مکتوباتِ غوثیہ

کاوش

عبدالحمید قادری

Marfat.com

بغوثیت بود غوثِ عظیم ظاہر و باطن   بہ قطبیت چوں او قطبے نہ در اقطاب ربانی

مکتوباتِ غوثیہ

اردو ترجمہ

۱۷ مکتوبات مبارکہ

جنابِ غوثِ صمدانی محبوبِ ربانی

الشیخ السیدی عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی

کاوش : عبدالحمید قادری

Marfat.com

مَکتُوبَات غَوثِیَّہ

اُردو ترجمہ

مکتوبات مبارکہ جناب غوث صمدانی محبوب ربانی الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی

مترجم : عبدالحمید قادری

پبلشرز : القلم پبلشرز مین بلیوارڈ ڈیفنس روڈ لاہور

پریس : ایم ایم اے پرنٹرز، 14 ایبٹ روڈ، لاہور۔ 0300-4327563

اشاعت : ذوالحجۃ ۱۴۳۰ ھجری - ۲۰۱۰ء

ڈسٹری بیوٹرز

لاہور

محمد عثمان رضوی (دارالعلم، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور)

فون: 042-37110341 موبائل 0331-4046174

ادارہ پاکستان شناسی' 2/24 سوڈیوال کالونی' ملتان روڈ لاہور 54500

موبائل 0322-4005952

ملتان

بیکن بکس' گل گشت' ملتان۔ فون: 6520791-6520790(061)

کراچی

قرطاس' آفس نمبر 2' پہلی منزل' عثمان پلازا' بلاک 13۔ بی گلشن اقبال' کراچی 75300

فون: 34822480(021) موبائل: 0321-3899909

دارالعلوم نعیمیہ' دست گیر بلاک نمبر 15' فیڈرل بی ایریا' کراچی 75950

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین		صفحہ
(۱)	حمدیہ و نعتیہ فارسی اشعار (الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)		۹
(۲)	درود شریف	(الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	۱۱
(۳)	درود شریف	(الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	۱۲
(۴)	حرف ابتداء		۱۳
(۵)	پہلا مکتوب	جذبہ حق اور عشق صادق	۲۹
(۶)	دوسرا مکتوب	جہاد بالنفس اور اہمیت ریاضت	۳۳
(۷)	تیسرا مکتوب	بیم و رجاء	۳۷
(۸)	چوتھا مکتوب	غفلت پر تنبیہ، وعید اور ترغیب توبہ	۴۳
(۹)	پانچواں مکتوب	رموز وصل و معیت	۴۷
(۱۰)	چھٹا مکتوب	نفس امارہ پر غلبہ کی ضرورت	۵۱
(۱۱)	ساتواں مکتوب	زہد کی اہمیت	۵۵
(۱۲)	آٹھواں مکتوب	انس و محبت	۵۹
(۱۳)	نواں مکتوب	حرص و ہوا سے اجتناب اور صحبت صالحین	۶۳
(۱۴)	دسواں مکتوب	عجز و انکساری	۶۷
(۱۵)	گیارہواں مکتوب	توحید خالص	۶۹
(۱۶)	بارہواں مکتوب	دنیاوی زینت و زیبائش کے دام فریب سے اجتناب	۷۳
(۱۷)	تیرہواں مکتوب	اسرار و رموز آیت نور	۷۷
(۱۸)	چودھواں مکتوب	اکتمال نعمت اور اس کے ثمرات	۸۱
(۱۹)	پندرہواں مکتوب	قلب سلیم	۸۵

Marfat.com

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۸۷	سولھواں مکتوب ذکر الٰہی اور توبہ کی پابندی	(۲۰)
۹۲	سترہواں مکتوب دعوت فکر و نظر	(۲۱)
۹۴	عربی ترجمہ سلیمان رافت پاشاؒ (ٹائپ شدہ)	(۲۲)
۱۱۳	اصل فارسی مخطوطے کا عکس	(۲۳)
۱۲۹	سلیمان رآفت پاشا کے ترجمہ کردہ مکتوبات کے مخطوطے کا عکس	(۲۴)
۱۶۳	محدثِ ہند علی ابن حسام الدین متقیؒ کے اردو ترجمہ کردہ مکتوبات کے مخطوطے کا عکس	(۲۵)
۱۷۱	درود شریف (الشیخ السیدی عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العالی)	(۲۶)
۱۷۲	ترجمہ درود شریف	(۲۷)

Marfat.com

حمدیہ و نعتیہ اشعار

تا ابد یا رب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس بیمار ناتواں
یک قدح زاں شربت دارالشفاء دارم امید

نا امیدم از خود و از جملہ خلق جہاں
از ہمہ نومید گشتم از توئی دارم امید

منتہائے کار تو دانم کہ آمر زیدن است
زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا
لیک عمرے شد کہ من از تو ترا دارم امید

روشنی چشم من از گریہ کم شد اے حبیب
ایں زماں از خاک کویت توتیا دارم امید

محی می گوید کہ خون من حبیب من بریخت
بعد ازیں کشتن ز تو من اصفہا دارم امید

شیخ السیدی عبدالقادر الجیلانیؒ

Marfat.com

صلاۃ سیدی و مرشدی شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ
کے ایک قلمی نسخے کا عکس

ان هذه الصلاة لسيدي عبد القادر الجيلاني

وهو الثابت في النسخة السهلية

وهي هذه الصلاة

اللهم صل على سيدنا محمد السابق للخلق نوره ورحمة للعالمين

ظهوره عدد من مضى من خلقك ومن بقي ومن سعد

منهم ومن شقي صلاة تستغرق العد وتحيط بالحد

صلاة لا غاية لها ولا منتهى ولا انقضاء صلاة دائمة بدوامك

وعلى آله وصحبه وسلم تسليما مثل ذلك تمت

وهذه الصلاة ابتهاله

على جده صلى الله

عليه وسلم

Marfat.com

هذه صلاة القطب الرباني سيدي عبد القادر
الجيلاني روي عن الشيخ شمس الدين العيدروس
رحمه الله ورضي عنه ان من قرا بعد صلاة الصبح
الصمدية والمعوذتين كل واحدة ثلاثا وصلي
علي النبي صلي الله عليه وسلم بعد ذلك بهذه
الصلاة مرة واحدة راي النبي صلي الله عليه
وسلم في النوم وهي هذه بسم الله الرحمن الرحيم
اللهم اجعل افضل صلواتك ابدا وانمي بركاتك
سرمدا وازكي تحياتك فضلا وعددا واسني
سلامك مجدا علي اشرف الخلائق الانسانية
ومجمع الحقائق الايمانية وصور التجليات الاحسانية

ومهبط الاسرار الرحمانية وعروس المملكة القدسية
وامام الحضرة الربانية وواسطة عقد النبيين
ومقدم جيش المرسلين وقائد ركب الانبياء
المكرمين وافضل الخلائق اجمعين حامل لواء
العز الاعلا ومالك ازمة المجد الاسني شاهد
اسرار الازل ومشاهد انوار السوابق الاول
وترجمان لسان القدم ومنبع العلم والحلم والحكمة
والحكم مظهر سر الجود الجزي والكلي وانسان عين
الوجود العلوي والسفلي روح جسد الكونين
وعين حياة الدارين المتخلق باعلا رتب
العبودية المتحقق باسرار المقامات الاصطفائية
الخليل الاعظم والحبيب الاكرم نبيك العظيم و
رسولك الكريم الهادي الصراط المستقيم سيدنا
ونبينا وحبيبنا وشفيعنا محمد بن عبد الله
ابن عبد المطلب بن هاشم سيد سادات الاعراب
والاعاجم صلي الله عليه وعلي اله وصحبه وعترته
وشيعته وحزبه عدد خلقك ورضي نفسك
وزنة عرشك ومداد كلماتك ومنتهي رضاك
ومبلغ رضاك كلما ذكرك الذاكرون وغفل عن ذكره
الغافلون وسلام علي المرسلين والحمد لله رب العالمين

Marfat.com

حرفِ ابتداء

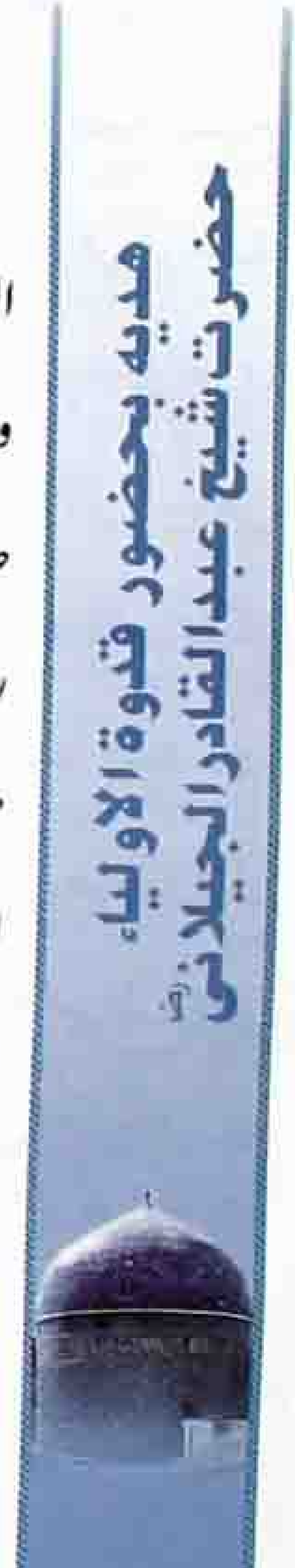

مرشد جادۂ طریقت، جامع شریعت و حقیقت، تاج العارفین، قدوۃ السالکین، قطب الاقطاب ، ذی الکرامات والبرکات، فاضل کامل، عارف واصل،کوکب سمائے محاسن وفضائل، صاحب احسن الشمائل،خسرومملکت ولایت،منبع رشدوہدایت، عارف ربانی،محبوب سبحانی،شاہباز لامکانی،صاحب اشارات ومعانی،سیدی و مرشدی محی الدین السید حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ العزیز تصوف کی دنیا میں نہ توکسی تعارف کےمحتاج ہیں اور نہ ہی کسی تعریف کے۔ جناب غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ہدیہ عقیدت پیش کرنے میں نہ صرف اپنوں نے بڑھ چڑھ کر زورقلم دکھایا بلکہ آپ کے ناقدین بھی آپ کی عظمت کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے اور سبھی نے بہترین الفاظ میں آپ کی مدح سرائی کی ہے۔ جہاں علامہ نورالدین الشطنوفی (بَھجَۃَ الاَسرَار وَمَعدِنَ الانوارفی بَعض مَناقِب القُطب الرَّبّانی مُحیی الدِّین ابو محمد عبدالقادر الجیلانی)،الشیخ محمد بن یحییٰ التادفی الحنبلی (قلائِدَ الجواھرِفی

Marfat.com

مَناقِب تاج الاولیاء ومَعُون الاصفیاء الشَّیخ مُحیی الدِّین عبدالقادرؒ)، ملا علی قاری(مناقِب الغَوث الاعظَم وَالبَدر الاتم)، امام عفیف الدین عبداللہ الیافعی (خُلاصَة المَفاخر فیِ اِختِصار مَناقِب الشَّیخ عبدالقادرؒ) امام عبدالوہاب الشعرانی(الطَّبقَات الکُبریٰ)، الشیخ جعفر البرزنجی (الجنی الدانی فی مناقب القطب الجیلانی)، امام ابن حجر عسقلانی (غبطة الناظر فی ترجمة الشیخ عبدالقادر) ، علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی(روضة الناظر فی ترجمة الشیخ عبدالقادر) ، امام ابن ملقن سراج الدین عمر الانصاری الشافعی(در الجواهر)، علامہ ومفسر محمود افندی آلوسی(شجرة الانوار) ، الشیخ محمد الامین الکیلانی التونیسی (ریاض البساتین فی اخبار الشیخ عبدالقادر الجیلی المحیی الدین) ، علامہ ابراہیم الدیری الشافعی(مختصر الروض الزاهر)، ابن العماد الحنبلی (شذرات الذهب)، الشیخ عبدالحق محدث دہلوی(زبدة الاسرار) ، سید محمد ابوالہدیٰ افندی صیادی رفاعی (الکواکب الزاهر فی مناقب الغوث عبدالقادر)، امام ابوبکر عبداللہ بن نصر صدیقی بغدادی(الانوار الناظر)، اور تاج العارفین عبدالرؤف مناوی المحدث المصری جیسے اکابرین اور جید علمائے کرام جناب غوثیت مآبؒ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں تو وہاں علامہ ابن الجوزی (المنتظم)، مورخ ابن نجار (ذیل تاریخ بغداد)، مورخ شمس الدین ذہبی (سِیَر اَعلامَ النُّبلاء)، فقیہ ابن رجب حنبلی (ذیل طَبقات الحنابله) ، مورخ ابن اثیر (اَلکَامِل فیِ التَّاریخ) اور علامہ ابن تیمیہ (الفتاویٰ)وغیرہم جیسے علماء بھی آپ کو بہترین الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے نظر آتے ہیں۔ علامہ ابن تیمیہ تو نہ صرف اپنے آپ کی نسبت ارادت سیدی شیخ عبدالقادرؒ کا ذکر

Marfat.com

بڑے فخر سے کرتے ہیں کہ ان کے اور شیخ جیلانؒ کے درمیاں صرف دو مشائخ کا فرق ہے (یعنی موفق الدین ابن قدامہ المقدسی اور تقی الدین عبدالغنی المقدسی) بلکہ انہیں یہ بھی فخر حاصل ہے کہ انہوں نے فتوح الغیب کی عربی زبان میں سب سے پہلی شرح لکھی تھی جس کے مکمل قلمی نسخے کا عکس مولف کے پاس موجود ہے۔ امام ذہبی اور ابن الجوزی نے بھی آپ کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے جن میں آپ کو کثیر الکرامات کہا گیا ہے۔

سیدی غوث اعظمؒ بحر خضر کے جنوب میں واقع ایران کے صوبہ جیلان کے ایک سرسبز و شاداب نیف نامی گاؤں میں شعبان کی آخری رات یعنی غرہ رمضان المبارک ۴۷۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ آپ کا نسب اشرف اپنے والد ماجد جناب ابوصالح موسیٰ جنگی دوستؒ کی جانب سے حسنی ہے اور والدہ ماجدہ ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ ثانیہؒ بنت عبداللہ الصومعیؒ کی جانب سے آپ حسینی سید ہیں یعنی آپ نجیب الطرفین حسنی و حسینی سادات واشراف میں سے ہیں۔ محققین کے مطابق آپ کا شجرہ نسب یوں ہے: عبدالقادر بن موسیٰ جنگی دوست بن ابی عبداللہ بن یحییٰ الزاہد بن محمد بن داؤد بن موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ الجون بن عبداللہ المحض بن الحسن المثنیٰ ابن الامام الحسن سبط الرسول ﷺ۔ آپ کے نانا جناب عبداللہ الصومعیؒ اپنے وقت کے ولی کامل تھے اور زہد و ورع میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کی کنیت ابومحمد، اسم گرامی عبدالقادر اور خالق کائنات رب ذوالجلال والاکرام نے بزبان خلق آپ کو محی الدین، سلطان الاولیاء، اور غوث الاعظم جیسے عظیم القابات سے نوازا۔ آپ کی وفات حسرت آیات ۹۱ برس کی عمر میں ۵۶۱ھ ہجری میں بغداد میں ہوئی اور سن وفات قرآن کریم کی آیہ کریمہ: اِنَّ اَکرَمَکُم عِندَاللّٰہِ اَتقٰیکُم سے نکلتا ہے۔ ایک عربی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

Marfat.com

اِنَّ بَـازَالـلّٰـہِ سُـلُطَـانَ الـرِّجَـالِ

جَـاءَ فِـیْ عِشْـقٍ وَمَـاتَ فِـیْ کَـمَـالِ

یعنی شاہباز یزدانی جمیع اولیائے کرام کے سلطان ہیں

آپ عالم **عشق** میں (اس جہان میں) آئے اور درجہ **کمال** پر پہنچے تو وصال ہوا۔

اس شعر کی خوبصورتی یہ ہے کہ لفظ **عشق** سے سن پیدائش (۴۷۰) نکلتا ہے جبکہ **کمال** کے عددی محاسن یہ ہیں کہ ان کے مجموعے سے عمر مبارک یعنی ۹۱ سال اور عشق اور کمال کے حروف ابجدی کے مجموعے سے سن وصال (۵۶۱) نکلتا ہے۔ آپ کے والد ماجد کا سایہ بچپن ہی میں سر سے اٹھ گیا تھا، لہذا آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے نانا حضور سے حاصل کی اور پھر مزید تعلیم کے لئے والدہ ماجدہ نے بغداد روانہ کردیا جہاں آپ شیخ ابوسعید المخرمیؒ کے مدرسے سے منسلک رہے اور وہیں پر آپ نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ آپ نے اس وقت کے جید علمائے کرام کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا جن میں شیخ ابوالوفا ابن عقیل، شیخ محمد بن حسن الباقلانی اور ابوزکریا تبریزی جیسی شخصیات سرفہرست ہیں۔ آپ کے قصیدہ خمریہ میں یہ شعر آپ کی علمی جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے:

دَرَسْـتُ الْـعِـلْـمَ حَتّٰی صِـرْتُ قُـطْـباً

وَ نِـلْـتُ الـسَّـعْـدَ مِـنْ مَـوْلَی الْـمَـوَالِـی

میں (ظاہری و باطنی) علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

اور میں نے شاہ شاہاں (خدائے تعالیٰ) کی مدد سے منزل سعادت پالی

پہلے آپ نے الشیخ ابوالخیر حماد الدباسؒ سے بیعت کی، پھر ان کی وفات کے بعد

Marfat.com

آپ الشیخ ابو سعید المخز میؒ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور آپ نے ان سے خرقہ خلافت حاصل کیا اور سلسلہ عالیہ قادریہ کے مؤسس اعلیٰ ہوئے۔ حضرت ابو سعید المخز میؒ کے بعد مدرسہ نظامیہ کی باگ ڈور اور مسند ارشاد آپ نے سنبھالی۔ دور و نزدیک سے تلامذہ کا تانتا بندھ گیا اور تھوڑے ہی عرصے میں مدرسے کی عمارت تنگ پڑ گئی اور اس کی توسیع کرنی پڑی۔ جہاں لاکھوں مسلمان آپ کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوئے وہاں آپ کی دعوت و ارشاد سے لاکھوں غیر مسلم بھی مشرف باسلام ہوئے۔

آپ کی ذات بابرکات میں ہمیں تصوف اپنے درجہ کمال پر نظر آتا ہے: آپ صاحب حال بھی رہے اور ایک عرصہ دراز تک آبادی سے دور عزلت نشیں رہے اور جب صاحب قال ہوئے تو آپ نے اپنے خطبات و تصانیف میں علم و عرفاں کے دریا بہا دیے۔ آپ کے ملفوظات و خطبات فصاحت و بلاغت کا بہترین نمونہ ہیں۔ عزلت نشینی ہو یا مسند نشینی آپ نے اپنی تمام تر حیات مبارکہ شریعت مصطفوی کے مطابق بسر کی۔ جناب غوثیت مآبؒ کا شریعت مصطفوی کے ساتھ ساتھ سلوک کی منازل طے کر کے ولایت کے اعلیٰ ترین مرتبہ پر فائز ہونا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ آپ کے نزدیک تصوف اور دین اسلام ایک ہی حقیقت کے دو نام ہیں جو کہ ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ آپ کی تعلیمات میں اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے کہ شریعت مبارکہ کا اتباع بدرجہ اتم ہو تو منزل تک رسائی ممکن ہے وگرنہ خام خیالی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ صوفیائے کبار کے نزدیک تصوف شریعت مصطفوی (االامر بالمعروف اور نہی عن المنکر) کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ جہاں تک شیخ جیلانیؒ کا تعلق ہے تو بالفاظ ابن تیمیہ: فَقَد بَیَّنَ الشَّیخ عبدالقادرؒ اِنَّ لَزُوم الامر والنَّھی لابُد مِنہُ

Marfat.com

فِی کلّ مُقام (یعنی الشیخ عبدالقادرؒ نے اس بات کو بالصراحت واضح کر دیا ہے کہ امر اور نہی کی پابندی اور التزام ہر مقام پر لازم ولابدی ہے)۔ آپ کی تصانیف میں جہاں فتوح الغیب اور سر الاسرار جیسی کتب عرفان الٰہی کیلئے بہترین رہنما اور مرشد سالکین ہیں وہاں تفسیر قرآنی اور غنیۃ الطالبین جیسی ضخیم کتب تدبر قرآنی اور تفقہ فی الدین کے شہ پارے ہیں۔آپ کی تعلیمات میں ہمیں شریعت وطریقت کا حسین امتزاج ملتا ہے جو کہ آپ کے علمی تبحر اور عرفانی اوج و مرتبت کی واضح دلیل ہے۔ عالم تصوف میں یہ مقام شائد ہی کسی اور شخصیت کو نصیب ہوا ہو۔ چاردانگ عالم میں پھیلی ہوئی امت مسلمہ میں وہ کون سا ایسا شہر یا بستی ہے جہاں سیدی ومرشدی محی الدین غوث الثقلینؒ کا نام گرامی نہ جانا جاتا ہو، اور وہ کون سا ایسا سلسلہ طریقت ہے جس نے آپ کے سلسلے سے خوشہ چینی نہ کی ہو۔آپ نہ صرف شیخ کامل، بلکہ مجدد اور محی الدین ہیں جنہوں نے امت کے دلوں میں دین کے تصور کو نئے سرے سے استوار کر کے اسلام کا بول بالا کر دیا۔

آپ کے رشحاتِ قلم میں سے ہم تک جو تصانیف پہنچی ہیں، ان میں سے چند ایک جو بام شہرت تک پہنچی ہیں، درج ذیل ہیں:

۱) غُنیّۃ الطالبین طریق الحق مطبوعہ

۲) فُتوح الغیب مطبوعہ

۳) فتح الربّانی والفیض الرحمانی مطبوعہ (اس کا ایک قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد اور دوسرا جامعہ ملک سعود الریاض میں ہے)

۴) سر الاسرار فی التصوف مطبوعہ (اس کا قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد اور دوسرا نسخہ جامعہ استنبول میں ہے)

Marfat.com

۵) معراج لطیف المعانی قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۶) الطریق الی اللہ اس میں فوائد خلوت اور ضرورت بیعت پر سیر حاصل بحث ہے۔ قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۷) الرسالۃ الغوثیہ قلمی نسخہ مکتبۃ الاوقاف، بغداد۔

۸) الفیوضات الربانیہ یہ کتاب آپ کی تالیف نہیں، مگر اس کا معتد بہ حصہ آپ کے اوراد و وظائف پر مشتمل ہے

۹) آداب السلوک والتوصل الی منازل السلوک قلمی نسخہ

۱۰) تحفۃ المتقین وسبیل العارفین قلمی نسخہ

۱۱) الحزب الکبیر مطبوعہ

۱۲) رسالہ فی اسماء العظیمہ للطریق الی اللہ قلمی نسخہ

۱۳) کیمیاء السَّعادۃ لِمَن اراد الحسنی والزیادہ

۱۴) تنبیہ الغَبی فی رویۃ النَّبی صلی اللہ علیہ وسلم قلمی نسخہ (ویٹی کن لائبریری)

۱۵) رسالہ فی التَّصوُّف قلمی نسخہ (ملی کتب خانہ، انقرہ، اور جامعہ ملک سعود، الریاض)

۱۶) المختصر فی علم الدین قلمی نسخہ (ملی کتب خانہ، انقرہ)

۱۷) تفسیر القرآن قلمی نسخہ (مکتبۃ الشیخ رشید کرامی، طرابلس۔ یہ نسخہ جناب غوثیت مآبؓ کے اپنے مبارک ہاتھ سے تحریر کردہ ہے۔

اس کے علاوہ ایک نسخہ کتب خانہ ملت استنبول میں بھی ہی۔ تفسیر فاتحۃ الکتاب اس کے علاوہ ہے جس کا قلمی نسخہ بھی استنبول میں ہے۔ تفسیر القرآن حال ہی میں قاہرہ سے چھ

Marfat.com

جلدوں میں شائع ہوچکی ہے)

۱۸) جلاء الخاطر فی الباطن والظاهر (قلمی نسخہ۔ یزمہ اثر کتب خانہ، ترکی)

۲۹) وِرد الشَّیخ عبدالقادر الجیلانیؓ (قلمی نسخہ۔ الورد الاکبر۔ حسن پاشا کتب خانہ، استنبول)

۲۰) حِزب النجاة والابتهاج والالتقاء (قلمی نسخہ۔ بایزید کتبخانہ، استنبول)

۲۱) الدلائل القادریة

۲۲) الحجة البیضاء

۲۳) بَشائر الخیرات

۲۴) مجموعة خُطَب (ملفوظات شیخ عبدالقادر الجیلانی)

۲۵) رسالة الوصیه (وصایة الشیخ عبدالقادر) (مخطوطہ نمبر ۲۵۱، مکتبہ فیض اللہ شیخ مراد۔ دوسرا نسخہ استنبول میں ہے)

۲۶) اغاثة العارفین وغایة منی الواصلین مخطوطہ بغداد

۲۷) مَولد النَّبی قلمی نسخہ جامعہ ملک سعود، الریاض

۲۸) دیوان (عربی) مطبوعہ بیروت (ان میں آپ کے تمام مشہور ومعروف قصاید، مثلاً قصیدہ غوثیہ، بھی شامل ہیں)

۲۹) دیوان (فارسی) مطبوعہ۔ اس کا اردو ترجمہ پاکستان میں کئی بار چھپ چکا ہے۔

۳۰) الرد علی الرافضه قلمی نسخہ مکتبۃ القادریہ بغداد

۳۱) دعاء ختم القرآن قلمی نسخہ، جامعہ ٹوکیو، جاپان

Marfat.com

اس کے علاوہ ہمیں آپ کی مندرجہ ذیل کتب کا ذکر کشف الظنون، الاعلام، ہدیۃ العارفین، معجم المولفین اور ایضاح المکنون جیسی کتب میں ملتا ہے:

۳۲) تحفة المتَّقين و سَبِيل العَارفين

۳۳) الكِبريتَ الاَحمر فى الصلاة على النبى صلی اللہ علیہ وسلم

۳۴) روضة الانوار (قلمی نسخہ۔ ملی کتب خانہ، انقرہ)

۳۵) يواقيت الحِكَم

۳۶) الطَقُوس اللّاَهُوتيه

۳۷) كتاب التصوف (قلمی نسخہ: جامعہ ازہر، قاہرہ۔ رقم المخطوطہ: ۳۳۷۵۸۲، یہ ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہے)

۳۸) المواهب الرحمانية صاحب روضات الجنات نے اس کا ذکر کیا ہے۔

۳۹) رسائل الشيخ عبدالقادر . خمسة عشر (۱۵) مکتوباً (اصلا فارسی زبان میں ہیں جس کا قدیم ترین نسخہ استنبول ملت کتب خانہ میں ہے) دوسرا نسخہ حیدرآباد ہندستان میں مکتبہ آصفیہ میں تھا جو کہ اب سنٹرل انڈیا لائبریری میں منتقل ہو چکا ہے۔ جامعہ ام القریٰ مکۃ المکرّمہ میں شاہ عبداللہ لائبریری میں بھی ایک نسخہ موجود ہے۔ استنبول میں اس کے ترکی زبان میں تراجم کے قلمی نسخے بھی موجود ہیں۔ ان مکتوبات مبارکہ کا ذکر دیگر کتب کے علاوہ ہمیں زرکلی کی اعلام (ج:۴، ص: ۱۷۱) اور ھدیة العارفین کی جلد ا، صفحہ ۵۹۶ پر ملتا ہے جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ یہ مکاتیب مبارکہ سیدی و مرشدی غوث الاعظمؒ کے رشحات قلم سے ہیں۔

موجودہ کتاب آخر الذکر مجموعہ خمسة عشر رسائل کا اردو ترجمہ ہے۔ ان علم وعرفان کے جواہر پاروں پر پہلی نظر سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ مکتوبات

Marfat.com

دراصل مکمل روڈ میپ یعنی مشعل راہ اور جادہ منزل ہیں، جس میں جا بجا قرآنی آیات سے استناد کر کے شریعت و طریقت کے آپس میں گہرے تعلق کو واضح کیا گیا ہے جس سے سالک اپنی منزل مقصود یعنی حقیقت تک بآسانی رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ ان مکتوبات مبارکہ میں لطیف اشارات اور استعاروں کی زبان میں جا بجا علم و عرفان کے موتی بکھرے نظر آتے ہیں۔ قاری کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرشد کامل حضرت غوث الثقلینؒ انگلی پکڑ کر مخاطب یعنی سالک کو ایک طفل مکتب کی طرح قدم بہ قدم اور منزل بہ منزل راستہ دکھا رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اسے ان غفلتوں اور دنیاوی شہوات و خواہشات سے متنبہ بھی کرتے جاتے ہیں جن کے جھانسے میں آ کر اکثر سالکین نشان منزل تک کھو بیٹھتے ہیں۔ ہر قدم پر سیدی و مرشدی پیران پیرؒ سلوک کی پر خطر راہ میں پیش آنے والی رکاوٹوں کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے مقابلے کے لئے سالک کو جہدِ مسلسل، پامردی اور استقامت کے ساتھ شریعت کی پابندی کی تلقین کرتے ہیں جو بالآخر اسے اس منزل مقصود سے ہمکنار کر دیتی ہے جہاں اس پر عنایات الٰہیہ کی برکھا برسنے لگ جاتی ہے اور وہ یقین کے ان مراتب پر فائز ہو جاتا ہے جو مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ الْمُقْتَدِر کا مقصود ہے۔ سیدی و مرشدی سلطان السالکین شاہ جیلانؒ سالک کو صراط مستقیم پر چلاتے ہوئے نفس امارہ کے حرص و ہوا کے دام میں مقید عالم ناسوت کی پابندیوں اندھیروں اور حجابات سے نکال کر عالم ملکوت کی لطافتوں اور سرعت پرواز سے بہرہ ور کرتے ہوئے دنیائے جبروت کی پہنائیوں کو عالم تحیر کی تمام تر کمزوریوں کے باوجود عشق کی جرات رندانہ سے عبور کروا کر عالم لاہوت کے گوناگوں لطائف و اسرار کی دنیا میں لے جاتے ہیں جہاں انوار و تجلیات اس کے دل پر بے حجابانہ جلوہ گر ہونے لگ جاتے ہیں۔

Marfat.com

سیدی و مرشدی غوث الثقلین رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں جادہ حق اور منازلِ احسان کی شاہراہ پر جو بھی سنگ میل آتا ہے اس کی نشاندہی قرآنِ مجید فرقانِ حمید کی کسی نہ کسی آیت کریمہ نے کردی ہے اور یوں ہر سنگ میل فرمان الٰہی کا آئینہ دار نظر آتا ہے جس سے متعلق قرآنی آیات کریمہ کا بیان آپ نے اس حسین انداز سے کیا ہے کہ قاری پر واضح ہو جاتا ہے کہ سالک کی تمام احوال و کیفیات میں کی جانے والی ریاضتیں، مراقبے اور ذکر قرآنی تعلیمات اور اشارات سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ ان مکاتیب مبارکہ میں جا بجا ہمیں نہ صرف قرآن کریم کی آیات کے حوالے ملتے ہیں بلکہ اپنی جانب سے کچھ لکھنے کی بجائے مرشد کامل نے ان آیات کریمہ کو نفس مضمون میں اس طرح سے ہیروں کی طرح جڑ دیا ہے کہ پڑھنے والا آپ کے علمی تبحر کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ان مکاتیب مبارکہ کی تعداد صرف پندرہ ہے مگر اس میں دی گئی آیات کریمہ کی تعداد بغیر کسی تکرار کے ۲۷۵ کے قریب ہے۔ اگرچہ جادۂ حق میں ہر ایک مکتوب الگ الگ موضوع پر مشتمل ہے جو اپنے آپ میں منازل سلوک کا ایک مکمل روڈ میپ ہے، مگر سب کا مجموعہ راہرو راہ سلوک کے لئے تمام منازل تک رسائی کے لیے ایک مکمل گائیڈ اور راہنما ہے۔ قاری ایک نظر میں ہی بھانپ لیتا ہے کہ تمام مذکورہ کیفیات اور احوال محض ظن و تخمین کی بنا پر بیان نہیں کیے گئے بلکہ سبھی مقامات کہنہ مشق طائر لاہوتی کی جولانگاہیں ہیں جن کی رفعتوں میں باز اللہ الاشہب جناب غوثیت مآب رحمۃ اللہ علیہ یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ کے فیضان سے ہمہ جہت بنفس نفیس محو پرواز ہیں۔ آپ کے فارسی دیوان کا ایک شعر کچھ یوں ہے:

مرغ ملکِ ملکوتیم دریں دیرِ خراب

میشود نورِ تجلی خدا دانۂ ما

Marfat.com

(ہم اس عالم فانی میں رہ کر بھی طائر عالم ملکوت ہیں جہاں انوار الٰہی کی تجلیات ہمارا دانہ دُنکا ہے یعنی ہم ہمہ وقت انوار و تجلیات الٰہیہ سے مستفید ہوتے ہیں)

ان مبارک مکتوبات کی تعداد مختلف کتب میں مختلف بتائی گئی ہے۔ درالدارین میں صرف سات مکاتیب درج ہیں، حافظ محمد علی مرادآبادی نے کلمات طیبات کی شکل میں پندرہ مکاتیب کا ترجمہ کیا ہے۔ یہ مکتوبات مبارکہ دراصل فارسی زبان میں ہیں جن کی تعداد سترہ ہے۔ ان کا قدیم ترین قلمی نسخہ جامعہ استنبول کے مکتبہ میں محفوظ ہے، جس سے نقل شدہ نسخہ کتب خانہ آصفیہ میں موجود تھا جو کہ بعد میں سنٹرل انڈیا لائبریری میں منتقل ہوگیا ہے۔ اسی کی ایک نقل مائیکروفیش کی صورت میں نورما ئیکروفیلم نے محفوظ کی ہے۔ ایسا ہی ایک قلمی نسخہ ظل الرحمٰن لائبریری انڈیا میں بھی موجود ہے۔ جامعہ ام القریٰ میں موجود قلمی نسخہ کا عکس اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ ان فارسی نسخوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام مکاتیب سیدی و مولائی شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ نے مختلف اوقات میں ابوالنجیب الشیخ شہاب الدین سہروردیؒ کو تحریر فرمائے تھے۔ ظاہری طور پر تو مخاطب صرف مکتوب الیہ ہی ہیں، مگر شیخ کے انداز بیان سے واضح ہوتا ہے کہ آپ کا روئے سخن ہر طالب منزل کی جانب ہے جس سے طلبگار راہیانِ جادۂ طریقت کی رہنمائی مقصود ہے۔

ان مکاتیب کا عربی زبان میں ترجمہ سب سے پہلے محدث علی ابن حسام الدین متقیؒ نے کیا۔ اس کے علاوہ دوسرا عربی ترجمہ سلیمان رأفت پاشا (جو کہ ترکی حکومت کی جانب سے پرشیا کے گورنر تھے) نے بھی کیا ہے جس کا ایک قلمی نسخہ جامعہ ملک سعود الریاض میں محفوظ ہے۔ مکۃ المکرّمہ میں جامعہ ام القریٰ میں موجود فارسی مخطوطے کے متعلق ہم یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ صرف گیارہ مکتوبات مبارکہ پر اکتفاء کرتا ہے جن میں سے

Marfat.com

نو تو دونوں مذکورہ عربی تراجم میں بھی ہیں مگر دو مکتوبات ایسے ہیں جو ان مخطوتات میں شامل نہیں، لہذا ہم نے ان پندرہ مکتوبات مبارکہ کے بعد ان دونوں مکتوبات کے ترجمہ کو بھی شامل کتاب ہذا کرلیا ہے۔ فارسی مخطوطے کے مندرجات اور ان دونوں عربی تراجم کو سامنے رکھ کر موجودہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ آیات کریمہ کے مکمل حوالہ جات بھی مہیا کردیے گئے ہیں۔ ہماری کوشش رہی ہے کہ ترجمہ میں اپنی جانب سے کسی قسم کی شرح سے اجتناب کیا جائے اور صرف حضور غوث الوریٰؒ کے مکتوبات کے اردو ترجمہ پر اکتفاء کیا جائے۔ قرآن مجید فرقان حمید کی تمام آیات کریمہ کے تراجم کنزالایمان سے لیے گئے ہیں۔ تاہم مکتوبات مبارکہ کے ترجمے میں اگر کوئی جھول رہ گئی ہو تو اصل فارسی متن یا پھر اس کے عربی ترجمے کے متن سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ ہماری یہ کاوش راہ نوردان راہِ طریقت کے لیے پیر کامل سیدی و مرشدی حضرت غوث اعظم قدس اللہ سرہ العالی کے ارشادات کی شکل میں ان کو جادہ حق اور جستجوئے منزل میں ثابت قدم اور پرعزم رکھنے اور حصول منزل میں کامران ہونے میں مددگار ثابت ہوگی۔

احقر العباد

عبدالحمید قادری

مدینہ طیبہ، ۳۰ شعبان المعظم ۱۴۳۱ ہجری

Marfat.com

اردو ترجمہ
۱۷ مکتوبات مبارکہ
جنابِ غوثِ صمدانی محبوبِ ربانی
الشیخ السیّدی عبدالقادر الجیلانی
قدس اللہ سرہ العالی
کاوش
عبدالحمید قادری

Marfat.com

Marfat.com

پہلا مکتوب

جذبہ حق اور عشق صادق

اے عزیز! بمصداق فرمان الٰہی ﴿یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے (۱)﴾ جب شہود کی تجلیات کی بجلیاں فیض کے گھنے بادلوں میں سے چمکنے لگ جاتی ہیں اور نسیم وصل کے جھونکے اس بندے کی جانب چلنے لگتے ہیں جسے اللہ جل جلالہ اپنی رحمت اور عنایت خاصہ کے لئے منتخب کر لیتا ہے ﴿یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے (۲)﴾ تو دلوں کے باغیچوں میں انس اور محبت کے پھول کھل اٹھتے ہیں اور جذب وشوق کی بلبلیں روح کے گلستانوں میں عشق و اشتیاق کے ایسے نغمے گنگنانے لگتی ہیں جیسے کہ محبوب سے لمحہ بھر کی جدائی بھی ایسے شاق گزر رہی ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا حضرت یوسف علیہ السلام کے فراق میں بے قراری کا عالم ہو جس کی طرف قرآن کریم نے ان الفاظ میں اشارہ کیا ہے ﴿یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ ۔ ہائے افسوس یوسف کی جدائی پر (۳)﴾ اور پھر اشتیاق کے شعلے باطن کے گوشے گوشے میں بھڑک اٹھتے ہیں۔ ایسے میں طائر

Marfat.com

فکر و نظر کے بال و پر عظمت و رفعت پرواز کے سامنے مزید بلندیوں تک اڑنے سے بالکل بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں اور عقل و خرد کے گھوڑے معرفت کی وادیوں کی جولان گاہوں میں دوڑ کر راہ نوردِ شوق کو ورطہ ہیبت میں ڈال دیتے ہیں جس کے صدمہ سے ایک طرف تو عالم ہوش میں عقل و آگہی کی بنیادیں ہل کر رہ جاتی ہیں تو دوسری طرف اس کے تمام تر عزائم اور ارادوں کی کشتیاں بندے کی طرف سے ناشکری کی وجہ سے اللہ رب العزت جل جلالہ کے انعام و اکرام کی بے قدری کے سمندر کے گرداب میں پھنس جاتی ہیں جیسا کہ فرمان رب ذوالجلال ہے: ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی (۴)﴾۔ وہاں پہاڑوں سے بھی بلند و بالا بپھری ہوئی موجیں اور طغیانیاں ﴿وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۔ اور وہی انہیں لیے جا رہی ہیں ایسی موجوں میں جیسے پہاڑ ہوں (۵)﴾ اسے عالم تحیر کی اتھاہ گہرائیوں میں پھینک دیتی ہیں۔ ایسے میں اسے اس طلاطم رستاخیز میں عشق صادق کی موجوں سے ﴿يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ ۔ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا (۶)﴾ کی نوید جانفزا سنائی دیتی ہے اور ہر سالک بزبان حال پکارنے لگ جاتا ہے: رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۔ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے (۷)﴾۔ ایسے میں سابقہ انعام و اکرام پھر اس بندے کی طرف لوٹ آتے ہیں ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى ۔ بیشک وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۸)﴾، اور اس سے راہ نوردِ شوق اپنی منزل مقصود ﴿فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ ۔ ان کے لیے سچ کی مجلس ہے (۹)﴾ کے بحر جودی کے ساحل پر اترنے کے قابل ہو جاتا ہے یعنی بمصداق فرمان رب ذوالجلال ﴿وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۔ اور انہیں ان کے رب

Marfat.com

نے ستھری شراب پلائی (۱۰)﴾ اسے حریم ناز میں حضوری نصیب ہو جاتی ہے جہاں سالک بادۂ الست ﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (۱۱)﴾ کے میخواروں کی مجلس تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ وہاں نعمتوں کے خوان بچھائے جاتے ہیں ﴿لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ۔ بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ (۱۲)﴾ اور اس بزم ناز میں قرب و وصال کے جام مقرب ساقیوں کے ہاتھوں میں گردش میں آتے ہیں اور اس بندے کو ملک سرمدی اور ثروت ابدی کے نظاروں سے مشرف کیا جاتا ہے اور فرمان الٰہی ﴿وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۔ اور جب تو ادھر نظر اٹھائے تو چین دیکھے اور بڑی سلطنت (۱۳)﴾ کے مصداق وہ جدھر نگاہ اٹھا کر دیکھتا ہے اسے انعام واکرام کے انبار اور عظیم سلطنت نظر آنے لگ جاتی ہے۔

(۱) النُّوْر : ۳۵ (۲) آلِ عِمْرَان: ۴۷

(۳) یُوْسُف: ۸۴ (۴) الانعام: ۹۱

(۵) هُوْد: ۴۲ (۶) الْمَآئِدۃ: ۵۴

(۷) اَلْمُؤْمِنُوْن: ۲۹ (۸) اَلْاَنْبِيَاء: ۱۰۱

(۹) اَلْقَمَر: ۵۵ (۱۰) اَلدَّهْر: ۲۱

(۱۱) اَلْاَعْرَاف: ۱۷۲ (۱۲) یُوْنُس: ۲۶

(۱۳) اَلدَّهْر: ۲۰

Marfat.com

الله محبة

والذين جاهدوا فينا لنهدينهم
سبلنا وإن الله لمع المحسنين
بسم الله الرحمن الرحيم
الم غلبت الروم في أدنى الأرض

Marfat.com

دوسرا مکتوب

جذبہ حق اور عشق صادق

اے عزیز! اپنی آرزوؤں کی خام ڈلی کو پہلے ﴿وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوا فِیْنَا ۔ اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی (۱۴)﴾ کی طلب اور جہد کی کٹھالی میں ڈال، پھر اسے خوف خدا ﴿وَ یُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ ۔ اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے (۱۵)﴾ کی بھٹی سے گزار کر اس میں نکھار پیدا کرتا کہ تو جادہ حق پا سکے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۔ ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے (۱۶)﴾، اور تمہارا مس خام کندن بن کر بازار میں اپنی قیمت پا سکے۔ ﴿اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۔ بیشک اللہ نے مؤمنین سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے (۱۷)﴾ کے مصداق جب تو بازار میں سودا کرے تو اس خالص کندن کے بدلے ﴿اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ۔ ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے (۱۸)﴾ اللہ کے خالص دین کا متاع بے بہاء خرید سکے تا کہ اسرار لاہوتیہ میں سے کوئی سربستہ راز تم پر کھل سکے اور فرمان رب ذوالجلال ﴿اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہ

Marfat.com

لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّه ۔ تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (۱۹)﴾ کے انوار کی تجلیات کی شعاع تیرے دل کو منور کردے اور ﴿اُدۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ۔ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا (۲۰)﴾ کی صلائے عام تیرے دل کو توفیق عطا کردے کہ تو ﴿قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡیَا قَلِیۡلٌ ۔ تم فرمادو کہ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے (۲۱)﴾ کے گہرے گڑھے سے نکل کر ﴿وَالۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۔ اور جو ڈرتے ہیں ان کے لیے آخرت بہتر ہے (۲۲)﴾ کی اوج ثریا پر پہنچ سکے اور ﴿نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِیۡد ۔ ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں (۲۳)﴾ کے قرب اور وصل کی خوشبوئے معطر تیرے نفس کو مہکا دے جس سے تیرے دل کا شجر یقین جھوم اٹھے اور وہ توحید خالص کی خزاں میں ﴿قُلِ اللّٰهُ، ثُمَّ ذَرۡهُمۡ ۔ اللہ کہو اور پھر انہیں چھوڑ دو (۲۴)﴾ غیر اللہ کے پتوں سے ایسے پاک و مجرد ہو جائے جیسا کہ حکم ﴿وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوج (۲۵)﴾ کا مقتضاء ہے۔ پھر تم پر موسم بہار کی ہوائیں چلنے لگیں گی اور قرب کی نعمتوں ﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰی ۔ بیشک وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۲۶)﴾ کی باران رحمت برسنے لگے گی۔ پھر ﴿اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے قریب کے لیے چن لیتا ہے جسے چاہے (۲۷)﴾ کے بادلوں کے فیوض و برکات کی برکھا برسنے لگے گی اور دل کے گلشن کی زمین علم لدنی ﴿وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ۔ اور اسے ہم نے اپنا علم لدنی عطا کیا (۲۸)﴾ کے بیل بوٹوں سے ہری بھری ہو جائے گی اور دل کا شجرۃ الیقین ﴿اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۔ بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے (۲۹)﴾ کے پھل سے ثمر بار ہو جائے گا اور اس چشمہ جس سے

Marfat.com

مقربانِ بارگاہِ ایزدی اپنی پیاس بجھاتے ہیں ﴿عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۔ وہ چشمہ جس سے مقربانِ بارگاہ پیتے ہیں (۳۰)﴾ سے جاری ہونے والی نہریں باطن کی وادیوں میں بہنے لگ جائیں گی۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور ﴿ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے (۳۱)﴾ کی بشارت دینے والا یہ خوشخبری سنائے: ﴿اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۔ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا (۳۲)﴾ اور جناتِ نعیم کے رضوان یہ کہہ کر خوش آمدید کہیں گے: ﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی (۳۳)﴾ اور ان استقبالیہ کلمات و ترحیب کے ساتھ مائدہ نعمت پر مدعو کریں گے: ﴿کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـًٔا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۔ کھاؤ اور پیو خوشگواری سے صلہ اپنے اعمال کا (۳۴)﴾۔

(۱۴) العنکبوت : ۶۹ (۱۵) آل عمران : ۳۰

(۱۶) العنکبوت : ۵۹ (۱۷) التوبۃ : ۱۱۱

(۱۸) الزمر : ۳ (۱۹) الزمر : ۲۲

(۲۰) المومن : ۶۰ (۲۱) النسآء : ۷۷

(۲۲) النسآء : ۷۷ (۲۳) ق : ۱۶

(۲۴) الانعام : ۹۱ (۲۵) قصص : ۸۸

(۲۶) الانبیاء : ۱۰۱ (۲۷) شوریٰ : ۱۳

(۲۸) الکھف : ۶۵ (۲۹) الاعراف : ۵۶

(۳۰) المطففین : ۲۸ (۳۱) المآئدہ : ۵۴

(۳۲) حم السجدۃ : ۳۰ (۳۳) التوبۃ : ۱۰۰

(۳۴) الطور : ۱۹

Marfat.com

Marfat.com

تیسرا مکتوب

بیم و رجاء

اے عزیز! اس دن سے ڈرو جب ﴿یَوۡمَ یَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِیۡهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیۡهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیۡهِ ۔ اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بیوی سے (۳۵)﴾ اور اس دن کے محاسبہ کی فکر کرو جب بمصداق فرمان الٰہی ﴿اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِهِ اللّٰهُ ۔ اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا (۳۶)﴾ اور چوپایوں جانوروں کی طرح ﴿اُولٰٓئِکَ کَالۡاَنۡعَامِ ۔ وہ چوپایوں کی طرح ہیں (۳۷)﴾ نفسانی خواہشات ولذات میں مشغول نہ رہا کرو اور سر نگوں رہ کر مراقبہ (ذکر و فکر) میں محو رہا کرو جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ ۔ تم میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا (۳۸)﴾، اور مشاہدہ حق کے لئے اپنے دل کی نگاہیں کھولے تیار رہا کرو یعنی نظاروں کے منتظر رہا کرو: ﴿وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۔ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۔ کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے اپنے رب کو دیکھتے (۳۹)﴾ اور ان انعام واکرام کو یاد رکھو جو قرآن مجید فرقان حمید

Marfat.com

کے فرمان کے مطابق ﴿وَلَکُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْهَا مَاتَدَّعُوْنَ ۔
اور تمہارے لیے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے ہے اس میں جو مانگو
(۴۰)﴾۔ عین ممکن ہے کہ تیرا دل ہاتف غیبی کی یہ صدا سن لے: ﴿اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ
لَکُمْ ۔ مجھے پکارو میں تمہاری فریاد سنتا ہوں (۴۱) وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ۔ اور
اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے (۴۲)﴾ اور تم لہو ولعب ﴿اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا
لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ۔ بیشک دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود (۴۳)﴾ کی خواب غفلت سے
بیدار ہو جاؤ اور فرمان الٰہی ﴿وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۔ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔ فِیْ
جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۔ اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے، وہی مقرب بارگاہ ہیں،
چین کے باغوں میں (۴۴)﴾ کے مقامات علیا کے درجات کی طلب میں تمہیں اگر سر کے
بل چل کر بھی آگے بڑھنا پڑے تو کوئی بڑی بات نہیں۔ تمہاری ہمت مردانہ تیز تر گام
بھرتی ہوئی تجھے اس مقام پر لے جائے گی جہاں لطف واکرام ﴿اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ ۔
اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے (۴۵)﴾ کی بشارت دینے والا اس خوشخبری کے اعلان
﴿لَهُمُ الْبُشْرٰی ۔ انہیں خوشخبری ہے (۴۶)﴾ کے تحائف سے بھرے طباق ہاتھوں میں
تھامے تمہارا استقبال کرے گا اور ﴿لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اور اللہ ہی کی
ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے (۴۷)﴾ کے لشکر تمہاری مدد کے لئے تمہارے ہم
رکاب ہوں اور تم اپنے دشمنوں ﴿اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۔ بیشک شیطان
آدمی کا کھلا دشمن ہے (۴۸)﴾ کی افواج پر فتح پاؤ گے اور نفس امارہ کے چنگل ﴿اِنَّ
النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ ۔ بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے (۴۹)﴾ اور گرفت
سے چھٹکارا پاؤ گے اور تمہارے دل کے پردہ سیمیں پر لطائف واسرار ﴿وَاتَّقُوا اللّٰهَ

Marfat.com

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۔ اوراللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے (۵۰)﴾ کے حقائق ظاہر ہونے لگ جائیں! ایسے میں لازم ہے کہ تیری روح کا پرندہ اپنی پچھلی لغزشوں کو یاد رکھے اور جادہ حق پر ﴿فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۔ اور اپنے رب کی راہیں چل کہ تیرے لیے نرم و آسان ہیں (۵۱)﴾ کی پرسکون فضاؤں میں اشتیاق کے بال و پر کے ساتھ محو پرواز رہے اور ﴿كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۔ ہر قسم کے پھل میں سے کھا (۵۲)﴾ کے باغوں سے انس و محبت کے پھلوں سے بہرہ ور ہوتا رہے! یوں تیرے باطن کا آئینہ انوار و تجلیات کی شعاؤں سے جگمگا اٹھے گا اور تجھ پر شب و روز کے اسرار و رموز ﴿يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۔ اور لاتا ہے دن رات کے حصے میں (۵۳)﴾ منکشف ہونے شروع ہو جائیں گے اور تیرے دل کا باغیچہ بمصداق فرمان ایزدی ﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے (۵۴)﴾ باران رحمت سے سرسبز باغ ارم کی طرح لہلہانے لگ جائے گا اور دل سے پژمردگی ایسے دور ہو جائے گی جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ﴿وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۔ اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندگی بخشی (۵۵)﴾۔ پھر تیری نگاہ سے تمام حجاب اٹھ جائیں گے ﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۔ تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (۵۶)﴾ اور تو مشاہدات حق سے بہرہ ور ہو کر کبھی تو ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۔ تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے (۵۷)﴾ کے مصداق بحر استغناء میں غواصی کرے گا اور کبھی ﴿اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۔ کیا اللہ کی خفی تدبیر سے بے خبر ہیں؟ (۵۸)﴾ کی ہیبت کے زہریلے بھنور میں سرگرداں رہے گا، اور کبھی عالم شوق میں ﴿وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۔

Marfat.com

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو (۵۹) ﴾ کی نسیم لطف و کرم کے لطیف جھونکوں میں تمجید کے گلشن میں تیری بلبل اشتیاق ﴿اِنِّیۡ لَاَجِدُ رِیۡحَ یُوۡسُفَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ ۔ بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہوں (۶۰) ﴾ جیسے نغمات سے عالم وجد میں آ کر جھومنے لگ جائے گی یہاں تک کہ حاسدین ان الفاظ میں تیری ملامت پر اتر آئیں گے: ﴿تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیۡ ضَلٰلِکَ الۡقَدِیۡمِ ۔ خدا کی قسم آپ اپنی اسی پرانی خود رفتگی میں ہیں (۶۱) ﴾ کہ تو تو ابھی تک اسی پرانی وارفتگی کے عالم میں ہے! مگر جب اس آیہ کریمہ: ﴿اَلۡقٰهُ عَلٰی وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِیۡرًا ۔ اس نے وہ کرتا اس کے منہ پر ڈالا اور اسی وقت اس کی آنکھیں پھر آئیں (۶۲) ﴾ کے مصداق تیرے کمالات و اثرات ظاہر ہونے لگ جائیں گے تو ہر کوئی عجز و انکساری کے ساتھ معذرت خواہانہ انداز میں کہنے پر مجبور ہو جائے گا: ﴿اَسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِیۡنَ ۔ ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے بے شک ہم خطاوار ہیں (۶۳) ﴾ اور نہایت اخلاص اور ندامت سے (برادران یوسف کی طرح) پکار اٹھے گا: ﴿لَقَدۡ اٰثَرَکَ اللّٰهُ عَلَیۡنَا ۔ بیشک اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی (۶۴) ﴾۔ ایسے میں تو اپنے رب سے ایسے مناجات کرے گا: ﴿رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَعَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۔ اے میرے رب بیشک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں، مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں (۶۵) ﴾۔

Marfat.com

(۳۵) عبس : ۳۴ تا ۳۶
(۳۶) البقرۃ : ۲۸۴
(۳۷) الاعراف : ۱۷۹
(۳۸) البقرۃ : ۱۵۲
(۳۹) القیامہ : ۲۲۔۲۳
(۴۰) حم السجدۃ : ۳۱
(۴۱) غافر (المؤمن) : ۶۰
(۴۲) یونس : ۲۵
(۴۳) الحدید : ۲۰
(۴۴) الواقعۃ: ۱۰ تا ۱۲
(۴۵) شوریٰ :۱۹
(۴۶) یونس : ۶۴
(۴۷) الفتح : ۴
(۴۸) یوسف:۵
(۴۹) یوسف : ۵۳
(۵۰) البقرۃ : ۲۸۲
(۵۱) النحل : ۶۹
(۵۲) النحل : ۶۹
(۵۳) فاطر: ۱۳، الحدید: ۶،لقمان : ۲۹
(۵۴) ق : ۹
(۵۵) ق : ۱۱
(۵۶) ق : ۲۲
(۵۷) آل عمران : ۹۷
(۵۸) الاعراف : ۹۹
(۵۹) یوسف : ۸۷
(۶۰) یوسف : ۹۴
(۶۱) یوسف : ۹۵
(۶۲) یوسف : ۹۶
(۶۳) یوسف : ۹۷
(۶۴) یوسف : ۹۳
(۶۵) یوسف : ۱۰۱

Marfat.com

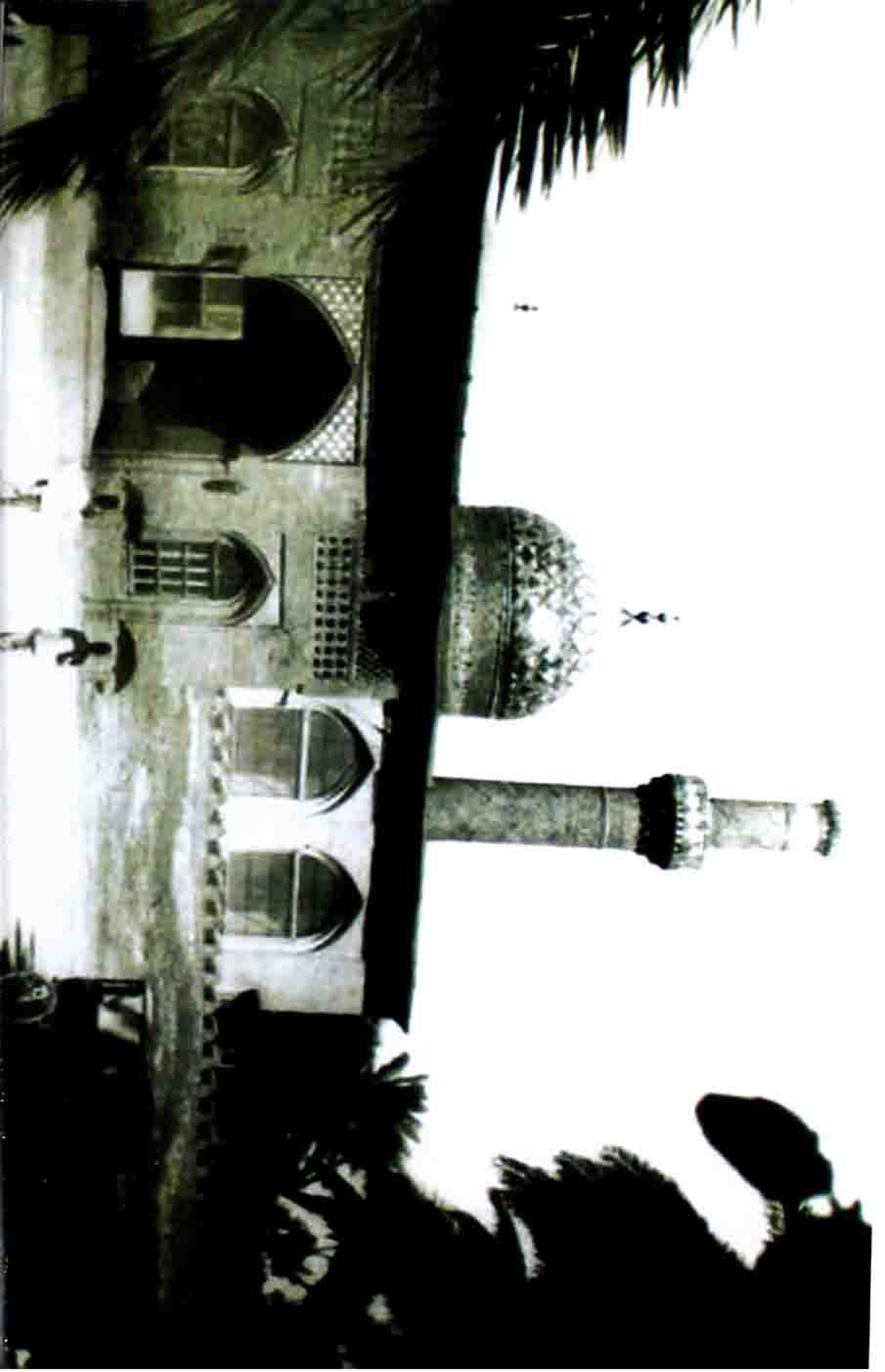

Marfat.com

چوتھا مکتوب

غفلت پر تنبیہ اور وعید اور ترغیب توبہ

اے عزیز! غفلت پڑے رہنا اور دنیاوی زندگی پر اتراتے رہنا کوئی سعادت کی بات نہیں۔ کیا تیرے دل کو یہ خطاب سنائی نہیں دیتا: ﴿اَرَضِیۡتُمۡ بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا مِنَ الۡاٰخِرَۃِ. کیا تم نے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے پسند کرلی؟ (٦٦)﴾؟ کیا تمہیں اس وعید اور تنبیہ سے بھی خوف نہیں آتا: ﴿مَنۡ کَانَ فِیۡ ھٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَھُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی وَاَضَلُّ سَبِیۡلًا. اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے اور بھی زیادہ گمراہ (٦٧)﴾؟ کیا تو اس چیلنج اور وعید پر بھی کان نہیں دھرتا: ﴿اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمۡ وَھُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ. لوگوں کا حساب قریب ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں (٦٨)﴾؟ کیا تمہیں اس سرزنش کا بھی کوئی فکر ہے کہ نہیں: ﴿مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ حَرۡثِہٖ وَ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ مِنۡھَا وَ مَا لَہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ. جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھائیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں

Marfat.com

گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں (۶۹)﴾؟ رہا اس تنبیہ کا سوال: ﴿فَاَمَّا مَنْ طَغٰی، وَ آثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا، فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی ۔ تو وہ جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تو بیشک جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے (۷۰)﴾ تو کب تک تو خواب غفلت میں سوتا رہے گا اور دنیاوی شہوات کے جال میں الجھا رہے گا؟ ﴿تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ ۔ اللہ کی طرف توبہ کرو (۷۱)﴾ توبہ کی عبادت گاہ کی طرف لوٹ آؤ اور تمام تر توجہ کے ساتھ ﴿اَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ ۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو (۷۲)﴾ کی محراب میں کھڑے ہو کر صدق دل سے پکارو: ﴿اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔ میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے، ایک اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں (۷۳)﴾ تاکہ تم پر ﴿وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ ۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے (۷۴)﴾ کے اسرار رموز کی خوبیاں ﴿اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ الرَّحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷۵)﴾ کے خزائن سے تم پر منکشف ہو جائیں اور تمہیں مزید عنایات و اکرام کے ساتھ شریک ضمرہ ﴿اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۔ بیشک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو (۷۶)﴾ کئے جانے کی خوشخبری بھی مل جائے! پھر ﴿تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ ۔ جسے چاہے عزت دے (۷۷)﴾ کی اوج و عظمت بخشنے والا زبان حال سے تمہیں یہ ندا دے گا: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔ بے شک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان پر خوف نہ ان کو غم (۷۸)﴾۔

Marfat.com

(۶۶) توبہ : ۳۸

(۶۷) بنی اسرائیل : ۷۲

(۶۸) الانبیآء : ۱

(۶۹) الشوریٰ : ۲۰

(۷۰) النازعات : ۳۷تا ۳۹

(۷۱) تحریم : ۸

(۷۲) الزمر : ۵۴

(۷۳) الانعام : ۷۹

(۷۴) الشوریٰ : ۲۵

(۷۵) البقرۃ : ۱۸۲

(۷۶) البقرۃ : ۲۲۲

(۷۷) آل عمران : ۲۶

(۷۸) الاحقاف : ۱۳

Marfat.com

Marfat.com

پانچواں مکتوب

رموز وصل و معیت

اے عزیز! جب معارف وحکم کے سورج آسمان اسرار ورموز کے مطلع سے طلوع ہوتے ہیں اور دلوں کی زمین کو ﴿وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا ۔ اور زمین جگمگا اٹھے گی اپنے رب کے نور سے (۷۹)﴾ کے نور سے منور کرتے ہیں تو عقل کی بصیرتوں سے جہالت کے اندھیروں کے پردے سرمہ ﴿فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ ۔ تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا (۸۰)﴾ سے چھٹ جاتے ہیں۔ فہم وآگہی کے باطن کی آنکھیں انوار قدسیہ کی تابانیوں کے مشاہدات پر محوحیرت ہو جاتی ہیں اور عالم ملکوت کے اسرار کے عجائبات کے منکشف ہونے پر فکر وخیال اور عقل وخرد سب ورطہ تعجب میں ڈوب جاتے ہیں۔ پھر قوت عشق اس کو طلب وجستجو کی وادیوں میں سرگرم و سرگرداں کردیتی ہے اور غلبہ شوق قرب کی دنیا میں انس ومحبت کا رنگ بھر دیتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡفَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ ۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے (۸۱)﴾۔ ایسے میں پکارنے والا ہاتف ندا لگاتا ہے: ﴿وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ ۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم

Marfat.com

جہاں کہیں بھی ہو (۸۲)﴾۔ جب (سالک) اس رازِ معیت و یگانگت سے مطلع ہوجاتا ہے تو وہ اپنی ہستی کھو بیٹھتا ہے ﴿وَلا تَجعَلُوا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ ۔ اور اللہ کے ساتھ اور معبود نہ ٹھہراؤ (۸۳)﴾۔ پھر جب ﴿لَیسَ لَکَ مِنَ الاَمرِ شَیءٌ ۔ یہ بات تمہارے ہاتھ نہیں (۸۴)﴾ کے بحرِ فنا میں غوطہ زن ہوکر وہ جوہرِ توحید کا ادراک کرتا ہے جہاں غیریت کی لہریں اس کو عظمت کے بحرِ بے کنار میں پھینک دیتی ہیں، وہاں وہ ہیبت زدہ ہوکر ساحل پر آنے کی سعی کرتا ہے اور عالمِ تحیر کے بھنور میں الجھ کر بے اختیار پکار اٹھتا ہے: ﴿رَبِّ اِنّی ظَلَمتُ نَفسی فَاغفِرلی ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخش دے (۸۵)﴾۔ ایسے میں لطف و کرم کی کشتیاں ﴿وَحَمَلنٰهُم فِی البَرِّ وَالبَحرِ ۔ اور ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا (۸۶)﴾ اس کی مدد کو آپہنچتی ہیں اور اس کو لطف و کرم کے ساحل ﴿نُصِیبُ بِرَحمَتِنا مَن نَشَاءُ ۔ ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں (۸۷)﴾ پر اتار دیتی ہیں اور اسے اسرار و رموز کے خزائن ﴿وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیءٍ مُّحِیط ۔ اللہ ہر چیز کو محیط ہے (۸۸)﴾ کی چابیاں عطا کردی جاتی ہیں۔ وہ ﴿وَاَنَّ اِلٰی رَبِّکَ المُنتَهٰی ۔ اور یہ کہ بیشک تیرے رب ہی کی طرف انتہا ہے (۸۹)﴾ کے اسرار پر انوار سے مطلع ہوجاتا ہے، تب اسے ﴿فَاَوحٰی اِلٰی عَبدِهٖ مَا اَوحٰی ۔ پس وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی (۹۰)﴾ کے مضمرات سمجھ میں آنے لگتے ہیں اور وہ ایسے اشارات کو سمجھنے کے قابل ہوجاتا ہے جو کہ ﴿لَقَد رَاٰی مِن آیَاتِ رَبِّهِ الکُبرٰی ۔ بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں (۹۱)﴾ میں مضمر ہیں۔

(۷۹) الزمر: ۶۹ — (۸۰) ق: ۲۲
(۸۱) مؤمن: ۶۱ — (۸۲) حدید: ۴

Marfat.com

(۸۳) الذاریات :۵۱ (۸۴) آل عمران: ۱۲۸

(۸۵) قصص : ۱۶ (۸۶) بنی اسرائیل:۷۰

(۸۷) یوسف : ۵۶ (۸۸) حم السجدۃ : ۵۴ فصلت : ۵۴

(۸۹) النجم :۴۲ (۹۰) النجم : ۱۰

(۹۱) النجم : ۱۸

Marfat.com

Marfat.com

چھٹا مکتوب

نفس امارہ پر غلبہ کی ضرورت

اے عزیز! جب عنایات و اکرام کے لشکر اِن بندوں پر غالب آجاتے ہیں جنہیں اللہ جل جلالہ اپنے قرب کے لئے منتخب فرماتا ہے ﴿اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے قریب کے لیے چن لیتا ہے جسے چاہے (۹۲)﴾ تو وہ اللہ کے بندے اپنے سرکش نفس امارہ کو ریاضات ومجاہدات ﴿وَجَاھِدُوۡا فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ اور جہاد کرو اللہ کے لیے جیسا جہاد کرنے کا حق ہے (۹۳)﴾ کی لگام سے قابو میں لاتے ہیں اور خواہشات کے آمروں کو تقوی کی جیل میں قید کر کے مجاہدات کی زنجیروں میں جکڑ دیتے ہیں اور یوں آرزوں کے ان فرعونوں کی گردنوں میں ﴿اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۔ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا (۹۴)﴾ کے طوق ڈال دیے جاتے ہیں ۔ ایسے بندے اپنے ارادوں اوراختیارات کے کارندوں کو ﴿مَنۡ یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا یُّجۡزَ بِہٖ ۔ جو برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا (۹۵)﴾ مکافات عمل کے چابکوں اور تازیانوں سے سزا دیتے ہیں۔ ایسے میں ہاتف غیبی زبان حال وصدق سے صدا لگا تا ہے: ﴿اِنَّ

Marfat.com

الْمُلُوْکَ اِذَادَخلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعلُوْآاَعِزَّۃَ اَھْلِھَآاَذِلَّۃً ۔ بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کردیتے ہیں اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کردیتے ہیں (۹۶)﴾ اور جب دلوں کے آنگن ﴿وَمَنْ یَبْتَغِ غَیْرَ الاسْلامِ دِیْنًا فَلَنْ یُقْبَلَ مِنْہُ ۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا (۹۷)﴾ کے گرد وغبار سے صاف ہو جاتے ہیں اور روح کے گلشن ﴿اُولٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ ۔ یہ ہیں جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرما دیا (۹۸)﴾ کے لطف واکرام کی بادصبا سے مہک اٹھتے ہیں اور دلوں کے فانوس ﴿وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ ۔ اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا ہے (۹۹)﴾ کے انوار کی تابانیوں سے ایسے صیقل آئینے کی طرح ہو جاتے ہیں جن پر شہود کی تجلیات کی بجلیاں ﴿یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ ۔ جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا (۱۰۰)﴾ ضوءفشانی کرتی ہیں اور پھر ہر سو ذوق وشوق کے ساز دھیمے دھیمے سروں میں نغمے بکھرنے لگتے ہیں جیسے: ﴿ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۔ باریک باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذرے جو روزن دیوار سے دھوپ کے وقت نظر آتے ہیں (۱۰۱)﴾ جس پر زبان صدق کہہ اٹھتی ہے: ﴿وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُھَا جَامِدَۃً وَّھِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۔ اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو خیال کرے گا کہ وہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلتے ہوں گے بادل کی چال (۱۰۲)﴾۔ تب عشق کا اسرافیل ﴿وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ. اور صور پھونکا جائے گا (۱۰۳)﴾ صور پھونکتا ہے یہاں تک کہ انہیں خوفناک بجلی کا کڑکا ﴿فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ۔ تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں (۱۰۴)﴾ سنائی دینے لگتا ہے، مگر خوشخبری دینے والا انہیں ﴿لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ ۔ انہیں غم میں نہ

Marfat.com

ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ (۱۰۵)﴾ کا مژدہ سنا کر استقبال کرتا ہے اور مقام علیین میں مقعد صدق پر رضوان ﴿بُشْرٰكُمُ الْيَوْمَ ۔ آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات ہے (۱۰۶)﴾ کی نوید کے ساتھ مدعو کرتے ہیں، پھر جنات نعیم کے دروازے کھول دیے جائیں گے جہاں ان کا ان کلمات کے ساتھ استقبال ہوگا: ﴿سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۔ سلام تم پر، تم خوب رہے، اب جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے کے لیے (۱۰۷)﴾۔ اللہ کے بندے پکار اٹھیں گے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۔ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں، تو کیا ہی اچھا ثواب ہے عمل کرنے والوں کا (۱۰۸)﴾۔

(۹۲) الشوریٰ : ۱۳	(۹۳) الحج : ۷۸
(۹۴) المآئدۃ : ۹۲	(۹۵) النسآء : ۱۲۳
(۹۶) النمل : ۳۴	(۹۷) آل عمران: ۸۵
(۹۸) المجادلۃ: ۲۲	(۹۹) الصّف: ۸
(۱۰۰) ابراھیم :۴۸	(۱۰۱) الفرقان : ۲۳
(۱۰۲) النمل : ۸۸	(۱۰۳) الزمر : ۶۸
(۱۰۴) الزمر : ۶۸	(۱۰۵) الانبیآء : ۱۰۳
(۱۰۶) حدید :۱۲	(۱۰۷) الزمر : ۷۳
(۱۰۸) الزمر : ۷۴	

Marfat.com

Marfat.com

ساتواں مکتوب

زہد کی اہمیت

اے عزیز! دنیائے دُوں سے اپنے آپ کو دور رکھ۔ اس عالمِ فریب سے ﴿فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ ۔ تو ہرگز تمہیں دھوکا نہ دے دنیا کی زندگی، اور ہرگز تمہیں اللہ کے حکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (۱۰۹)﴾ چپکے سے گزر جا اور ان حضوری والے لوگوں کی منازل کو یاد رکھ جن کے چہروں پر سکھ اور چین کی تازگی ﴿تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْھِھِمْ نَضْرَۃَ نَعِیْمٍ ۔ تو ان کے چہروں میں چین کی تازگی پہچانے (۱۱۰)﴾ نمایاں ہوتی ہے تاکہ تیرا مشام قلب ﴿فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ ۔ تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ (۱۱۱)﴾ کے گلستان سے خوشبو کی مہک سونگھ سکے اور تو ﴿یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ، خِتٰمُہٗ مِسْکٌ ۔ نتھری شراب پلائی جائے گی جو مہر کی ہوئی رکھی ہے، اس کی مہر مشک پر ہے (۱۱۲)﴾ کے جام شیریں سے ایک گھونٹ پی سکے اور تجھ پر ﴿لَقَدْ جَاءَکَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ ۔ بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا (۱۱۳)﴾ کے دقیق رموز منکشف ہوں۔ ایسے

Marfat.com

میں تو ﴿وَلا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَالَایَنْفَعُکَ وَلا یَضُرُّکَ ۔ اور اللہ کے سوا اس کی بندگی نہ کر جو نہ تیرا بھلا کر سکے نہ برا (۱۱۴)﴾ والی یکتائی اور یگانگت کی بساط پر متمکن ہوگا اور انس ومحبت کے سازوں سے ﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ ۔ ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں (۱۱۵)﴾ کے نغمے سنے گا۔ کبھی تو تو شاہد و مشہود کے اسرار عالم جذب و شوق میں مژدہ جاں فزا: ﴿فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ ۔ سناؤ میرے ان بندوں کو جو کان لگا کر بات سنیں پھر اس کے بہتر پر چلیں (۱۱۶)﴾ کے سریلے نغمے سنے گا اور کبھی تو استقامت ﴿فَاسْتَقِمْ کَمَا اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَکَ ۔ تو قائم رہو جیسا تمہیں حکم ہے اور جو تمہارے ساتھ رجوع لایا ہے (۱۱۷)﴾ کی ہیبت و جلال کے سامنے اپنے سر کو مراقبے میں جھکا دینا اور کبھی ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا ۔ اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو سب مل کر (۱۱۸)﴾ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لینا اور ﴿وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ ۔ اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس ہے (۱۱۹)﴾ اللہ کی استعانت و نصرت کا دامن تھام لینا، کبھی تو ﴿اِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان رحم والا ہے (۱۲۰)﴾ کے ساحل مراد پر اتر جائے گا۔ پھر ﴿فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ۔ تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے (۱۲۱)﴾ کے باغات سے پھلوں کو چن کر جھولیاں بھر لینا اور بمصداق فرمان الٰہی ﴿وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۔ اور ہر ایک کے لیے اپنے اپنے عمل کے درجے ہیں (۱۲۲)﴾ کی نہروں میں سے بقدر ہمت سیراب ہو جانا خواہ ایک چلو اور مشت بھر ہی کیوں نہ ہو۔ اپنا وقت ﴿اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

Marfat.com

الۡعٰلَمِيۡنَ ۔ بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے
ہے جو سارے جہان کا رب ہے (۱۲۳)﴾ کے سائبان کے سائے میں گزارا کر اور
﴿وَ مَنۡ اَوۡفٰی بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِیۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ۔ اور اللہ سے
زیادہ قول کا پورا کون ہے پس خوشیاں مناؤ اور اپنے سودے کی جو تم نے اس سے کیا
ہے (۱۲۴)﴾ کے خوان نعمت میں سے لطف اندوز ہوا کر۔ کچھ بعید نہیں کہ تو اللہ جل جلالہ
کے فضل وکرم کی منادی کی ندا سنے گا: ﴿يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
تَحۡزَنُوۡنَ ۔ اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو (۱۲۵)﴾ ۔

(۱۰۹) فاطر : ۵
(۱۱۰) مطففین : ۲۴
(۱۱۱) الواقعۃ : ۸۹
(۱۱۲) مطففین : ۲۵ تا ۲۶
(۱۱۳) یونس : ۹۴
(۱۱۴) یونس : ۱۰۶
(۱۱۵) یوسف : ۳
(۱۱۶) الزمر : ۱۷۔۱۸
(۱۱۷) ہود : ۱۱۲
(۱۱۸) آل عمران : ۱۰۳
(۱۱۹) آل عمران : ۱۲۶
(۱۲۰) الحدید: ۹
(۱۲۱) الکھف : ۱۱۰
(۱۲۲) الاحقاف: ۱۹
(۱۲۳) الانعام : ۱۶۲
(۱۲۴) التوبۃ : ۱۱۱
(۱۲۵) الزخرف : ۶۸

Marfat.com

Marfat.com

آٹھواں مکتوب

انس و محبت

اے عزیز! جب انس و محبت کے نغمے تیرے دل کے کانوں میں رس گھولنے لگیں تو تجھے ﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (۱۲۶)﴾ کا خطاب اور ﴿قَالُوْا بَلٰى ۔ سب نے کہا ہاں (۱۲۷)﴾ کی وارفتگی اور منظر یاد آ جانا چاہیے۔ پھر بے اختیار تیرے ذوق و شوق کی عندلیب فراق و حزن میں ﴿یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ ۔ افسوس یوسف کی جدائی پر (۱۲۸)﴾ کی لے میں نالہ و فغان کرنے لگے گی اور آہ و زاری میں تمہاری حالت ﴿وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ۔ اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں، وہ غصہ کھاتا رہا (۱۲۹)﴾ جیسی ہو جائے گی۔ تیرے دل کے طنبورے سے نکلنے والی فراق ﴿اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۔ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں (۱۳۰)﴾ کی دھنیں صبر جمیل ﴿فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ۔ پس صبر اچھا ہے (۱۳۱)﴾ کے نغموں میں ڈھل جائیں گی۔ اس وقت شدت جذبات کی بجلیاں فضاؤں میں کچھ اس طرح کوندنے لگتی ہیں کہ عقل و خرد کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی

Marfat.com

ہیں جیسا کہ فرمایا گیا ہے ﴿یکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۔ قریب ہے کہ اس میں بجلی کی چمک آنکھ لے جائے (۱۳۲)﴾ اور روح کی آنکھوں کے بادلوں سے توبہ اور افسوس کے عرق انفعال کی جھڑی لگ جاتی ہے جس سے مزرعہ دل کی اراضی سیراب ہو جاتی ہے بمصداق: ﴿مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ . جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھاتے ہیں (۱۳۳)﴾ اور پھر دل کی بنجر زمین پر ﴿وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً ۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا (۱۳۴)﴾ غنیمتوں کے سرسبز پودے لہلہانے لگ جاتے ہیں۔ ﴿وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ . اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے (۱۳۵)﴾ کی آرزوؤں اور امیدوں کے باغیچے ﴿اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے (۱۳۶)﴾ کی خوشبو کی لپٹوں سے مہک اٹھتے ہیں۔ صبر و استقامت کے درخت کی شاخیں ﴿اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بغیر حساب کے (۱۳۷)﴾ کے اجر لامحدود کے میووں سے ثمربار ہو کر ﴿هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ یہ ہماری عطا ہے اب تو چاہے تو احسان کر، یا روک رکھ، تجھ پر کچھ حساب نہیں (۱۳۸)﴾ کی عنایات سے جھک کر لہرانے لگ جاتی ہیں۔ پھر ﴿وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۔ اور تمہارا رب بخشنے والا رحمت والا ہے (۱۳۹)﴾ کا ہاتف غیبی ندائیں لگاتا ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۔ بیشک یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا (۱۴۰)﴾۔

(۱۲۶) الاعراف: ۱۷۲ (۱۲۷) الاعراف: ۱۷۲

(۱۲۸) یوسف : ۸۴ (۱۲۹) یوسف : ۸۴

Marfat.com

(۱۳۰) یوسف : ۸۶

(۱۳۱) یوسف : ۸۳

(۱۳۲) النور : ۴۳

(۱۳۳) الشوریٰ : ۲۰

(۱۳۴) الفتح : ۱۹

(۱۳۵) الطلاق : ۳

(۱۳۶) الطلاق : ۳

(۱۳۷) الزمر : ۱۰

(۱۳۸) ص : ۳۹

(۱۳۹) کہف : ۵۸

(۱۴۰) ص : ۵۴

Marfat.com

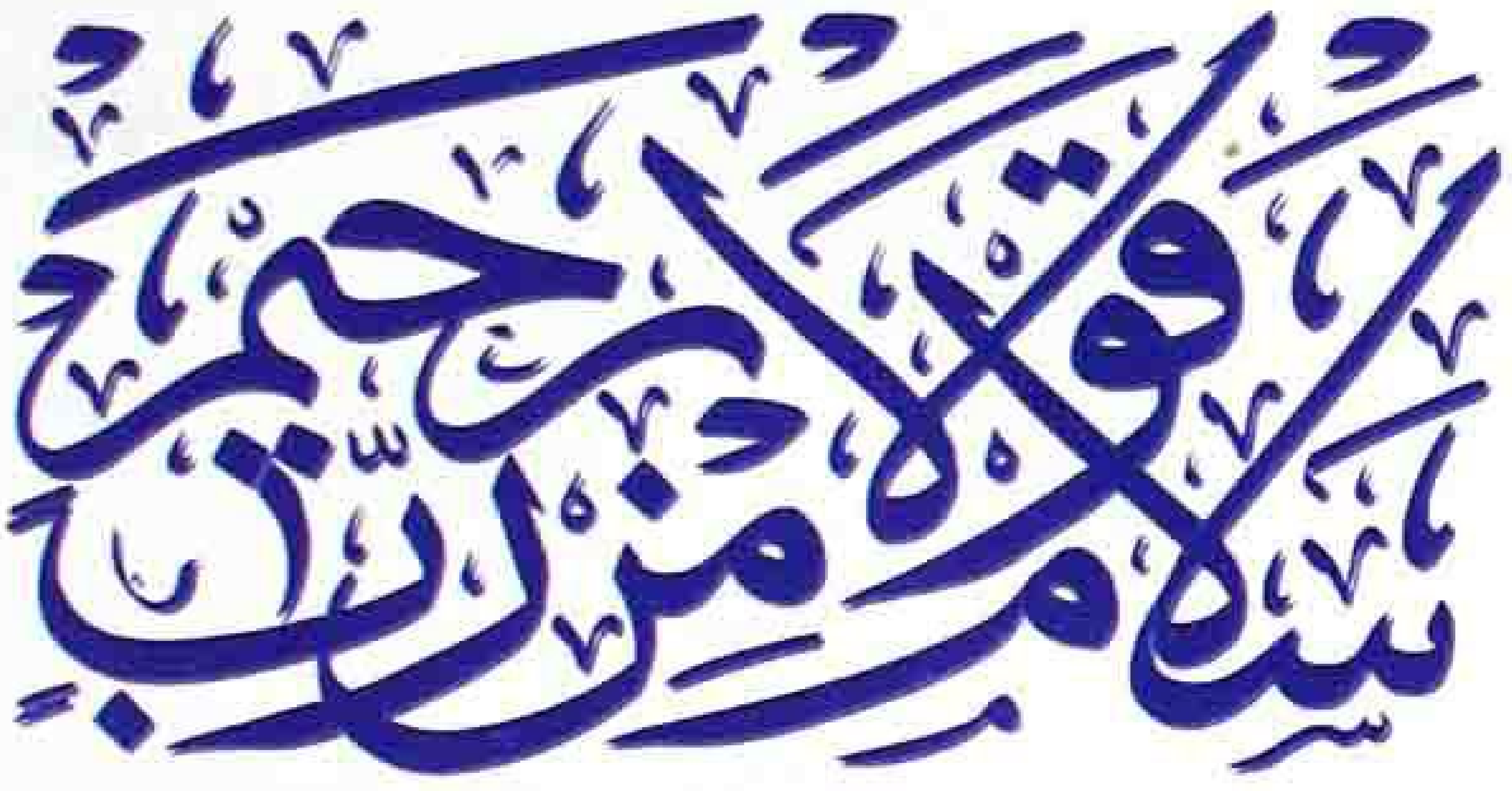

Marfat.com

نواں مکتوب

حرص و ہوا سے اجتناب اور صحبت صالحین

اے عزیز! خواہشات وشہوات کی دنیا سے کنارہ کشی کرو ﴿لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ اور خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی (۱۴۱)﴾۔ اور باطنی غفلتوں کے چنگل سے باہر آجاؤ اور جس کا دل ذکر رحمان سے غافل ہو ﴿وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا ۔ اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا (۱۴۲)﴾ اس کا کہا نہ مانو۔ غافل اور سنگدلوں کی صحبت سے بچے رہنا ﴿فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔ تو خرابی ہے ان کی جن کے دل یادِ خدا کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں (۱۴۳)﴾۔ صمیم قلب سے اس بانگ درا پر گوش برآواز رہنا: ﴿اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۔ اپنے رب کا حکم مانو اس دن کے آنے سے پہلے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں (۱۴۴)﴾ اور اس بانگ درا پر توجہ مرکوز رکھنا: ﴿اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ ۔ کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ

Marfat.com

کی یاد کے لیے (۱۴۵)﴾ اور ﴿وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۔ اور ہرگز تمہیں اللہ کے حکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (۱۴۶)﴾ سے ہوشیار رہنا جو کہ اس بات کا انتباہ ہے کہ:
﴿اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ۔ کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ اسے آزاد چھوڑ دیا جائے گا (۱۴۷)﴾۔ ان لوگوں کے حالات پر نظر رکھنا جو ہر وقت حضوری کے عالم میں رہتے ہیں یعنی ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ ۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید وفروخت اللہ کی یاد سے (۱۴۸)﴾ اور کعبہ مقصود کی جانب یکسوئی کے ساتھ دشت تنہائی میں سب سے الگ تھلگ ہو کر سر کے بل سرگرداں رہنا اور صرف اللہ کی خاطر دنیا سے اس طرح کٹ جانا جیسا کہ کٹنے کا حق ہے: ﴿وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۔ اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (۱۴۹)﴾۔ اس خلوت اور عزلت گزینی کی حالت میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کر دینا۔ ﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ۔ اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں (۱۵۰)﴾ کی خود سپردگی کے گھوڑے پر سوار ہو کر قافلہ اہل صدق وصفا کے ہمرکاب رہنا یعنی ﴿کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۔ سچوں کے ساتھ ہو جاؤ (۱۵۱)﴾ اور دنیا کی زینت وزیبائش ﴿اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَةً لَّهَا ۔ بے شک ہم نے زمین کو سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے (۱۵۲)﴾ کی سکونت گاہوں سے دور نکل جانا اور فتنوں کی ہلاکت کاریوں ﴿اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ ۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد جانچ ہی تو ہیں (۱۵۳)﴾ سے بچ کر راہ راست پر گامزن رہنا۔ ﴿اِنَّ هٰذِهٖ تَذْکِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے (۱۵۴)﴾ کی ہدایت کی راہوں میں سے کوئی ایک پگڈنڈی اختیار کر لینا اور ﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ ۔ یا وہ جو لاچار کی سنتا ہے جب اسے

Marfat.com

پکارے (۱۵۵)﴾ کی تڑپ اور اضطراری والی زبان کے ساتھ تمام تر تضرع، عجز اور انکساری کے ساتھ گڑگڑاتا کہ اے اللہ: ﴿اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا (۱۵۶)﴾ یہاں تک کہ ﴿اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۔ سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم (۱۵۷)﴾ کی بشارت دینے والا تیری طرف متوجہ ہو جائے اور ﴿سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۔ ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا (۱۵۸)﴾ کے مژدہ جانفزا کے ساتھ تمہیں مرحبا کہے اور ﴿نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ۔ اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح (۱۵۹)﴾ کی سواری پر بٹھا کر جنت النعیم کی طرف تمہیں مدعو کرے گا۔ ﴿فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۔ تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی (۱۶۰)﴾ اور وصال کی نسیم عنبریں ہر طرف سے تیری جانب چلنے لگے گی اور غیب کے ساقیوں کے ہاتھوں محبت کی شراب کے ساغروں کا دور شروع ہو جائے گا اور ﴿اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ۔ ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی (۱۶۱)﴾ کی مجالس رندانہ کا سماں ہوگا۔ انس و محبت کی منادی کرنے والا ﴿كَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا ۔ اور اللہ نے موسیٰ سے حقیقتاً کلام فرمایا (۱۶۲)﴾ کے قصے کو بیان کرنے لگے گا۔ پھر جب وہ ﴿فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا ۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے پاش پاش کر دیا (۱۶۳)﴾ کی تمہید بیان کرے گا تو بصیرت رکھنے والی نگاہیں اس وارفتگی کے احوال ﴿وَخَرَّ مُوۡسٰى صَعِقًا ۔ اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے (۱۶۴)﴾ کا کچھ ادراک کر سکیں گی، مگر جب ان ﴿وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۔ کچھ منہ اس دن تر و تازہ

Marfat.com

ہونگے اپنے رب کو دیکھتے (١٦٥) ﴾ چہروں کو دیکھے گا تو اپنی عاجزی اور بے بسی کا اعتراف کرتے ہوئے زبان حال سے پکار اٹھے گا: ﴿لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۔ آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں (١٦٦)﴾۔

(١٤١) ص : ٢٦
(١٤٢) الکھف : ٢٨
(١٤٣) الزمر : ٢٢
(١٤٤) الشوریٰ : ٤٧
(١٤٥) الحدید : ١٦
(١٤٦) فاطر : ٥
(١٤٧) القیامۃ : ٣٦
(١٤٨) النور : ٣٧
(١٤٩) المزمل : ٨
(١٥٠) مؤمن : ٤٤
(١٥١) التوبۃ : ١١٩
(١٥٢) الکھف : ٧
(١٥٣) التغابن : ١٥
(١٥٤) المزمل : ١٩
(١٥٥) النمل : ٦٢
(١٥٦) الفاتحہ : ٥
(١٥٧) یونس : ٦٢
(١٥٨) یٰسٓ : ٥٨
(١٥٩) الصّف : ١٣
(١٦٠) آل عمران : ١٧٤
(١٦١) الدّھر : ٢٢
(١٦٢) النسآء : ١٦٤
(١٦٣) الاعراف : ١٤٣
(١٦٤) الاعراف : ١٤٣
(١٦٥) القیامۃ : ٢٣
(١٦٦) الانعام : ١٠٣

Marfat.com

دسواں مکتوب

عجز وانکساری

اے عزیز! جب تک تو اپنی جبین اضطراری کو عجز وانکساری کی خاک پر نہیں رکھے گا اور تیری آنکھوں کے بادل پشیمانی کے آنسوؤں کی برکھا نہیں برسائیں گے تیری زندگی کے باغیچے میں خوشیوں کا سبزہ نہیں اگے گا، اس وقت تک تیری امیدوں کے باغ مراد کا پھل نہیں پائیں گے، نہ ہی تیرے صبر کے شجر کی شاخوں پر رضاء کی کونپلیں اور پتے نمودار ہوں گے اور نہ ہی تمہیں قرب وصل ﴿اِنَّ لَهٗ عِندَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۔ بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانا ہے (۱۶۷)﴾ کا پھل نصیب ہوگا۔ اور نہ ہی تم حد کمال تک پہنچ پاؤ گے، نہ ہی تمہارے دل کی بلبلیں محبت وانس کے نغمے الاپیں گی اور نہ ہی تمہاری امنگوں کی قمریاں اپنے بال و پر سے سوئے منزل ﴿اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۔ میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں اب وہ مجھے راہ دکھائے گا (۱۶۸)﴾ پرواز کرتے ہوئے اپنی محدودیت ﴿اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۔ کیا آدمی کو مل جائے گا جو کچھ وہ تمنا کرے (۱۶۹)﴾ کے پنجرے سے کبھی آزادی حاصل کرسکیں

Marfat.com

گی۔ نہ ہی تو ﴿وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ۔ اور اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لیے دی ہے جیتی دنیا کی تازگی کہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں (۱۷۰)﴾ کی فضائے لامحدود کو عبور کرسکتا ہے۔ نہ ہی تو ﴿مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کی بارگاہ میں (۱۷۱)﴾ کے مقام تک رسائی پاسکتا ہے، نہ تو ﴿لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ۔ ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس (۱۷۲)﴾ کے ثمرات سے بہرہ ور ہوسکتا ہے، اور نہ ہی تیرا مشام قلب ﴿وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ۔ اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانہ (۱۷۳)﴾ کے گلستانوں کی خوشبو سونگھ سکتا ہے، اور نہ ہی تو ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ ان کے لیے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے یہاں اور وہ ان کا مولیٰ ہے ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۱۷۴)﴾ کے گلاب کے عطر کی خوشبو کا حظ اٹھا سکتا ہے۔

(۱۶۷) ص: ۲۵
(۱۶۸) الصافات: ۹۹
(۱۶۹) النجم : ۲۴
(۱۷۰) طٰہٰ : ۱۳۱
(۱۷۱) القمر : ۵۵
(۱۷۲) الزمر : ۳۴
(۱۷۳) آل عمران : ۱۴
(۱۷۴) الانعام : ۱۲۷

Marfat.com

گیارھواں مکتوب

توحید خالص

اے عزیز! جب آفاقِ مشارق سے توحید کی صبح نور کی سفیدی دلوں پر پڑنے لگتی ہے تو بمصداق: ﴿وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۔ قسم ہے صبح کی جب وہ دم لے (۱۷۵)﴾ اور عین الیقین کے سورج ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے (۱۷۶)﴾ روح کے افلاک پر ضوفگن ہوجاتے ہیں تو وجودِ بشریت کی تاریکیاں ﴿یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ ۔ جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی (۱۷۷)﴾ اور ﴿نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ ۔ ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے (۱۷۸)﴾ کی تابانیوں میں چھپ جاتی ہیں اور بندے پر شب و روز ﴿یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ ۔ رات لاتا ہے دن کے حصے میں (۱۷۹)﴾ کے اسرار منکشف ہوجاتے ہیں اور ﴿اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا، انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے (۱۸۰)﴾ کے فرمان کے مطابق تمام تر سابقہ عنایات سے حجاب اٹھ جاتے ہیں۔ (ایسے میں) شیطان اپنے

Marfat.com

لاؤ لشکر کے ساتھ ان لوگوں کے خلاف جو اسے کھلا دشمن ﴿اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۔ بیشک وہ یعنی شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (۱۸۱)﴾ سمجھتے ہیں دشمنی کے میدان ﴿فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا ۔ پس تم بھی اسے دشمن سمجھو (۱۸۲)﴾ میں معرکہ آرائی کے لیے اتر آتا ہے اور دنیاوی لذتوں ﴿زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ ۔ لوگوں کے لیے آراستہ کی گئی ان خواہشوں کی محبت عورتوں اور بیٹوں سے (۱۸۳)﴾ کے ہلاکت خیز ہتھیاروں سے لیس فوج کی مدد سے عباد اللہ کے دلوں پر تابڑ توڑ حملے کرتا ہے، مگر اللہ کے ثابت قدم بندے صدق و اضطرار کے عالم میں جب ﴿یَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ ۔ میرا سینہ تنگی کرتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی (۱۸۴)﴾ کی زبان حال سے تمام تر عجز و انکساری کے ساتھ گڑگڑاتے ہیں: ﴿وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔ اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، پس تو کافروں پر ہمیں مدد دے (۱۸۵)﴾۔ تب ﴿عِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ ۔ اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی (۱۸۶)﴾ کا ہاتف غیبی صدا لگاتا ہے: ﴿وَلَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۔ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اور تمہیں غالب آؤ گے (۱۸۷)﴾ اس طرح ان بندوں کو غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے ﴿وَاِنَّ جُنْدَنَا لَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۔ اور بے شک ہمارا ہی لشکر غالب آئے گا (۱۸۸)﴾ کی افواج کی کمک ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۔ جب اللہ کی مدد اور فتح آئے (۱۸۹)﴾ کے پھریروں کے ساتھ مہیا کردی جاتی ہے اور وہ ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی ہے (۱۹۰)﴾ کے ہراول دستوں ﴿اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔ بے شک ضرور ہم اپنے رسولوں کی مدد کریں گے اور ایمان والوں کی

Marfat.com

(۱۹۱)﴾ کی خون آشام تلواروں کو ﴿نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ۔ ہم جس کے چاہیں
درجات بلند کریں (۱۹۲)﴾ کی نیام سے نکال کر دشمن پر حملہ آور ہوجاتے ہیں اور
﴿فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۔ توانہوں نے ان کو بھگا دیا (۱۹۳)﴾ اور پھر فتح و نصرت
﴿نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ ۔ اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح (۱۹۴)﴾ کی خبروں
کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ اس وقت یہ منادی کردی جاتی ہے:
﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ
تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۔ یوں عرض کر: اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس
سے چاہے سلطنت چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے،
ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے (۱۹۵)﴾۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا

(۱۷۵) تکویر : ۱۸ — (۱۷۶) یٰس : ۳۸
(۱۷۷) الطارق : ۹ — (۱۷۸) تحریم : ۸
(۱۷۹) فاطر : ۱۳ — (۱۸۰) البقرۃ : ۲۵۷
(۱۸۱) البقرۃ : ۱۶۸، الاعراف : ۲۲ — (۱۸۲) فاطر : ۶

Marfat.com

(۱۸۳) آل عمران : ۱۴

(۱۸۴) الشعراء : ۱۲

(۱۸۵) البقرۃ : ۲۸۶

(۱۸۶) الانعام : ۵۹

(۱۸۷) آل عمران : ۱۳۹

(۱۸۸) الصّٰفّٰت: ۱۷۳

(۱۸۹) النصر : ۱

(۱۹۰) الفتح : ۱

(۱۹۱) مؤمن:۵۱

(۱۹۲) یوسف : ۷۶

(۱۹۳) البقرۃ :۲۵۱

(۱۹۴) صف :۱۳

(۱۹۵) آل عمران : ۲۶

Marfat.com

بارھواں مکتوب

دنیاوی زینت وزیبائش کے دام فریب سے اجتناب

اے عزیز! اس دنیاوی زینت وزیبائش ﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِینَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۔ مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہیں (۱۹۶)﴾ کے دام فریب سے باہر رہنا اور ﴿شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا ۔ ہمارے مال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا (۱۹۷)﴾ حصول مال وزر کے مشغلوں اور دلچسپیوں میں الجھ کر نہ رہ جانا۔ ہمت مردانہ سے کام لے کر ان لوگوں کی صحبت کے چنگل سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا جو ﴿نَسُوااللّٰہ فَنَسِیَھُمْ ۔ وہ اللہ کو بھول بیٹھے اور اللہ نے انہیں بھلا دیا (۱۹۸)﴾ یاد الٰہی سے غفلت کے دشت بے پایاں میں شتر بے مہار کی طرح سب سے آگے نکل جاتے ہیں۔ میدان عشق میں طلب وآرزومندی کے راستے پر ہمیشہ گامزن رہنا اور اپنے گھوڑے کو اللہ تعالی سے استعانت اور مدد کے ﴿اَسْتَعِیْنُوْا بِااللّٰہِ ۔ اللہ کی مدد چاہو (۱۹۹)﴾ چابک سے قابو میں رکھنا اور ﴿اَلسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ، اُوْلٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۔ جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے (۲۰۰)﴾ کے کوچے میں جہاں ﴿اُوْلٰئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ

Marfat.com

وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے (۲۰۱)﴾ بستے ہیں رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرنا، شاید کہ قاصد ﴿وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ آمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے اپنے رب کے پاس سچ کا مقام ہے (۲۰۲)﴾ کا مژدہ لے کر آجائے کہ ﴿اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان مہر والا ہے (۲۰۳)﴾ بیشک اللہ آدمیوں پر بہت نرمی برتنے والا اور رحم کرنے والا ہے اور وہ ﴿قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ۔ تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے (۲۰۴)﴾ کا پروانہ تیرے ہاتھ میں تھما دے۔ پھر جب تمہیں سربستہ رازوں سے آگاہی ہو جائے تو تیزی سے سلامتی کے رستے ﴿هٰذَا صِرَاطُ رَبِّکَ مُسْتَقِیْمًا ۔ یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے (۲۰۵)﴾ پر اگر سر کے بل بھی چلنا پڑے تو گامزن رہنا اور عازم جنات نعیم ﴿لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۔ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں (۲۰۶)﴾ رہنا۔ ﴿لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۔ ان کے لیے درجے ہیں ان کے رب کا پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی (۲۰۷)﴾ والی جنات نعیم کا پتا پوچھتے رہنا یعنی اس کی تلاش میں رہنا تا آنکہ ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی ۔ وہ جن کے لیے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا (۲۰۸)﴾ کا قاصد تمہیں ﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی (۲۰۹)﴾ کی مملکت میں دار السلام کے اہل ہونے کی بار بار بشارت دے اور تمہیں ﴿وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۔ اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے

Marfat.com

بڑا ثواب دے گا (۲۱۰)﴾ کے تخت پر متمکن ہونے کی دعوت دے۔ پھر تم جی بھر کر ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ. تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو (۲۱۱)﴾ کی بھلائیوں اور نعمتوں سے بہرہ ور ہوتے رہنا۔

(۱۹۶) الکہف :۴۶

(۱۹۷) الفتح : ۱۱

(۱۹۸) التوبۃ : ۶۷

(۱۹۹) الاعراف : ۱۲۸

(۲۰۰) واقعۃ : ۱۰ و ۱۱

(۲۰۱) البقرۃ : ۵

(۲۰۲) یونس : ۲

(۲۰۳) البقرۃ : ۱۴۳

(۲۰۴) الانعام : ۱۰۴

(۲۰۵) الانعام : ۱۲۶

(۲۰۶) البروج : ۱۱

(۲۰۷) الانفال :۴

(۲۰۸) الانبیاء : ۱۰۱

(۲۰۹) البینۃ :۸

(۲۱۰) الفتح : ۱۰

(۲۱۱) آل عمران : ۹۲

Marfat.com

نور علی نور

الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكاة فيها مصباح

Marfat.com

تیرھواں مکتوب

اسرار و رموز آیت نور

اے عزیز! جب اللہ - جو کہ نور ارض وسماء ﴿اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا (۲۱۲)﴾ ہے۔ کے انوار کی تابانیاں باطن کے فانوس پر جلوہ گر ہو کر دل یعنی باطن کی قندیل کو تجلیات کے چراغ ﴿فِیْ زُجَاجَةٍ، اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ ۔ وہ چراغ ایک فانوس میں ہے، وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے موتی سا (۲۱۳)﴾ کی روشنیوں سے جگمگا دیتی ہیں، اور ﴿یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَکَةٍ ۔ چمکتا روشن ہوتا ہے برکت والے پیڑ زیتون سے (۲۱۴)﴾ کے عشق بلا حدود و بلا سمت ﴿لَاشَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَــــرْبِیَّةٍ ۔ جو نہ شرق کا نہ غرب کا (۲۱۵)﴾ کی بجلیاں بادلوں کی گھٹاؤں کے دھندلکوں سے کوندنے لگتی ہیں اور ﴿یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے (۲۱۶)﴾ کی شمعیں روشن ہو جاتی ہیں اور حکمتوں کے ستارے ﴿وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ ۔ اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں (۲۱۷)﴾ اور ﴿اَنَّا زَیَّنَّـــا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ اِلْکَوَاکِبِ ۔ بے شک ہم نے نیچے کے آسمانوں کو

Marfat.com

تاروں کی سنگار سے آراستہ کیا (۲۱۸) ﴾ کے کواکب باطن کے آسمانوں کو مزین کر دیتے ہیں اور ﴿ نُوْرٌ عَلٰی نُوْر ۔ نور پر نور ہے (۲۱۹) ﴾ کے افق سے حضوری اور قرب کے چاند طلوع ہوجاتے ہیں جو بلندیوں (استعلاء) کے برجوں ﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ۔ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں (۲۲۰) ﴾ کو منزل بمنزل طے کرتے ہوئے ﴿ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۔ اور رات کی قسم جب چھائے (۲۲۱) ﴾ کی شب غفلت کو ﴿ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو (۲۲۲) ﴾ کے روز روشن میں بدل دیتے ہیں، اور ذکر و استغفار: ﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۔ اور پچھلے پہر میں معافی مانگنے والے (۲۲۳) ﴾ کی بادصبا کے عنبریں جھونکے ہر طرف چلنے لگتے ہیں اور صبح صادق کی سحر خیز بلبلیں ﴿ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۔ وہ رات میں کم سویا کرتے ہیں (۲۲۴) ﴾ ندامتوں اور استغفار کے دلگیر نالوں کے ساتھ ملک ہدایت ﴿ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔ اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے۔ (۲۲۵) ﴾ کی جانب روانہ ہوتی ہیں اور افق باطن ﴿ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَد ۔ اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے (۲۲۶) ﴾ پر رشد و ہدایت کے حکمت و معرفت کے سورج طلوع ہوجاتے ہیں، اور ﴿ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۔ سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے (۲۲۷) ﴾ کے انوار ظاہر ہوجاتے ہیں اور پردہ غیب سے سربستہ رموز و اسرار منکشف ہوجاتے ہیں۔

﴿ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۔ اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لیے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے (۲۲۸) ﴾ اللہ تو

Marfat.com

لوگوں کے لئے ضرب الامثال یعنی کنایوں سے ہی باتیں بیان کرتا ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(۲۱۲) النور : ۳۵
(۲۱۳) النور : ۳۵
(۲۱۴) النور: ۳۵
(۲۱۵) النور:۳۵
(۲۱۶) النور : ۳۵
(۲۱۷) النحل : ۱۶
(۲۱۸) صافات: ۶
(۲۱۹) النور : ۳۵
(۲۲۰) یٰس : ۳۹
(۲۲۱) الّیل : ۱
(۲۲۲) الّیل : ۲
(۲۲۳) آل عمران: ۱۷
(۲۲۴) الذّٰریٰت: ۱۷
(۲۲۵) النور : ۳۵
(۲۲۶) بنی اسرائیل : ۹۷
(۲۲۷) یٰسٓ : ۴۰
(۲۲۸) النور : ۳۵

Marfat.com

اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام دينا

لطيف بعباده
الله

Marfat.com

چودھواں مکتوب

اکتمال نعمت اور اس کے ثمرات

اے عزیز! جب آسمان معرفت کے سورج برج کمال کی منزل ﴿اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا (۲۲۹)﴾ پر پہنچ جاتے ہیں اور محبت و شوق کی طشتری مدارج کی رفعتوں ﴿وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ ۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی (۲۳۰)﴾ پر پہنچ جاتی ہے تو انوار و تجلیات ﴿وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ۔ اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا (۲۳۱)﴾ کی بجلیاں چمکنے لگتی ہیں اور یقین کی آنکھ ﴿اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۔ تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (۲۳۲)﴾ کی نشانیوں کو دیکھتی ہے اور ﴿لَقَدْ جَآءَکَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ ۔ بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا (۲۳۳)﴾ کی عظیم حقیقتوں کا مشاہدہ کرتی ہے۔ پھر اسے ﴿لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے (۲۳۴)﴾ کے سربستہ اسرار و رموز سے آگاہی حاصل

Marfat.com

ہوجاتی ہے۔ بندے پر ﴿وَفِی الْاَرْضِ آیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ. وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ. اورزمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو، اور خود تم میں، تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں (۲۳۵)﴾ کے دقیق حقائق منکشف ہوجاتے ہیں اور وہ ﴿فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ. پس تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت) تمہاری طرف متوجہ ہے (۲۳۶)﴾ کے حقائق و اشارات کا رازداں ہوجاتا ہے، اور ﴿وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ. اور ہم نے ہوائیں بھیجیں بادلوں کو بارور کرنے والیاں (۲۳۷)﴾ کے فیضان کی بادصبا کے جھونکوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ تب ﴿نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ ۔ ہم اپنی رحمتیں جسے چاہیں پہنچائیں (۲۳۸)﴾ کا فضل و کرم ﴿اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ ۔ اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے (۲۳۹)﴾ کے بحر بیکراں سے ﴿اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا. ہم ان کے اجر ضائع نہیں کرتے جن کے اعمال اچھے ہیں (۲۴۰)﴾ نیک عمل کرنے والوں کے گلشن میں بہار لے کر آتا ہے اور ان کے نخل مراد پر شہود (مشاہدات حق) کی کونپلیں اور پتے نکلنے لگتے ہیں اور ﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں (۲۴۱)﴾ کے باغیچوں کے اشجار حد کمال تک تجلیات کے پھلوں سے لد جاتے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم ﴿ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ. یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے (۲۴۲)﴾ سے تقرب و وصل کے چشمے ﴿وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ. اور اللہ بڑے فضل والا ہے (۲۴۳)﴾ کی چٹانوں کے منبعوں سے پھوٹ کر بندے کے دل کی جانب بہنے لگ جاتے ہیں؛ تب خلق خدا کی زبانوں کے ذریعے ہاتف غیبی کی ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا. بیشک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب ان کے

Marfat.com

لیے رحمان محبت کردے گا (۲۴۴)﴾ کی صدائیں گونجنے لگتی ہیں۔ بشارت دینے پر مامور ہاتف غیبی یہ خوشخبری سناتا ہے: ﴿یٰعِبَادِ لَاخَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَآاَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ . اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو (۲۴۵)﴾۔ پھر ﴿بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَ رَبٌّ غَفُوْرٌ . پاکیزہ شہر اور بخشنے والا رب (۲۴۶)﴾ کے رضوان کرام ﴿سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ . ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا (۲۴۷)﴾ کے تحائف تھامے ان کا استقبال کرتے ہیں اور ﴿رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ . اللہ ان سے راضی ہوا (۲۴۸)﴾ کے خوان ان کے لئے بچھا کر ان سے کہتے ہیں: ﴿وَلَکُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْهَا مَا تَدَّعُوْنَ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ الرَّحِیْمٍ . اور تمہارے لیے ہے اس میں جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے اس میں جو مانگو۔ مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے (۲۴۹)﴾۔

(۲۲۹) المائدۃ : ۳   (۲۳۰) المائدۃ: ۳

(۲۳۱) المائدۃ: ۳   (۲۳۲) الزمر : ۲۲

(۲۳۳) یونس : ۹۴   (۲۳۴) الفتح : ۴

(۲۳۵) الذٰریٰت : ۲۰ و ۲۱   (۲۳۶) البقرۃ : ۱۱۵

(۲۳۷) الحجر : ۲۲   (۲۳۸) الکہف : ۵۶

(۲۳۹) الشوریٰ : ۱۹   (۲۴۰) الکہف : ۳۰

(۲۴۱) النحل : ۱۲۸   (۲۴۲) المآئدۃ : ۵۴

(۲۴۳) آل عمران : ۷۴   (۲۴۴) مریم : ۹۴

(۲۴۵) الزخرف : ۶۸   (۲۴۶) سبا : ۱۵

(۲۴۷) یٰس : ۵۸   (۲۴۸) المآئدۃ : ۱۹۹

(۲۴۹) حم السجدۃ : ۳۱ و ۳۲

Marfat.com

وإذا سألك عبادي عني فإني قريب

فاعتبروا يا أولي الأبصار

وما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدون

سنريهم آياتنا في الآفاق

Marfat.com

پندرھواں مکتوب

قلب سلیم

اے عزیز! لازم ہے کہ تیرا قلب سلیم ہو جو ﴿فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۔ پس عبرت پکڑو اے نگاہ والو (۲۵۰)﴾ کے اشارے سمجھ لے اور تیرا فہم تام اور پختہ ہو جو ﴿سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ ۔ ہم انہیں دکھائیں گے اپنی آیتیں دنیا بھر میں اور خود ان کے آپے میں (۲۵۱)﴾ کے اسرار و رموز اور لطیف اشارات کو سمجھ سکے اور تیری نگاہ صادق ہو جو دل کی آنکھ سے ﴿وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ اور کوئی چیز نہیں جو اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی نہ بولے، ہاں مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے (۲۵۲)﴾ کے شواہد معرفت کا نظارہ کر سکے اور قلب صمیم سے مقام وصل و قرب کی یہ صدائیں سن سکے: ﴿وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ، اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۔ اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے (۲۵۳)﴾۔ تیرے دل کو تجھے ﴿وَ یُلْھِھِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

Marfat.com

يَعۡلَمُوۡنَ ۔ اور امید انہیں کھیل میں ڈالے رکھی، پس وہ جان جائیں گے (۲۵۴)﴾ کی بے جا امیدوں کی خواب غفلت سے بیدار کرنا چاہیے۔ اور تمہیں ﴿اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا ۔ تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا (۲۵۵)﴾ کی جرس انتباہ کی صدا پر کان دھرنے ہوں گے اور عروۃ الوثقی کو مظبوطی سے پکڑنا ہوگا کیونکہ ﴿وَمَا لَکُمۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَانَصِیۡرٍ ۔ اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حمائتی اور نہ مددگار (۲۵۶)﴾ اور دور کر تمہیں ﴿وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّالِیَعۡبُدُوۡنِ ۔ اور میں نے جن اور آدمی اس لیے بنائے کہ میری بندگی کریں (۲۵۷)﴾ کے بحر بیکراں میں ﴿فَفِرُّوۡٓا اِلَی اللّٰہِ ۔ تو اللہ کی طرف بھاگو (۲۵۸)﴾ کے سفینہ نجات میں سوار ہو کر عبادت کے سمندر میں غواصی کرتے رہنا ہوگا۔ پس اگر گوہر مقصود تیرے ہاتھ لگ جائے تو یقیناً تو نے بہت بڑی کامیابی ﴿فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ۔ پس اس نے بڑی کامیابی پائی (۲۵۹)﴾ حاصل کر لی لیکن اگر اس جستجو میں تیری جان بھی تلف ہو جائے تو بھی تو ناکام نہیں ٹھرے گا کیونکہ:

﴿فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ۔ پس اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہوگیا (۲۶۰)﴾۔

(۲۵۰) الحشر : ۲   (۲۵۱) حم السجدۃ : ۵۳

(۲۵۲) بنی اسرآئیل : ۴۴   (۲۵۳) البقرۃ : ۱۸۶

(۲۵۴) الحجر : ۳   (۲۵۵) المؤمنون : ۱۱۵

(۲۵۶) البقرۃ : ۱۰۷   (۲۵۷) الذاریات : ۵۶

(۲۵۸) الذاریات : ۵۰   (۲۵۹) الاحزاب : ۷۰

(۲۶۰) النسآء : ۱۰۰

Marfat.com

سولھواں مکتوب

ذکر الٰہی اور توبہ کی پابندی

اے عزیز جب (خدائے لم یزل کی) عنایت ازلی کے فضل وکرم کی باد صبا چلنے لگتی ہے تو طلب وجستجو کے خیابانوں میں خوشی وانبساط کے پیڑ جھوم اٹھتے ہیں اور عزم وہمت کی شاخوں سے یاس وغم کے پتے یکا یک جھڑ جاتے ہیں۔ جذب وشوق کی قمریاں سنجیدہ سروں میں (سالک کی) توجہ اس فرمان الٰہی ﴿اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ آمَنُوا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُم لِذِكْرِ اللّٰهِ. تو کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد میں جھک جائیں (۲۶۱)﴾ کے مصداق پشیمانی و ندامت (توبہ) کی طرف مبذول کرواتی ہیں۔ ایسے میں محبت کی بلبل زبان حال سے ﴿اَجِیبُوا دَاعِیَ اللّٰهِ۔ اللہ کے منادی کی بات پر لبیک کہو (۲۶۲)﴾ کے نغمے الاپنے لگتی ہے اور فرمان الٰہی ﴿وَمَنْ أحسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَآ اِلَي اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحاً. اور اس سے زیادہ اچھی کس کی بات ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے (۲۶۳)﴾ میں مضمر دوطرفہ محبت کے انعام واکرام ﴿یُحِبُّهُم وَیُحِبُّونَه۔ وہ ان سے محبت کرے اور وہ اس سے محبت کریں

Marfat.com

(۲۶۴)﴾ کا اعلان کرنے لگتی ہے۔ یوں جب ﴿ قدبیّنّا الآیاتِ لَعَلّکُم تعقِلُون ۔
ہم نے کھول کر نشانیاں بیان فرمادیں تاکہ تم سمجھ سکو (۲۶۵)﴾ کا ترانہ ایسے مشتاقوں تک
پہنچتا ہے جو حسب فرمان الٰہی ﴿اِنَّ فِی ذَلِک لَذِکرٰی لِمَن کَانَ لَه قَلبٌ أو ألقَی
السَمعَ وَ هُو شَهِید ۔ بے شک اس میں نصیحت ہے جو دل رکھتا ہو اور کان دھرے
اور متوجہ ہو (۲۶۶)﴾ ہمہ تن گوش ہوتے ہیں تو ان کے دل سرور و الفت سے پارہ پارہ ہو
جاتے ہیں اور وہ پکار اٹھتے ہیں ﴿سَابِقُوا اِلي مَغفِرَةٍ مِن رَّبِّكُم وَجَنَّةٍ عَرضُهَا
كَعَرضِ السَّماءِ وَالأرضِ ۔ (ایک دوسرے سے) بڑھ کر چلو اپنے رب کی بخشش
اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاؤ (۲۶۷)﴾
کیونکہ اللہ انہیں دارالسلام کی جانب بلاتا ہے ﴿ وَاللّٰهُ يَدعُوا اِلي دَارِالسَّلامِ ۔ اور اللہ
سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے (۲۶۸)﴾ پھر (ہر ایک سالک) وارفتگی کے عالم میں یہ
کہتے ہوئے ﴿ اِنّی ذَاهِبٌ اِلی رَبِّی سَیَهدِینِ ۔ میں تو چلا اپنے رب کی طرف، وہ
مجھے راہ دکھائے گا (۲۶۹)﴾ صراط مستقیم پر چل پڑتا ہے اور جب ﴿وَ هَذَا صِرَاطُ
رَبِّکَ مُستَقِیماً ۔ اور یہ تو تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے (۲۷۰)﴾ کی منازل پر پہنچتا
ہے اور ﴿ اِنَّ اِلی رَبِّنَامُنقَلِبُون ۔ ہم اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں (۲۷۱)﴾
کے باغ کے پھلدار درختوں کے میووں ﴿اِنَّ هَذَا لَرِزقُنَا مَا لَه مِن نَفَاد ۔ بے شک
یہ ہمارا رزق ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا (۲۷۲)﴾ سے لطف اندوز ہوتا ہے اور ﴿اَلَم يَعلَم اِنَّ
اللّٰهَ يَري ۔ کیا نہ جانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ (۲۷۳)﴾ والے حضوری کے اسرار کے ٹھنڈے
میٹھے مشروب کے حوض سے ﴿مَنِ اهتَدیٰ فَاِنَّمَا یَهتَدِی لِنَفسِه ۔ جو راہ پر آیا وہ اپنے
ہی بھلے کو راہ پر آیا (۲۷۴)﴾ کے ہاتھوں کے ساتھ جام الفت پیتا ہے اور ﴿وَهُوَ مَعَكُم

Marfat.com

اَینَ مَا کُنتُم وَاللّٰہُ بِمَا تَعمَلُونَ بَصِیرٌ ۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں بھی ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے (۲۷۵) ﴾ میں مضمر لطف و کرم اور جلووں کے جھونکے اس کے رگ و پے میں سرایت کر جاتے ہیں اور پھر حضوری اور شہود کی بجلیاں ﴿ وَنَحنُ أقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید ۔ ہم اس کی رگ جاں سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں (۲۷۶) ﴾ کوندنے لگتی ہیں اور روح کے پرندے (طائر لاہوتی) نظیر اور اشباہ (عالم مثال) کے پنجروں یعنی عالم ناسوت کی حدود و قیود سے آزاد ہو کر عالم قدس کی فضاؤں میں عشق کے بال و پر لگا کر محو پرواز ہو جاتے ہیں۔ جب کبھی اسے اپنے پرانے آشیانے کی یاد آتی ہے تو وہ اسے یکسر نظر انداز کر دیتا ہے اور کہتا ہے ﴿ اِنّی وَجَّھتُ وَجھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرض ۔ میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے (۲۷۷) ﴾ اور پھر جولان گاہ صدق ﴿ ھٰذا یَومَ یَنفَعُ الصّٰدِقِینَ صِدقُھُم ۔ یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا (۲۷۸) ﴾ کی جستجو میں ﴿ اُولٰئِکَ الَّذِینَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدٰھُمُ اقتَدِہ ۔ یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تو تم انہیں کی راہ چلو (۲۷۹) ﴾ کے میدان میں اتر پڑتا ہے۔ جب ﴿ فَاَینَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجہُ اللّٰہ ۔ تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ ہے (اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے) (۲۸۰) ﴾ کے گلستان کے اسرار و رموز سے آگاہ ہوتا ہے تو ﴿ فِی مَقعَدِ صِدقٍ عِندَ مَلِیکٍ مُّقتَدِر ۔ سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے شہنشاہ کے حضور (۲۸۱) ﴾ کے حریم ناز میں احساس کم مائیگی اور کم عملی کے ساتھ ﴿ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدرِہ ۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی (۲۸۲) ﴾ کے سمندر کی طغیانیوں سے اس کا واسطہ پڑتا ہے جہاں عالم تحیر میں ﴿ فَاستَقِم کَمَا اُمِرتَ وَمَن تَابَ مَعَکَ وَلَا تَطغَوا ۔ تو قائم رہو جیسا تمہیں

Marfat.com

حکم ہے اور اے لوگو سرکشی نہ کرو (۲۸۳)﴾ کے احکام کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے حالت اضطراری میں سالک کہہ اٹھتا ہے:﴿ لا اِلٰـهَ اِلَّا انتَ سُبحٰنَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰـلِمِین ۔ کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا (۲۸۴)﴾۔ ایسے میں ﴿وَرَبُّکَ الغَفُورُ ذُو الرَّحمَۃِ ۔ اور تمہارا رب بخشنے والا رحمت والا ہے (۲۸۵)﴾ کا ہاتف غیبی ﴿وَاعتَصِمُوا بِاللّٰہِ هُوَ مَولٰکُم فَنِعمَ المَولٰی وَ نِعمَ النَّصِیرُ ۔ اور اللہ کی رسی مضبوط تھام لو، وہ تمہارا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۲۸۶)﴾ کی منادی کے ساتھ یہ مژدہ جاں فزا سناتا ہے:﴿هُوَ الَّذِی یُسَیِّرُکُم فِی البَرِّ وَالبَحرِ ۔ اور وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے (۲۸۷)﴾ اور لطف و کرم کے ساحل ﴿ اِنَّ اللّٰـهَ لَذُو فَضلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ أکثَرَ النَّاسِ لَا یَشکُرُونَ ۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے لیکن بہت آدمی شکر نہیں کرتے (۲۸۸)﴾ پر پہنچا دیتا ہے جہاں دارالسلام کے رضوان ﴿ وَاللّٰهُ عِندَہ حُسنُ المابِ ۔ اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانا ہے (۲۸۹)﴾ کے استقبالیہ کلمات ﴿سَلامٌ عَلَیکُم بِمَا صَبَرتُم ۔ سلامتی ہو تم پر تمہارے صبر کا بدلہ (۲۹۰)﴾ سے اسے خوش آمدید کہتے ہوئے یہ کہتا ہے ﴿ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یهدِی بِه مَن یَّشَاءُ وَمَن یُضلِلِ اللّٰهُ فَمَالَه مِن هَاد ۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، راہ دکھائے اس سے جسے چاہے اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں (۲۹۱)﴾

(نوٹ: اس مکتوب مبارک اور پہلے مکتوب مبارک کے مضمون میں بہت مماثلت نظر آتی ہے۔ ایک ہی مضمون کو دو مکتوبات میں مختلف اسناد سے بیان کرنا سیدی و مرشدی جناب

Marfat.com

غوث الثقلین کے علمی تبحر کا منہ بولتا ثبوت ہے)

(۲۶۱) الحدید : ۱۶ (۲۶۲) الاحقاف : ۳۱

(۲۶۳) حم السجدۃ : ۳۳ (۲۶۴) المائدۃ : ۵۴

(۲۶۵) الحدید : ۱۷ (۲۶۶) قٓ : ۳۷

(۲۶۷) الحدید : ۲۱ (۲۶۸) یونس : ۲۵

(۲۶۹) الصّٰفّٰت : ۹۹ (۲۷۰) الانعام : ۱۲۶

(۲۷۱) الاعراف: ۱۲۵ (۲۷۲) صٓ : ۲۵

(۲۷۳) العلق : ۱۴ (۲۷۴) بنی اسرآئیل : ۱۷

(۲۷۵) الحدید : ۴ (۲۷۶) قٓ : ۱۶

(۲۷۷) الانعام : ۷۹ (۲۷۸) المائدۃ : ۱۹۹

(۲۷۹) الانعام : ۹۰ (۲۸۰) البقرۃ : ۱۵۵

(۲۸۱) القمر : ۵۵ (۲۸۲) الانعام : ۱۹

(۲۸۳) هود : ۱۱۲ (۲۸۴) الانبیاء : ۸۷

(۲۸۵) الکهف : ۵۸ (۲۸۶) الحج : ۷۸

(۲۸۷) یونس : ۲۲ (۲۸۸) مؤمن : ۶۱

(۲۸۹) آل عمران : ۱۴ (۲۹۰) الرعد : ۲۴

(۲۹۱) الزمر : ۲۳

Marfat.com

ستر ھواں مکتوب

دعوت فکر و نظر

اے عزیز کب تک تو افلاک کے نگار خانہ عجائب وغرائب ﴿ اَفَلَم يَنظُرُوا اِلَي السَّمَاءِ فَوقَهُم كَيفَ بَنَينٰهَا . تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا (۲۹۲) ﴾ میں گم رہے گا؟ اس کی نیرنگیوں سے عبرت حاصل کر جو کہ ﴿ وَ زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۔ اور اسے سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں (۲۹۳) ﴾ کے لطائف کے لائحہ عمل کے طور پر مرقوم ہیں؛ تمہیں چاہئے کہ ان قوانین کا بصیرت کی نگاہوں سے مطالعہ کرو اور خیابان غرایب ﴿ وَالأَرضَ مَدَدنٰهَا ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا (۲۹۴) ﴾ پر غور و فکر کرو اور ﴿ وَ اَلقَينَا فِيهَا رَوَاسِيَ ۔ اور اس میں لنگر ڈالے (۲۹۵) ﴾ میں پنہاں نشانیوں کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھو۔ اور ﴿ وَأَنبَتنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوجٍ بَهِيجٍ ۔ اور اس میں ہر جگہ بارونق جوڑا اگایا (۲۹۶) ﴾ کے پیڑوں کی ثمر بار شاخوں ﴿ تَبصِرَةً وَذِكرٰى لِكُلِّ عَبدٍ مُنِيبٍ ۔ سوجھ اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لئے (۲۹۷) ﴾ کے پھل سے بہرہ مند ہو اور پھر ﴿ وَنَزَّلنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً مُبَارَكًا ۔ اور ہم نے

مکتوبات غوثیہ

Marfat.com

آسمان سے برکت والا پانی اتارا (۲۹۸)﴾ کے گہرے سمندر کے سرچشمہ آب حیات سے مبارک مشروب طلب کر اور عشق و محبت کے ہاتھوں سے اس ساغر حیات آفریں کو تھام کر نوش کرتا کہ تیرے دل کی وادیوں میں تیرے اعمال کی خشک کھیتی سیراب ہو کر ﴿فَاَنبَتنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ ۔تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے (۲۹۹)﴾ سرسبز و شاداب ہو جائے اور تیرا نخلستان مقصود مراد کی شاخوں سے ﴿وَالنَّخلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلعٌ نَّضِيدٌ رِزقًا لِّلعِبَادِ ۔اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا بندوں کی روزی کے لیے ہے (۳۰۰)﴾ بارآور ہو جائے اور پردہ غیب سے ﴿وَاَحيَينَا بِهٖ بَلدَةً مَّيتًا ۔ اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا (۳۰۱)﴾ کے اسرار و رموز تم پر ظاہر ہونے لگ جائیں۔

(۲۹۲) ق : ۶ — (۲۹۳) ایضا

(۲۹۴) ق : ۷ — (۲۹۵) ایضا

(۲۹۶) ایضا — (۲۹۷) ق : ۸

(۲۹۸ ق : ۹ — (۲۹۹) ایضا

(۳۰۰) ق : ۱۰ — (۳۰۱) ق : ۱۱

Marfat.com

رسائل الغوث الجيلانى

المؤلف: الغوث المتصرف الصمدانى سيدى

عبدالقادر الجيلانى قدس الله سره

المترجم: سليمان رأفت باشا والى بروسية

فى حكومة الدولة العثمانية

اعاد اصداره من بطون المخبئات: انس مصطفى غازى

الاهداء

الى روح الغوث الاعظم سيدى

عبدالقادر الجيلانى قدس الله سره

Marfat.com

المكتوب الاول

أيها العزيز اذا أومضت بروق الشهود من غمام فيض يَهْدِى اللّٰهُ لِنُورِهِ مَنْ
يَشَاءُ وهبت روايح الوصال من مهب عناية يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ تزهر
رياض رياحين الأنس فى رياض القلوب و تترنم بلابل الشوق فى بساتين
نغمات يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ و تشتعل نيران الاشتياق فى كوانين السراير
وتكل اجنحة اطيار الافكار فى فضاء العظمة من غاية الطيران و تضل عن
الطريق فحول القول فى بوادى المعرفة و تزلزل قواعد اركان الافهام من
صدمة الهيبة و تجرى سفن العزائم فى لجج بحار مَاقَدَرُوااللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ
برياح وَهِىَ تَجْرِى بِهِمْ فِى مَوْجٍ كَالْجِبَالِ و عند تلاطم امواج بحر عشق
يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ ينادى كل واحد بلسان الحال رَبِّ أَنْزِلْنِى مُنْزَلاً مُبارَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ فتدركهم سابقة عنايه اِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَى و تنزل بهم على ساحل جودى مَقْعَدِ صِدْقٍ و توصلهم الى
مجلس ﴿ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ و تبسط لهم سماط نعيم لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
الْحُسْنَى وَ زِيَادَةٌ وتدير عليهم كؤوس الوصول من دنان القرب بايدى
سقاة وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا و يتشرفون بملك ابدا و دولة ﴿
وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا

Marfat.com

المکتوب الثانی

ایها العزیز اجعل سبیکة الطلب فی بوتقة وَالَّذِینَ جَاهَدُوا فِینَا واثبته فی نار وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ فیصیر خالیا من الخث حتی یلیق بسکة لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ویزید قدرها وقیمتها فی سوق إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ واجعل هذا راس مالک فیحصل لک بضاعة أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ویکشف لک رمز من اسرار ﴿والمخلصون علی خطر عظیم﴾ ویلمع لک شعاع من انوار أَفَمَن شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فیتحرک فی قلبک باعة ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ و ترتقی من حضیض قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ﴿الی اوج﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ﴿وتشم من نسیم قرب وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ لتهتز منک شجرة قلبک و تتعری من الاغیار بعواطف صریف قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فی بستان تجرید فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهًا آخَرَ ویهب علیک من ریاح ربیع إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ و یمطر علیک شابیب الفضل و سحائب اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ بقطرات فیض فتخضر ریاض القلوب من نبات وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا و تثمر اشجار بساتین الارواح من ثمرات إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ وتجری عیون الوصول من ینبوع عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ مبشر اقبال ذَٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ویبشر ببشارة أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ و ینادی رضوان جنات نعیم رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ بنداء كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

Marfat.com

المکتوب الثالث

ایها العزیز خف من یَوْم یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِیهِ ﴿﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِیهِ ﴿﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِیهِ وتفکر فی محاسبة إِنْ تُبْدُوا مَا فِی أَنْفُسِکُمْ أَوْ تُخْفُوهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ ولا تشتغل لحظوظ أُولَئِکَ کَالْأَنْعَامِ واخفض راسک فی مراقبة فَاذْکُرُونِی أَذْکُرْکُمْ وافتح عین قلبک فی مشاهدة وُجُوهٌ یَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿﴾ واذکر من نعیم وَلَکُمْ فِیهَا مَا تَشْتَهِی أَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیهَا مَا تَدَّعُونَ عسی تسمع بقلبک نداء ﴿﴾ ادْعُونِی أَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاللّٰهُ یَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وتنبه من غفلة نوم إِنَّمَا الْحَیَاةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ واسلک علی قدم راسک فی طلب درجات وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿﴾ أُولَئِکَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿﴾ فِی جَنَّاتِ النَّعِیمِ و ترکض جواد همتک عسی یستقبلک مبشر الطاف اللّٰهُ لَطِیفٌ بِعِبَادِهِ باطباق هدایا لَهُمُ الْبُشْرَى وتظفر بعساکر وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ علی اعداء إِنَّ الشَّیْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِینٌ تخلص من شبکة إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ وتظهر علی قلبک رقوم لطایف اسرار وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰهُ و تذکر طایر روحک حظایر القدم و یطیر فی فضاء فَاسْلُکِی سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا بجناح الشوق و تجتبی من ثمار الانس بساتین کُلِی مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ وَتجتلی مرآة سرک من لوامع انوار التجلیات فیکشف علیک سر ﴿﴾ یُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ ﴿﴾ و تخضر روضة قلبک من امطار مراحم ﴿﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَکًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِیدِ ﴿﴾ فتصیر کلها

Marfat.com

كـروضة ادم و تـفهـم سـر رمـوزات وَأَحْيَيْـنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ويكشف عنك استـار ﴿﴾ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿﴾ فتستغرق انـت فـى كـمـال الـمشـاهـدة مرة تغرق من بحار استغنا اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَـالَـمِيـنَ ومـرة تتـحـذ مـن ورطة سموم هيبة أَفَأَمِنُوا مَكْرَاللّٰهِ و مرة من الشـوق تترنم كالعندليب فى بستان التمجيد عند هبوب نسيم وَلَا تَيْئَسُوا مِـنْ رَوْحِ اللّٰهِ فترتفع عقيرتك من غلبات الوجود بنفحات اِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَاأَنْ تُفَنِّدُونِ فيقول الحساد بلسان الملامة تَااللّٰهِ اِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيْمِ فـلـمـاراو تـاثيـر أَلْقَـاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا فدعوا بـالتـضـرع والـعـجـز اسْتَغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ وقالوا بالصدق والاخـلاص تَـالـلّٰـهِ لَقَـدْ آثَـرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وانت تقول فى مناجاة رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

Marfat.com

المكتوب الرابع

ايها العزيز التغافل و الغرور بالحياة الدنيا ليس بعلامات السعادة اما تسمع بسمع القلب خطاب أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ اما تخاف من وعيد مَنْ كَانَ فِى هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِى الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلًا اما تتفكر فى تهديد اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ اما تذكر فى توبيخ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْلَهُ فِى حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ اما تتنبه ﴿فَأَمَّا مَنْ طَغَى وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾ ﴿فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِىَ الْمَأْوَى﴾ الى متى تتحير فى تيه الغفلة و تتقيد بقيد الشهوات ادخل الى صومعة تُوبُوا اِلَى اللَّهِ وتوجه بتلك الحضرة فى محراب وَأَنِيبُوا اِلَى رَبِّكُمْ وقل بلسان الصدق اِنِّى وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ عسى يكشف لك نفائس اسرار وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ من خزائن اِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ و يبشرك بمزيد عناية اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ فتدرج لمدارج تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ ويناديك الاقبال بلسان الحال ﴿اِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾

Marfat.com

المكتوب الخامس

ايها العزيز اذا طلعت شموس المعارف من مطالع سموات السرائر لتنور اراضى القلوب من نور وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا ترتفع اغطية ظلام الجهالة عن بصاير العقول بكحل فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ ﴿﴾ فتتحير عيون بواطن الافهام فى مشاهدة لوامع انوار القدس و تتعجب خواطر الافكار من مكاشفة عجائب اسرار الملكوت و تتيه من هيجان الشوق فى بواد الطلب فتأنس فى مواطن القرب من غلبات الشوق و منادى ﴿﴾ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ ينادى وهو مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ فلما اطلع على سر المعية فقد وجوده وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فلما غاص فى بحار فناء لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ليحصل جوهرة التوحيد رمت به امواج الغيرة فى بحر محيط العظمة فكلما قصد الساحل وقع فى ورطة الحيرة فيقول رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فتدركه مراكب امداد الطاف وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فتنزله على ساحل لطف ﴿﴾ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ و تسلم اليه مفاتيح خزائن اسرار وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا و تطلعه على رموز وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى فتعلم معنى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى و تفهم اشارة لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى

Marfat.com

المكتوب السادس

ايها العزيز اذا غلبت عساكر جذبات عنايه اللَّهُ يَجْتَبِى اِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ ﴿﴾ أزمة القلوب ذلت وراضت طوامع النفوس الامارة بلجام رياضة وَجَاهِدُوا فِى اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وادخلت جبابرة الاهوية فى سجن التقوى و سلاسل المجاهدة و قيدت فراعنة الامنية باغلال أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ تادبت اعمال الارادات والاختيارات بتاديب مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ و نادى منادى الحال بلسان الصدق إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً فاذا صفت وطهرت عرصة القلوب من لوث شوائب اكدار وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ و تعطرت حدائق الارواح من نسائم لطائف أُولَئِكَ كَتَبَ فِى قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ صارت مشكاة الضمير من لوامع انوار وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ مرآة بوارق شهود يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ صفة حاله و تتلاشى رواسى الاشواق ﴿ هباءا منثورا ﴾ ويقول لسان الصدق وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ و نفخ اسرافيل العشق صور وَنُفِخَ فِى الصُّورِ حتى يظهر صاعقة فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْأَرْضِ فيدركهم و عليهم مبشر اقبال لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ ويدعوهم الى عليين فى مَقْعَدِ صِدْقٍ ببشارة رضوان بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ ويفتح لهم ابواب جنات النعيم و يقول لهم سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ و هم يقولون وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

Marfat.com

المكتوب السابع

ايها العزيز تجاوز عن عالم غرور فَلاَ تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلاَ يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ واذكر منازل اهل الحضور تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ عسى تشم بمشام قلبك رائحة من نفحات بستان فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ و يشرب جرعة من جام يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿ خِتَامُهُ مِسْكٌ ويكشف عليك دقائق لقدجاءك الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وانت على بساط تفريد وَلاَ تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَالاَ يَنفَعُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ ﴿ و تسمع من مسامرات انس ﴿ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ﴿ وسر وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿ فتارة تطرب من عناية الشوق بالتذاذ نغمات خطاب ﴿ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ﴿ و تارة تخفض راسك من مراقبة الحزن من سطوة هيبة فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ ﴿ و تارة تتمسك بحبل متين وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا ﴿ وتارة تتعلق بمعلاق ﴿ وَمَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِندِ اللَّهِ ﴿ و تارة تنجوا بساحل ﴿ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿ و تجنى من حدائق ﴿ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلاَ يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ﴿ وتغرف بايدى الاخلاص من انهار وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُواْ ﴿ فى ظل صورة إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿ و تتمتع من مايدة نعيم ﴿ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُواْ بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ﴿ وتسمع من منادى الفضل نداء ﴿ يَا عِبَادِ لاَ خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلاَ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿

Marfat.com

المكتوب الثامن

ايها العزيز اذا وصلت نعمة امير الانس لمسامع القلوب تذكرت لذايذ نغمات ﴿أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ﴾ وسكرت من حالات ﴿قَالُواْ بَلَى﴾ ويترنم عندليب الاحزان باوتار ﴿يَاأَسَفَى عَلَى يُوسُفَ﴾ ويصوت عود الكروب برنة انكسار ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ﴾ وواصل طنبور الفراق بصدا ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾ بايقاع ﴿فَصَبْرٌ جَمِيلٌ﴾ ولمع بروق جذبات الشوق فى فضاء سموات السراير لمعان ﴿يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ﴾ بحيث تنطمس بصاير عيون العقول و تقطر عبرات الاسف من سحايب عين الارواح و تخضر مزرعة اراضى ﴿مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ﴾ بنباتات ﴿وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً﴾ وتعطر حدائق امثال ﴿وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ﴾ بنفحات روايح ﴿إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ﴾ بالكلية و تثمر اغصان اشجار الصبر بثمار ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ فى غاية الكمال و تهتز برياح عناية ﴿هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ ومنادى ﴿وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ﴾ ينادى ﴿إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ﴾

Marfat.com

المكتوب التاسع

ايها العزيز اعرض عن دواعي شهوات ﴿وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّـهِ﴾ واخرج من غفلة مواطن ﴿وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا﴾ واجتنب صحبة اهل قسوة ﴿فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ﴾ واستمع بسمع قلبك من منادى ﴿اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّـهِ﴾ نداء ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّـهِ﴾ وانتبه من نوم غرور ﴿وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ﴾ تنبه ﴿أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى﴾ واسال عن اخبار مقامات اهل حضور ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ﴾ وسافر الى كعبة المقصود بقدم الراس فى بادية انقطاع ﴿وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا﴾ بزادتجريد ﴿قُلِ اللَّـهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ﴾ على راحلة تفويض ﴿وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ﴾ مع قافلة اهل صدق ﴿وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ واعبر عن مساكن رخارف دنيا ﴿إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا﴾ واسلم من سبل مهالك فتن ﴿أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾ واستقبل منهاج مسالك هدى ﴿إِنَّ هَـٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا﴾ وادع بلسان اضطرار ﴿أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ﴾ بالتضرع والعجز قائلا ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ حتى يواجهك مبشر عناية قديم ﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ ببشارة تحية ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾ ويحملك على ﴿نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ﴾ ويدعوك الى

Marfat.com

جنات نعيم ﴿ فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ﴾ فيهب عليك نسيم عبير الوصال من كل جانب و تدار اقداح شراب المحبة بايدى سقاة الغيب بغنا مشاهدة ﴿ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُوراً ﴾ ويسمر مناد الانس سمر ﴿ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيْماً ﴾ ويطنب فى ديباجة ﴿ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاً ﴾ فتذوق نواظر عيون البصاير سكرات حالات و ﴿ خَرَّ موسَى صَعِقاً ﴾ فلما عاينت اثار مشاهدات ﴿ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ الى ربها ناظرة ﴾ اعترفت العجز و قالت بلسان الحال ﴿ لَّاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ﴾

Marfat.com

المكتوب العاشر

ايها العزيز ان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم تمطر سحائب الاعين دموع الحسرة لا تخضر نباتات طربك فى بستان العيش ولا تلقح حدائق الرجا على مرادك ولا تورق اغصان الصبر باوراق الرضا ولا تثمر ثمرات قرب ﴿وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ﴾ ولا تدرك حد الكمال ولا يترنم عندليب القلوب بنغمة الشوق ولا تطير قماري قلبك باجنحة ﴿إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ﴾ من قفص ﴿أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّى﴾ ولا تعبر فضاء ﴿وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجاً مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنيَا لِنَفْتِنَهُمْ﴾ ولا تبلغ الى سدرة ﴿فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ ولا تجنى من ثمار ﴿لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ﴾ ولا يصل الى مشام قلبك نسيم من بستان ﴿وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ﴾ ولا يستنشق خيشومك من عرق ورد ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِندَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾

Marfat.com

المكتوب الحادى عشر

ايها العزيز اذا ظهرت تباشير صبح نور التوحيد على القلوب من افق مشارق ﴿ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴾ واستوت شموس عين اليقين على بروج افلاك ﴿ والشَّمْسُ تَجْرِى لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ﴾ توارت ظلمات وجود البشرية فى لمعان ضوء ﴿ يَسْعَى نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ﴾ ﴿ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴾ وظهر سر ﴿ يُولِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ ﴾ ويرفع النقاب عن وجه سابقة عناية اللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ ﴾ وعارض عساكر شيطان ﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ ﴾ فى معركة ﴿ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوّاً ﴾ باعانة جنود ﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ ﴾ مع عساكر القلب وهم يقولون بلسان الصدق والاضطرار وَيَضِيقُ صَدْرِى وَلاَ يَنطَلِقُ لِسَانِى ﴾ ويدعون مع التضرع والعجز ﴿ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾ فهاتف وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ﴾ ينادى ﴿ وَلاَ تَهِنُوا وَلاَ تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الأَعْلَوْنَ ﴾ فيدركهم امداد اسرار ﴿ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴾ مع اعلام إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴾ بطليعة ﴿ إِنَّا فَتَحْنَا ﴾ وتسل سيوف ﴿ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ﴾ من غمد ﴿ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ﴾ وتصول على الاعداء فتظهر اثار ﴿ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ ﴾ و تتواتر اخبار ﴿ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ﴾ وينادى منادى الحال قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴾

Marfat.com

المكتوب الثانى عشر

ايها العزيز اخرج من مهلة ﴿ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴾ واجتنب من مشغلة ﴿ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا ﴾ وارفع حمل همتك من حضيض صحبة المنقطعين فى تيه غفلة نَسُواْ اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ﴾ واركض جواد طلبك فى ميدان العشق واذهب بصولجان استعانة اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ ﴾ كرة سبق ﴿ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُون ﴾ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴾ الى غاية أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴾ عسى يبشر بريد دولة ﴿ وَ بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ﴾ ببشارة إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ ويعطيك منشور ﴿ قَدْ جَاءَكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ﴾ فاذا اطلعت على رموز المكنونات اسرعت بقدم الراس الى سبل سلام ﴿ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً ﴾ وقصدت متنزه ﴿ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ﴾ وسألت عن اخبار خلد جنات نعيم ﴿ لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴾ فيدرك مبشر عناية إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَى ﴾ فيخبرك عن ممالك دار سلام ﴿ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ﴾ واحدة بعد واحدة ويدعوك الى سرير ﴿ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً ﴾ وينولك بتنويل لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾

Marfat.com

المكتوب الثالث عشر

ايها العزيز اذ لاحت لوامع اسرار ﴿ اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴾ على مشكاة الضماير تتنور من تاثيرها زجاجة القلب بنور مصباح فى ﴿ زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ ﴾ و تلمع بوارق كشوف ﴿ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ ﴾ من سرادقات غمام ﴿ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ﴾ و تسرج قناديل فكرة ﴿ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ ﴾ فتتزين سماوات السرائر كلها بنجوم حكم ﴿ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴾ بنجوم زينة ﴿ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴾ و تطلع اقمار الحضور من افق ﴿ نُورٌ عَلَى نُورٍ ﴾ و تعرج على بروج استعلاء ﴿ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ ﴾ و تتصف ليالى غفلة ﴿ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ﴾ بصفة ﴿ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ﴾ و تفوح رياحين الذكر من نعيم ﴿ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴾ و تترنم بلابل اسحار ﴿ كَانُوا قَلِيلاً مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴾ بنغمات الاحزان والاسف فيسفر صبح دولة ﴿ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ﴾ و تطلع شموس المعارف فى مطلع ﴿ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ﴾ فتظهر اسرار ﴿ لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴾ و تكشف من خفايا الاشكال لطائف غوامض اسرار ﴿ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾

Marfat.com

المكتوب الرابع عشر

ايها العزيز اذا بلغت شموس سماء المعرفة الى بروج ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ﴾ وعرج لوح المحبة على معاجم مدارج ﴿ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِى ﴾ تلمع بوارق انوار ﴿ وَرَضِيتُ لَكُمُ الاِسْلَامَ دِيْناً ﴾ وتشاهد عين اليقين اثار ﴿ أَفَمَن شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ﴾ فى عظيم مشاهدة ﴿ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ﴾ وتطلع على دفاين اسرار ﴿ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﴾ و تشرف على دقائق حقائق ﴿ وَفِى الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴾ وَفِى أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴾ و تصير محرما لرموز ﴿ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ﴾ وتهب رياح فيض ﴿ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ ﴾ بروايح فضل ﴿ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ ﴾ من مهب ﴿ اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ ﴾ فى بساتين ﴿ اِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً ﴾ و تورق باوراق الشهود و تثمر ثمار التجلى الى حد الكمال اشجار رياض ﴿ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴾ و تجرى ينابيع وصول ﴿ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ﴾ من شوامخ جبال ﴿ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴾ الى مسيل اودية القلوب فيخبرها هاتف الغيب على السنة الخلائق خبر ﴿ اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدّاً ﴾ و مبشر الاقبال يتفوه ببشارة ﴿ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴾ ويدركهم الرضوان من ﴿ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴾ مع تحف تحيات ﴿ سَلَامٌ قَوْلاً مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴾ و يفتح مائدة رضوان نعيم ﴿ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ﴾ و يقول ﴿ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِى أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴾ نُزُلاً مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴾

Marfat.com

المكتوب الخامس عشر

ايها العزيز لا بد من قلب سليم يفهم رموز ﴿ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴾ وفهم كامل يدرك دقايق اسرار ﴿ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ ﴾ و بصر صادق يشاهد بعين القلب شواهد معرفة ﴿ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ﴾ و يستقبل بقلبه دواعي وصول ﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ﴾ و ينتبه من نوم غفلة ﴿ وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴾ من زواجر تنبيه ﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا ﴾ و يستمسك بعروة وثقى ﴿ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴾ ويركب على سفينة ﴿ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ﴾ في بحر ﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ ويغوص فيه باذلا فان ظفر على جواهر المطلوب ﴿ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴾ وان تلفت مهجته ﴿ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ﴾

وصلى الله على سيدنا محمد النبي الامي وعلى اله وصحبه وسلم تسليما كثيرا الى يوم الدين.

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

نسخهٔ تصنیف حضرت [illegible]

رب یسر بسم الله الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

ای عزیز بیکهٔ طلب خود یکی در بوته والذین جاهدوا فینا و باتش و تجرید کم ایم
نقد بگداز و خالص کن تا شایان مهر لنهدینهم سبلنا گردد و در بازار ان الله
اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة ادرا ارزش یابی
و بران سرمایه توانی که بضاعت دین خالص را که الا لله الدین الخالص حاصل
کنی و شاید که رمزی از اسرار والمخلصون علی خطر عظیم بر تو کشف شود
لوامع انوار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو علی نور من ربه شعاعی بر تو تابد
و از ندای داعی ادعونی استجب لکم باغنه در دل تو پدید آید و از حضیض قل
متاع الدنیا قلیل بپای همت بیرون نهی و از اوج والآخرة خیر وابقی عبور کنی
و از نسیم قرب و نحن اقرب الیه بوی عشق بمشام جان تو برسد و شجرهٔ
قلب از ان در اهتزاز آید و از باد خزان قل الله ثم ذرهم در بوستان تجرید

لا تدع مع الله الها آخر بي برگ نشوي و نشايد که رياح فضل بهاران الذين

سبقت لهم منا الحسنى در وزيدن آيد و سحاب الله يجتبي اليه من

يشا و قطرات فيض ولعاليل فضل باريدن گيرد و اراضي رياض قلب

از نباتات و علمناه من لدنا علما همه سر سبز شود و اشجار بساتين روح

از ثمار ان رحمت الله قريب من المحسنين جمله بارور گردد و عيون وصل از

سر چشمه عينا يشرب بها المقربون در دادن آيد و البشر دائم در دو يا بدو بشر

اقبال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء بشارت حنين وا رساند لا تخافوا

ولا تحزنوا و ابشروا بالجنة التي كنتم توعدون در رضوان جنات نعيم رضي الله عنهم

هنا و بد كلوا و اشربوا هنيا بما كنتم تعملون ٭ اي عزيز بترس از آنروز که يوم

يفر المرء من اخيه و امه و ابيه و از محاسبه وان تبدوا ما في انفسكم او

تخفوه يحاسبكم به الله انديشه کن و چون اولئك كالانعام بحظوظ نفساني

مشغول مباش و سر در مراقبه فاذكروني اذكركم فرو بر و ديده دل در فناء و جه

وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة بگشا و نظاره کن و از نعيم ولكم فيها ما تشتهي

انفسكم ولكم فيها ما تدعون ياد آور و نشايد که نداي والله يدعوا الي دار السلام

Marfat.com

در گوش هوش تو افتد و از خوابگاه غفلت انما الحیوة الدنیا لعب و لهو بیدار گردی
در طلب درجات والسابقون السابقون اولئک المقربون فی جنات
النعیم از سر قدم سازی و مرکب همت از جان و دل در تازی تا بشتر الطاف
الله لطیف بعباده با هزاران اطباق هدایا النعم البشرا تر اپیش آید و عساکر امداد
ولله جنود السموات والارض همراه تو شود و بر لشکر اعدا که ان الشیطان
للانسان عدو مبین فیروز آیی و از دام هوای نفس که ان النفس
لامارة بالسوء خلاص یابی و لوح دل را از نقوش لطایف اسرار واتقوا الله
ویعلمکم الله مرقوم گردانی و مرغ روح تو از امطار قدیم یاد دارد و در فضای
مسالک فاسلکی سبل ربک ذللا بجناح شوق در پرواز آید و در ثمار انس در
بساطین کلی من کل الثمرات محظوظ گردد و آئینه سر تو از لوامع انوار
تجلیات بهمه صفت نور گیرد و سر یولج اللیل فی النهار مکشوف شود
در و ضمیر تو از امطار مراحم وانزلنا من السماء ماء فانبتنا به
جنات وحب الحصید سرسبز همچو باغ ارم گردد در حینا به بلدة میتا

از

مرترا فراهم شود در ستار فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید بیش خود
بر اندازد و تو در مشاهده کمال او فرو مانی گاهی در دریای بی نیازی ان الله
لغنی عن العالمین فرو شوی واز سموم هیبت افامنوا مکر الله ورکرداب
حیرت سرگردان فرو مانی وگاهی از نسیم لطف ولا تیاسوا من روح الله
در گلشن تمجید چون عندلیب از شوق در ترنم آیی واز غلبات وجد
نغمهٔ انی لاجد ریح یوسف بر کشی حسادزبان ملامت پیش آیند و
گویند تالله انک لفی ضلالک القدیم چون تاثیر والقه علی وجهه فارتد بصیرا
ظاهر گردد همه برادران نیاز وعجز درخواست کنند استغفر لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین
وازسر صدق واخلاص بر تو خوانند لقد آثرک الله علینا وتو در مقام مناجات آیی
وبزبان حال گویی که رب قد آتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث
فاطر السموات والارض انت ولیی فی الدنیا والاخرة توفنی مسلما والحقنی بالصالحین
ای عزیز پیش ازین تغافل کردن وبحیات دنیا مغرور شدن نه دلیل سعادت است
مگر خطاب ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاخرة بگوش جان تو نرسیده ست واز وعید
ومن کان فی هذه اعمی فهو فی الاخرة اعمی واضل سبیلا هیچ خوف نداری واز
تهدید اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون هیچ اندیشه نمیکنی واز
توبیخ من کان یرید حرث الدنیا نؤته منها وماله فی الاخرة من نصیب هیچ یاد
نمی آری واز تشدید فاما من طغی وآثر الحیوة الدنیا فان الجحیم هی الماوی هیچ

Marfat.com

انتباه نمیگیری تا چند در تیه غفلت و اثر حیوة سرگردان باشی و در بند شهوات
بی سامان یکی در صومعه توبوا الی الله در شود در محراب فانیبوا الی ربکم توجه بران
حضرت کن و بلسان صدق و اخلاص برخوان که انی وجهت وجهی للذی فطر
السموات والارض حنیفا تا نفایس اسرار و هو الذی یقبل التوبة عن عباده
و یعفو عن السیات از خزاین الطاف ان الله غفور رحیم بر تو مکشوف
شود و پیک عنایت بشارت چنین وا رساند که ان الله یحب التوابین
و یحب المتطهرین و معارج معارج تعز من تشا عروج بخشند و منادی اقبال
بزبان جان ندا کند که ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا فلا خوف علیهم
ولا هم یحزنون اعتبر قلب سلیم باید تا رموز فاعتبروا یا اولی الابصار اطلاع یابد
و عقلی کامل تا دقایق اسرار سنریهم آیاتنا فی الآفاق و فی انفسهم را ادراک کند
و یقینی صادق تا شواهد معرفت وان من شیء الا یسبح بحمده ولکن لا تفقهون
تسبیحهم را بعین قلب مشاهده بند دوامی وصل را که واذا سالک عبادی
فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان بجان مستقبل شود و از زواجر تنبیه
افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون از خواب غفلت و یلهیهم الامل
فسوف یعلمون بیدار گردد و بعروة وثقی و ما لکم من دون الله من ولی ولا نصیر
چنگ دزند و بر سفینه ففروا الی الله سوار شود در دریای معرفت و ما خلقت
الجن والانس الا لیعبدون مردانه بغواصی درآید اگر گوهر مطلوب بچنگ

Marfat.com

انته فقد فاز فوزا عظیما و اگر جان همه در طلب برآید فقد وقع اجره علی الله

ای عزیز چون شموس معارف از مطالع سموات سرایر طلوع کند

و اراضی قلوب بنور الله منور گردد که و اشرقت الارض بنور ربها و

اغطیهٔ ظلام جهالت از پیش بصایر عقول مرتفع شود که فکشفنا عنک

غطاءک نواظر افهام مشاهد لوامع انوار عالم قدس از حیرت چشم باز ماند

و خواطر افکار مکاشف عجایب اسرار ملکوت در تعجب شود هیجان عشق

او را در بوادی طلب سرگردان کند و غلیان شوق او را در مواطن قرب انس بخود

و منادی ان الله لذو فضل علی الناس ندا کند و هو معکم اینما کنتم چون بر کنه

نکتهٔ سر معیت مطلع گردد هستی خود را گم کند و لا تجعلوا مع الله الها آخر

او را در دریای نیستی فرو شود تا گوهر توحید را بچنگ آرد امواج غیرت او را در بحر

محیط عظمت در اندازد و از هیبت خواهد که بر کناره آید در گرداب حیرت

در افتد گوید رب انی ظلمت نفسی فاغفر لی مواکب امداد الطاف

و حملناهم فی البر و البحر در رسد او را بساحل لطف نصیب برحمتنا من نشاء

فرود آرد و مفاتیح خزاین اسرار والله بکل شیء محیط بدو سپارد و بر رموز

و اشارات و ان الی ربک المنتهی اطلاع بخشد پس بداند فاوحی الی عبده ما اوحی

چه باشد و لقد رای من آیات ربه الکبری چه معنی دارد ای عزیز چون

عساکر جذبات که الله یجتبی الیه من یشاء بر ولایات قلوب در تاختن

Marfat.com

طوامح نفوس اماره را بلجام ریاضت جاهدوا فی الله حق جهاده مرتاض و مذلل
گردانند و جبابره اهویه را در مجلس سلاسل مجاهده در کشند و فراعنهٔ امنیه
باغلال اطیعوا الله و اطیعوا الرسول مقید گردانند و عُمّال ارادت را بتادیب
و من یعمل سوءً یجز به بسزا دهد و ابنیهٔ رسوم و عادات و قواعد ارکان
تلبیس و طامات را بکلی از میان بردارد و منادی حال بزبان صدق مقال
ندا کند که ان الملوک اذا دخلوا قریة افسدوها و جعلوا اعزة اهلها اذله
چون عرصهٔ صفا قلوب از لوث شوائب اکدار و من یبتغ غیر الاسلام
دینا فلن یقبل منه صفا گردد و حدائق ارواح از نسایم الطاف من
یهدی الله فهو المهتد سر بسر معطر و مروح شود و صفحات اوراق سرائر
از نقائش رقوم لطائف اولئک کتب فی قلوبهم الایمان مرقوم گردد
و مشکاة ضمایر از لوامع انوار والله متم نوره مرآة بوارق مشهود شود و لوامع
بروق یوم تبدل الارض غیر الارض صفت حال او گردد و رواسی اشواق
چون هباء منثورا در هوا شود و بزبان حال باز گوید و تری الجبال تحسبها جامده
و هی تمر مر السحاب اسرافیل عشق صور در دمد و نفخ فی الصور تاثیر صاعقهٔ
فصعق من فی السموات و من فی الارض بظهور انجامد منبهر و تجلی لا
یحزنهم الفزع الاکبر در رسد و این سر تمکین دهد و بعلیین مقعد صدق
داعی شود و رضوان باب بشارت تلقیهم الیوم بشری آید و ابواب جنات نعیم را

بک یدند بگویند سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین وقالوا الحمد لله الذی
صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوا من الجنة حیث نشاء فنعم اجر
العاملین ۵۵ ای عزیز یکی از دعوای شهوات که ولا تتبع الهوی فیضلک
عن سبیل الله اعراض کن واز مواطن غفلت ولا تطع من اغفلنا
قلبه عن ذکرنا بیرون آی واز صحبت اهل قسوت که فویل للقاسیة
قلوبهم من ذکر الله به پرهیز واز منادی استجیبوا لربکم من قبل ان یاتی یوم
لا مرد له من الله ندای الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله بگوش
هوش استماع کن و بر تنبیه ایحسب الانسان ان یترک سدی از خواب غرور که ولا
یغرنکم بالله الغرور بیدار شو واز منازل اهل حضور که رجال لا تلهیهم تجارة ولا بیع عن
ذکر الله خبر باز پرس واز برای کعبه مقصود از سر قدم ساز و در بادیه انقطاع
که وتبتل الیه تبتیلا باز اد تجرید که قل الله ثم ذرهم در راحله تفویض که افوض امری الی الله
با قافله اهل صدق که کونوا مع الصادقین مسافر شو واز مساکن زخارف
دنیا که انا جعلنا ما علی الارض زینة لها عبور کن واز سبیل مهالک فتن
که انما اموالکم واولادکم فتنة بسلامت بگذر واز مناهج مسالک هدی که ان هذه
تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلا راهی پیش گیر و بلسان مضطر که امن یجیب
المضطر اذا دعاه با تضرع و زاری برخوان که اهدنا الصراط المستقیم تا مبشر عنایت
قدیم الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون با هدیه بشارت تحیت

Marfat.com

سلام قولا من رب رحیم پیش آید و بر حسب نصر من الله و فتح قریب سوار کنند

در جنات نعیم خلد فانقلبوا بنعمة من الله و فضل وارد شوند نسیم عبیر وصال از اطراف

در وزیدن آید و اقداح شراب محبت بایدی سقاة غیب گردان شود شاهد شهود

آهنگ ان هذا کان لکم جزاء و کان سعیکم مشکورا برکشد و منادم انس فسانه

و کلم الله موسی تکلیما را آغاز کند در دیباچه فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا را خطاب

دهد نواظر عیون بصائر لذ سکرات حالات و خر موسی صعقا خبر باز یابد

و آثار نشاهده مشاهدات وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة متقاضیه عجز

معترف آید و بزبان حال باز گوید لا تدرکه الابصار و هو یدرک الابصار ۝

تا ناصیه اضطرار بر خاک نیاز ننهی و از سحاب اعین باران حسرت

نباری بوستان عیش تو هرگز از نباتات سرسبز نشود و نخلستان امید

بعراجین مراد بار ور نگردد و اغصان شجر باوراق رضا و ریاحین انس ثمرات

قرب که ان له عندنا لزلفی و حسن مآب سرسبز نشود بکمالیت نرسد

عندلیب قلب نغمه شوق در ترنم نیاید و همای فؤاد باجنحه انی ذاهب الی

ربی سیهدین از قفص ام للانسان ما تمنی در پرواز نشود و از فضای

لا تمدن عینیک الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوة الدنیا لنفتنهم فیه عبور

نکند هرگز بسدره مقعد صدق عند ملیک مقتدر نرسد و از ثمار اشجار

لهم ما یشاؤن عند ربهم هیچ برنخورد و از بوستان و الله عنده حسن المآب

بوی بمشام جان او نرسد و از گلزار نعیم لهم دار السلام عند ربهم و هو ولیهم
بما کانوا یعملون نسیم برخورداری نیابد ای عزیز چون فروغ نور صبح توحید
از افق مشارق ظهور یابد که والصبح اذا تنفس و شموس عین الیقین بر افلاک
سرایر بروج استوار شود که والشمس تجری لمستقر لها ظلمات وجود بشریت
در ضوء انوار لمعات نورهم یسعی بین ایدیهم متواری سر یولج اللیل فی النهار ظاهر
گردد و سابقهٔ عنایت الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور نقاب
از پیش بردارد لشکر شیطان که ان الشیطان لکم عدو در معرکه فاتخذوه عدوا
با اشباه خویش که زین للناس حب الشهوات من النساء و البنین
با لشکر قلب معارض شود ایشان از صدق حال بلسان اضطرار بر خوانند
که یضیق صدری و لا ینطلق لسانی با هزاران عجز درخواست واعف عنا
واغفر لنا وارحمنا انت مولینا فانصرنا علی القوم الکافرین هاتف وعنده
مفاتح الغیب ندا برکشد لا تهنوا و لا تحزنوا و انتم الاعلون امداد عساکر و ان جندنا
لهم الغالبون با اعلام اذا جاء نصر الله و الفتح در رسد و طلیعهٔ انا فتحنا سیوف
انا لننصر رسلنا والذین آمنوا الدنیا م نرفع درجات من نشاء بر کشد و در لشکر
اعدا حمله آرد انا فهزموهم باذن الله بظهور انجامد و در خبر نصر من الله و فتح قریب
۵۵ منتشر گردد منادی حال ندا در دهد قل اللهم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع
الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر

Marfat.com

ای عزیز چون ریاح فضل و کرم از مهب عنایت قدیم در وزیدن آید اشجار
طرب بآیین طلب در اهتزاز شود و اوراق هموم از اغصان همیم جمله یکبارگی
فرو ریزد و قمری شوق بنغمات اسف در ترنم آید و بصوت حزین برخواند که الم
یان للذین آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله و عندلیب انس بزبان حال
نغمه برکشد که اجیبوا داعی الله و باهنگ ومن احسن قولا ممن دعا الی الله
و عمل صالحا سر برده یحبهم و یحبونه را نواختن گیرد و حمال ترانه قد بینا
لکم الآیات لعلکم تعقلون بمسامع قلوب مشتاقان در اسرار محبان
کر ان فی ذلک لذکری لمن کان له قلب او القی السمع و هو شهید در
رسد دلهای ایشان از لذت و محبت پاره پاره شود گویند سابقوا
الی مغفرة من ربکم و جنة عرضها السموات و الارض جاذبه والله
یدعوا الی دار السلام همراه ایشان شود و از خویش کلی برباید و بر صراط مستقیم
انی ذاهب الی ربی سیهدین داعی شود چون بمنازل هذا صراط ربک
مستقیما در رسد و از اشجار ریاض انا الی ربنا لمنقلبون ثمار ان
هذا لرزقنا ما له من نفاد برچینند و از حیاض زلال اسرار الم یعلم بان
الله یری باید من اهتدی فانما یهتدی لنفسه اغتراف نماید و تسنیم از
الطاف خفیه و هو معکم اینما کنتم والله بما تعملون بصیر بمشام جان ایشان
رسد و بوارق شهود و نحن اقرب الیه من حبل الورید در لمعان آید

اطیار ارواح در اقفاص اشتباه در فضای عالم قدس بجبال شوق در پرواز
شود و آشیان قدیم یاد آرد و اطوار اطباع و مسافات بعد پس پشت اندازد
و گوید انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض مرکب طلب از سر
صدق که یوم ینفع الصادقین صدقهم در میدان اولئک الذین هدی الله
فبهدیهم اقتده تازد چون سر حدیقه اینما تولوا فثم وجه الله در رسد و از دار مقعد
صدق عند ملیک مقتدر خبر باز برسد دریای محیط وما قدروا الله حق
قدره پیش آید و از تلاطم امواج فاستقم کما امرت ومن تاب معک ولا
تطغوا در لجه حیرت فرو ماند بلسان اضطرار ندا کند لا اله الا انت
سبحانک انی کنت من الظالمین منادی و ربک الغفور ذو الرحمة ندا کند و
اعتصموا بالله هو مولیکم فنعم المولی ونعم النصیر امداد الطاف هو الذی یسیرکم
فی البر والبحر در رسد و بساحل لطفات ان الله لذو فضل علی الناس ولکن
اکثر الناس لا یشکرون وارساند رضوان سابقه عنایت ازلی از دار
السلام والله عنده حسن المآب باشارت سلام علیکم بما صبرتم در پیش آید.
و گوید ذلک هدی الله یهدی به من یشاء ومن یضلل الله فما له من هاد ۵ ابن عباس
بیکی در نگارخانه عجائب فلک افلم ینظروا الی السماء فوقهم کیف بنیناها در شو
ابدایع و ودایع عبرة کن که در لوایح لطائف وزیناها وما لها من فروج مندرج است
بعین بصیرت مطالعه کن و در حدائق غرایب مناقب سوابغ نعم والارض

مددنا تا دیده فکرت را بکار رد در توارد اشکال تماثیل والقینا فیها رواسی نظر

عبرت نظاره کن واز اغصان اشجار ریاض وانبتنا فیها من کل زوج

بهیج ثمرات تبصره وذکری لکل عبد منیب برچین و در ظلمات ونزلنا

من السماء سرچشمه آب حیات ماء مبارکا طلب کن وبا بادیه شوق

اعتراف نمای تا مزرعه اعمال تو در اودیه قلوب ونباتات وانبتنا

به جنات وحب الحصید همه سبز شود و گلستان مقاصد بعز اجابت

مراد والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد جمله سبز وبار ور

گردد وعنوا مضی اسرار واحیینا به بلدة میتا از پرده کتمان بظهور انجامد

والله اعلم بالصواب

اللهم عافنا واعف عنا

اهدنا الصراط المستقیم بفضلک

العظیم آمین محمد پناه عفی عنه

رب یسر بسم الله الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

طریق نماز تهجد بسند حضرت شیخ المشایخ عبد القادر جیلانی الحسنی قدس الله

سره برین ترتیب نیت دو رکعت اول بنویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوة

التهجد الجامع الخیرات والحسنات وقبول الطاعات متابعة للنبی صلی الله

علیه وسلم متوجها الی جهة عرصة الکعبة الله اکبر در رکعت اول بعد از فاتحه

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم شش بار بخواند و در رکعت دوم بعد از فاتحه
ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار شش بار
بخواند بعد از سلام این دعا بخواند اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم
اللهم ربنا تقبل منا و اسعدنا و اجعلنا تحت رداء سعادتک و اعصمنا من
الاعداء فی قبة عصمتک و آتنا نسیم شراب محبتک و نعیم قربتک یا رحمن یا رحیم
و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله الطیبین الطاهرین نیت دوگانه نویت ان
اصلی لله تعالی رکعتین صلوة التهجد استقامة لامور الدین و حفظا للایمان و
نصرة علی الاعداء متابعة للنبی علیه الصلوة و السلام متوجها الی جهة کعبة الکعبة
الله اکبر در رکعت اول بعد فاتحه ربنا افرغ علینا صبرا و ثبت اقدامنا و انصرنا
علی القوم الکافرین پنج بار بخواند و در رکعت دوم ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او
اخطانا ربنا و لا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا و لا تحملنا
ما لا طاقة لنا به و اعف عنا و اغفر لنا و ارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم
الکافرین پنجگان بار بخواند و بعد از سلام این دعا بخواند اللهم صل علی محمد
و علی آل محمد و بارک و سلم اللهم انصرنا علی اعدائنا و ثبت اقدامنا علی توحیدک
و اجعلنا علی بساط محبتک و اغسل قلوبنا عن دنس الاغیار و ارزقنا نظر
الاعتبار یا عالم السر و الخفیات و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله اجمعین نیت دوگانه سوم
نویت ان اصلی الله تعالی رکعتین صلوة التهجد لصلاح الامور و الولایة الصلوة

Marfat.com

وهو على كل شيء قدير

Marfat.com

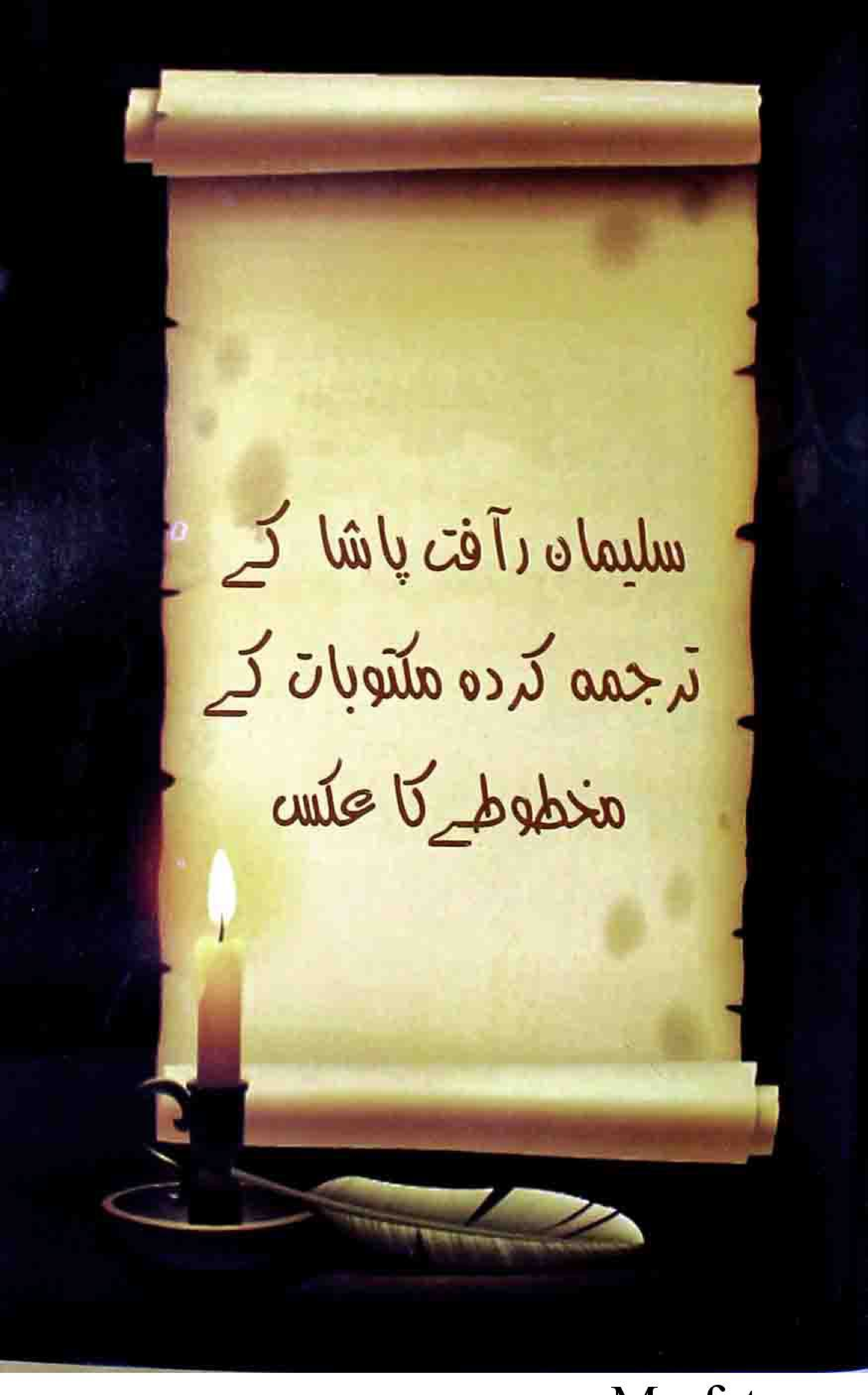

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى
آله وصحبه اجمعين اما بعد فهذه خمسه مکتوبا للاستاذ
القطب الربانی والغوث الصمدانی الشيخ عبد القادر الجيلانی
قدس سره العزيز مشتملة على حکم ومواعظ بانواع الاستعارة
والتشبيه والاتنباس والتضمين والتنبيه حاوية لغوامض
وخمسة وسبعين آية قرانية مشيرة الى الاذواق وحالات الصوفية
وحاويا لاسرار لدنيه الخفية وناصحا الابرار الطرق العلية
ما يفهم حقائق معانيها الا العارفون ولا يصل دقائق
حقايقها الا الواصلون فاقصرها البعض الكاملين
المنتهی بالنقل عن اصلها الفارسی الى الشبك اللطيف العربی

لينتفع

Marfat.com

ليطلع به عموم القاصدين والمرتبين فترجم عباراتها
العربية حين صار واليا في بروسه من البلاد العثمانية
المشير الاكرم والوزير الافخم سليمان رافت باشا الهملائيه
ما شاء الله درّ مترجمه حيث رفع برقع عرائس معانيه
وكشف الستار عن وجوه مبانيه ليعم نفعه لكل من
ينتمي للاولياء والاصفياء وعبر بالتعبيرات الفصيحة
والترشيحات البليغة حاويا للاشارات المعانية
شاملا للترموزات البيانية والبديعية فنرجوا من
يجعل الله سعي هذا المترجم مشكورا ما دام عالم الملك والملكوت امين
والله صلى على نبينا محمد وعلى آله الطيبين الطاهرين وسلم تسليما كثيرا الى يوم الدين

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

ايها العزيز اذا اومضت بروق الشهود هي غمام فيض
يهدي الله لنوره من يشاء وهبت روايح الوصول من مهب
عناية يختص برحمته من يشاء تزهر رياض رياحين الانس
في رياض القلوب وتترنم بلابل الشوق في بساتين نغمات
يا اسفا على يوسف وتشتعل نيران الاشتياق في كوامن
السرائر وتكل اجنحة اطيار الافكار في فضاء العظمة
من غايات الطيران وتضل عن الطريق فحول العقول
في بوادي المعرفة وتتزلزل قواعد اركان الافهام من
صدمة الهيبة وتجري سفن العزائم في لجج بحار وما قدروا

Marfat.com

امله جل قدرته برياح وهي تجري بهم في موج كالجبال
وعند تلاطم امواج بحر عشق يحبهم ويحبونه ينادي
كل واحد بلسان الحال رب انزلني منزلا مباركا وانت
خير المنزلين
فتداركهم سابقة عناية ان الذين سبقت لهم منا الحسنى
وتنزلهم على ساحل جودي لهم قدم صدق وتوصلهم
الى مجلس شكاري الست بربكم وتبسط لهم سماط نعيم
للذين احسنوا الحسنى وزيادة وتدير عليهم كؤوس
الوصول من دنان القرب بايدي سقاة وسقاهم ربهم
شرابا طهورا فيتشرفون بملك الابد دولة واذا رأيت
ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا

المكتوب الثاني

ايها العزيز لجعل بجبلة الطلب في ورطة والذين جاهدوا فينا

Marfat.com

فينا واثبته في نار ويحذركم الله فيصير خالصا من الخبث
حتى يليق بسكة لنهدينهم سبلنا ويزيد قدرها وقيمتها
في سوق ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم
بان لهم الجنة ولا تجعل هذه الاشياء مالك فيحصل لك بضاعة
الا لله الدين الخالص كي يكشف لك رموز من اسرار المخلصين
على خطر عظيم ويلمع لك شعاع من انواره افمن شرح الله
صدره للاسلام فهو على نور من ربه فينفتح لك في قلبك
باب ادعوني استجب لكم وترتقي من حضيض قل متاع
الدنيا قليل الى اوج والآخرة خير لمن اتقى وتشم من
نسيم قرب ونحن اقرب اليه من حبل الوريد لتهب منك
شجرة قلبك وتتعرى من الاغيار بعواطف حريف قل الله

ثم درهم

Marfat.com

ثم ذرهم فی بستان بحر یک ولا تدع مع الله الها آخر
ویهب علیک ریاح ربیع ان الذین سبقت لهم منا الحسنی
ویمطر علیک شآبیب الفضل وسحائب الله یجتبی الیه
من یشاء بقطرات فیض فتخضر ریاض القلوب من نبات
وعلمناه من لدنا علما وتثمر اشجار ریاحین الارواح من
ثمار ان رحمت الله قریب من المحسنین وتجری عیون
الوصول من ینبوع عینا یشرب بها المقربون مبشر
اقبال ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء یبشر ببشارة الا
تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التی کنتم توعدون
وینادی رضوان جنات نعیم رضی الله عنهم ورضوا عنه
بندا کلوا واشربوا هنیئا بما کنتم تعملون

Marfat.com

المكتوب الثالث

ايها العزيز حذر من يوم يفر المرء من اخيه وامه و
ابيه وصاحبته وبنيه وتفكر في محاسبة ان تبدوا
ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله ولا تغفل
حظوظا اولئك كالانعام واحفظ عهد امسك في مراقبة
فاذكروني اذكركم وافتح عين قلبك في مشاهدة
وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة واذكر من نعيم
ولكم فيها ما تشتهي انفسكم ولكم فيها ما تدعون عسى
تسمع بسمع قلبك ندا ادعوني استجب لكم والله يدعوا
الى دار السلام وتنبه من نوم غفلة انما الحياة الدنيا
لعب ولهو وتمسك على قدم الراس في طلب درجات
والسابقون السابقون اولئك المقربون

في

Marfat.com

بسوط
فی جنات النعیم وتر کفر جوا در همتک عشق یستقبلک مبشر الطاف

الله لطیف بعباده باطباق هدایا لهم البشری فی تطهر

بجنابک ولله جنود السموات والارض علی اعداء ان

هوای
الشیطان للانسان عدو مبین وتخلص من شبکة ان النفس

نغم
لامارة بالسوء وتطهر علی قلبک لطایف ابتسامه واتقوا الله

ویعلمکم الله وتذکر خطایاه وتحک خطایا القدام ویطیر فی

فضا فاسلکی سبل ربک ذللا بجناح الشوق وتجتنی من ثمار الانس

فی بساتین کلی من کل الثمرات وتجتلی قمر آمت سترک من لوامع

انوار التجلیات لیکشف علیک سر یولج اللیل فی النهار

وتخضر روضة قلبک من امطار مراحم وانزلنا من السماء ماء

Marfat.com

مباركاً فأنبتنا به جنات وحب الحصيد تقضي كل الرياضة

ادم وتفهم رموزات فأحيينا به بلدة ميتا ويكشف عنك الستار

فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد فتستغرق انت في كمال

المشاهدة مرة تغرق في بحار استغنا ان الله لغني عن العالمين

ومرة تعتري في ورطة سموم هيبة افأمنوا مكر الله ومرة من الشوق

عند صعوب سقم

تترنم كالعندليب في بستان التجريد لا تيأسوا من روح الله

فترتفع عقيرتك من غليات الوجد بنفحات اني لاجد ريح

يوسف لولا ان تفندون فيقول الحساد بلسان الملامة

تالله انك لفي ضلالك القديم فلما راوا التاثير القاه على وجهه

فارتد بصيرا فرحنا بالتضرع والعجز استغفر لنا ذنوبنا انا

كنا

Marfat.com

لقد آثرك الله وقالوا بالصدق والاخلاص انا خاطئين
علينا وانت تقول في المناجات رب قد آتيتني من الملك
وعلمتني من تاويل الاحاديث فاطر السموات والارض
انت وليي في الدنيا والآخرة توفني مسلما والحقني بالصالحين

المكتوب الرابع

ايها العزيز المتغافل والمغرور بالحياة الدنيا ليس بعد الممات السعادة
اما تسمع بسمع القلب خطاب ارضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة
اما تخاف من وعيد من كان في هذه اعمى فهو في الآخرة اعمى و
اضل سبيلا اما تتفكر في تهديد اقترب للناس حسابهم وهم
في غفلة معرضون اما تذكر في توبيخ من كان يريد

Marfat.com

الآخرة نزد له في حرثه ومن كان يريد حرث الدنيا نؤته
منها وما له في الآخرة من نصيب اما تنتبه واما من طغى
وآثر الحيوة الدنيا فان الجحيم هي المأوى الى متى تتحير
في تيه الغفلة وتتقيد بقيود الشهوة ادخل الى صومعة
توبوا الى الله وتوجه بتلك الحضرة في محراب وانيبوا الى الله
وقل بلسان الصدق اني وجهت وجهي للذي فطر السموات
والارض حنيفا وما انا من المشركين عسى يكشف لك اسرار
وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويعفوا عن السيئات
من خزاين ان الله غفور رحيم فبشرك بمزيد عناية ان الله
يحب التوابين ويحب المتطهرين فتدرج بالدرج نعم ثوابا

دستاوتک

Marfat.com

ويناديك الاقبال بلسان الحال ان الذين قالوا ربنا الله
ثم استقاموا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

المكتوب الخامس

ايها العزيز اذا طلعت شموس المعارف من مطالع سموات
الشرائع لتنوير اراضي القلوب من نور واشرقت الارض بنور
ربها ترتفع اغطية ظلام الجهالة عن بصائر العقول بكحل
فكشفنا عنك غطاءك فتنفتح عيون بواطن الافهام في مشاهدة
لوامع انوار القدس وتنجذب خواطر الاكمال من مكاشفة حجاب
اسرار الملكوت وتتنبه من هيجان العشق في بوادي الطلب فتأنس
في مواطن القرب من غلبات الشوق وينادي ان الله لذو فضل

Marfat.com

على الناس منادي وهو معكم اينما كنتم فلما اطلع على سر
المعية خفيه وجليه فلا تجعلوا مع الله الها آخر
فلما غاص في بحار فهمها ليس لك من الامر شيء ليصطلح من
التوحيد رمت به امواج الغيرة في بحر محيط العظمة فكلما انفصل
الى ساحل وقع في ورطة الحيرة فيقول رب اني ظلمت نفسي
فاغفر لي فتدركه مراكب الالطاف وحملناهم في البر و
البحر ثم تنزل مباحث الالطاف نصيب برحمتنا من نشاء
وتسلم اليه مفاتيح اسرار خزائن والله بكل شيء محيط
وتطلعه على رموز وان الى ربك المنتهى فتعلم معنى
ما زاغ البصر وما طغى وتفهم اشارة لقد رأى من آيات

ربه

Marfat.com

رقمه الکبری

المکتوب السادس

ایها العزیز اذا غلبت عساکر جذبات عنایة الله یجتبی
الیه من یشاء ولایات القلوب ذلت وراطت طوامح النفوس الامارة
بلجام ریاضت وجاهدوا فی الله حق جهاده واذا خلت
جبابرة الاهویة فی سجن التقوی وسلاسل المجاهدة
وقیدت فراعین الامنیة باغلال اطیعوا الله واطیعوا
الرسول تاذبت اعمال الارادات وامتنعت اختیارات بتادیب
من یعمل سوءا یجز به ونادی منادی الحق بلسان الصدق
ان الملوک اذا دخلوا قریة افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة
فاذا صفت وطهرت مرضه القلب من لوث شوائب کدورات

Marfat.com

ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وتعطرت
حدائق الارواح من نسائم لطائف اولئك كتب في قلوبهم الايمان
صارت مشكوة الضمائر من لوامع انوار والله متم نوره
مرات بوارق شهود يوم تبدل الارض غير الارض
صفة حاله وتلاشي رواسي الاشواق فالعشوراد
يقول لسان الصدق وترى الجبال تحسبها جامدة وهي
تمر مر السحاب ونفخ اسرافيل العشق صور ونفخ في
الصور حتى يظهر صاعقة فصعق من في السموات
ومن في الارض فيدركهم ويمكنهم مبشر اقبال لا يحزنهم الفزع
الاكبر ويدعوهم الى عليين مقعد صدق ببشارة رضوان

بشراكم

Marfat.com

بشراكم اليوم ويفتح لهم ابواب جنات النعيم ويقول لهم
سلام عليكم طبتم فادخلوها خالدين وهم يقولون
الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ
من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

المكتوب السابع

ايها العزيز تجاوز عن عالم الغرور فلا تغرنكم الحياة الدنيا
ولا يغرنكم بالله الغرور واذكر مناسك اهل الحضور تعرف
في وجوههم نضرة النعيم عسى تتم مشام قلبك رايحه من نفحات
بستان فروح وريحان وجنة نعيم وتشرب جرعه
من جام يسقون من رحيق مختوم ختامه مسك

Marfat.com

ويكشف عليكم قايق لقد جاءك الحق من ربك وأنت
على بساط تفريد ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك
ولا يضرك وتسمع من مسامرات نحن نقص عليك أحسن
القصص وسر شاهد ومشهود فتارة تطرب من غايات
الشوق بالتنادي نغمات خطاب فبشر عباد الذين يستمعون
القول فيتبعون أحسنه وتارة تخفض رأسك في مراقبة
الحزن من سطوة هيبة فاستقم كما أمرت ومن تاب
معك وتارة تتمسك بحبل متين واعتصموا بحبل الله
جميعا وتارة تتعلق بعلائق وما النصر إلا من عند الله و
تارة تتجلى تشعل إن الله بكم لرءوف رحيم وتجتني من

حدائق

Marfat.com

حدائق فمن كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملاً صالحاً
وتعرف بايدي الاخلاص من ابكار ولكل درجات مما عملوا
في ظل صورة ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب
العالمين وتتمتع من مائدة نعيم ومن اوفى بعهده من الله
فاستبشروا ببيعكم الذي بايعتم به وتسمع من منادي الفضل ابدا
يا عبادي لا خوف عليكم اليوم ولا انتم تحزنون

المكتوب الثامن

ايها العزيز اذا وصلت نغمة امير الانس لمسامع القلوب تذكرت
تلك اللذائذ نغمات الست بربكم وسكرات حالات قالوا بلى ويترنم
عندليب الاحزان باوتار يا اسفا على يوسف وصوت عود

الکروب برنت انکسار واتبیضت عیناه من الحزن فهو کظیم
و واصل طلبوا الفراق بصدا انما اشکوا بثی و حزنی الی الله
بایقاع فصبر جمیل ولمع بهروف جذبات الشوق فی فضا
سمٰوات السرایر لمعان یکاد سنا برقه یذهب بالابصار
بحیث ینطمس بصایر عیون العقول و تقطر عبرات الاشف
من سحایب عین الارواح بحیث تخضر من عنہ اراضی من
کان یرید حرث الاخرة نزد له فی حرثه بنباتات وعدکم
الله مغانم کثیرة و تعطر حدایق امال ومن یتوکل علی الله
فهو حسبه بنفحات روایح ان الله بالغ امره باکملیه ن
ثمار اغصان اشجار الصبر بثمار انما یوفی الصابرون اجرهم
بغیر حساب فی غایة الکمال و تهتز بریاح ضایه هذا عطاؤنا

فامن

Marfat.com

فامنن او امسك بغير حساب ومنادي ربك الغفور
ذو الرحمة ينادي إن هذا لرزقنا ما له من نفاد

المكتوب التاسع

ايها العزيز اعرض عن دواعي شهوات ولا تتبع الهوى فيضلك
عن سبيل الله واخرج من غفلة مواطن ولا تطع من اغفلنا
قلبه عن ذكرنا واجتنب صحبة اهل قسوة فويل للقاسية
قلوبهم عن ذكر الله واسمع بسمع قلبك من منادي استجيبوا
لربكم من قبل ان يأتي يوم لا مرد له من الله بنداء الم
يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم لذكر الله وانتبه من
نوم غرور ولا يغرنكم بالله الغرور بتنبيه ايحسب الانسان
ان يترك سدى واسأل عن اخبار مقامات اهل حضور رجال

Marfat.com

لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله وسافر الى الكعبة
المقصود بقدم الرأس في بادية انقطع وتبتل اليه تبتيلا
بزاد تجريد قل الله ثم ذرهم على رحلة تفويض وافوض
امري الى الله مع قافلة اهل صدق وكونوا مع الصادقين
واعبر من مساكن زخارف دنيا انا جعلنا ما على الارض
زينة لها واسلم من سبل مهالك فتن انما اموالكم
واولادكم فتنة واستقبل مناهج مسالك هدى ان
هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبيلا
وادع بلسان اضطرار امن يجيب المضطر اذا دعاه
بالتضرع والعجز قائلا اهدنا الصراط المستقيم
حتى يواجهك مبشر عناية قديم الا ان اولياء الله

لاخوف

Marfat.com

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون بشارة تحية سلام قولا

من رب رحيم وتحملك على جنينة نصر من الله وفتح قريب

ويدعوك الى جنات نعيم فانقلبوا بنعمة من الله وفضل فيهب

عليك نسيم عبير الوصال من كل جانب وتملا اقداح شراب

المحبة بايدي سقاة الغيب بغلس المشاهدة ان هذا كان لكم

جزاء وكان سعيكم مشكورا ويسمع منادي الانس بسمع وكلم الله

موسى تكليما ويطنب في ديباجة فلما تجلى ربه للجبل جعله

دكا فتذوق نواظر عيون البصائر سكرات حالات

وخر موسى صعقا فلما عاينت آثار مشاهدات وجوه يومئذ

ناضرة الى ربها ناظرة اعترفت بالعجز وقالت بلسان الحال

Marfat.com

لا تنكر من الانصاف المكتوب العاشر وهو يدل على الانصاف

ايها العزيز ان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم
تمطر سحايب الاعين دموع الحسرة لا تغض نباتات حدايقك في بستان
العيش ولا تتفتح حدايق الرجا على مرادك ولا تورق اغصان
الصبر ما وراء الرضا ولا تثمر ثمرات قرب وان له عندنا
لزلفى وحسن مآب ولا تدرك حديقة الكمال ولا يترنم عندليب
القلوب بنغمة الشوق ولا تطير قماري قلبك باجنحة ارني
واذهب حالي الى غيب تمدين من نقص ام للانسان ما تمنى
ولا تعبر فضاء ولا تقدر تحسينك الى ما تعلق به آمر وليجانبهم
زهرة الحياة لنفتنهم فيه ولا تبلغ الى سدرة مقعد صدق
عند مليك مقتدر ولا تجتني من ثمار نعم ما يتاون عند ربهم

ولا

Marfat.com

ولا يصل إلى مشام قلبك نسيم من بستان والله عنده حسن المآب

ولا يستنشق خيشومك من عرفه وريحه لهم أجرهم عند ربهم

وهو وليهم بما كانوا يعملون

المكتوب الحادي عشر بسم الله

أيها العزيز إذا ظهرت تباشير صبح نور التوحيد على القلوب من
أفق مشارق والصبح إذا تنفس واستنارت شموس عين
اليقين على بروج أفلاكه والشمس تجري لمستقر لها توارت ظلمات
وجود البشرية في ضوء لمعات نورهم يسعى بين أيديهم يوم تبلى
السرائر وظهر منه لمن الملك الواحد القهار وترفع النقاب عن
وجه سابقة عناية الله ولي الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات
إلى النور وتعارض عسكر شيطان إن الشيطان لكم عدو مبين

Marfat.com

في معركة اتحدت وعدوا باعانت جنوده ربنا ثبت حب

الشهادات من الشهداء والنبيين مع عساكر القلب وهم يقولون

بلسان الصدق والاضطرار بضيق صدري ولا ينطلق لساني

ويدعون مع التضرع والعجز واعف عنا واغفر لنا وارحمنا

انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين فهاتف وعده

مقامح الغيب ينادي ولا تهنوا ولا تحزنوا وانتم

الاعلون فيدركهم امداد اسرار وان جندنا لهم الغالبون

مع اعلام اذا جاء نصر الله والفتح بطليعة انا فتحنا

وتسل سيوف انا لننصر رسلنا والذين امنوا من غمد نرفع

درجات من نشاء وتصول على الاعداء فتظهر اثار فهزموهم

باذن الله وتتواتر اخبار نصر من الله وفتح قريب وينادي

منادي

منادی الحال قل اللهم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع
الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر

المکتوب الثانی عشر

انک علی کل شیء قدیر

ایها العزیز اخرج من مهلکة المال والبنون زینة الحیاة الدنیا
واجتنب من شغلة شغلتنا اموالنا وارفع حمل همتک من
خضیض صحبة المنقطعین فی تیه غفلة نسوا الله فنسیهم
وارکض جواد طلبک فی میدان العشق واذهب بصولجان
استعانة استعینوا بالله کرة سبقت والسابقون السابقون
اولئک المقربون الی غایة اولئک علی هدی من ربهم واولئک
هم المفلحون حتی تحشر برید دولة وبشر الذین
آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم بشارة

Marfat.com

إن الله بالناس لرؤف رحيم ويعطيك منشور قد جاءكم
بصائر من ربكم فاذا اطلعت على رموز المكنونات
اسرعت بقدم الراس الى سبل السلام وهذا صراط ربك
مستقيما وقصدة تنزه لهم جنات تجري من تحتها الانهار
وسلك عن احبار خلد جنات نعيم لهم درجات
عند ربهم ومغفرة ورزق كريم فيدبر كمك مبشرعناية
إن الذين سبقت لهم منا الحسنى فيخبرك عن ممالك دار السلام
رضي الله عنهم ورضوا عنه واحدة بعد واحدة ويدعوك
الى سرير ومن اوفى بما عاهد عليه الله فسيؤتيه اجرا
عظيما وينولك بتنويل لن تنالوا البر حتى
تنفقوا مما تحبون

المكتوب الثالث عشر

اما

Marfat.com

ایها العزیز اذا لاحت لوامع اسرار اللّٰه نور السموات
والارض علی مشکوۃ الضمایر تنور من تاثیرها زجاجۃ القلب
بنور المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانها کوکب دری
وتلمع بوارق کشوف یوقد من شجرۃ مبارکۃ من سرادقات
عمائم لاشرقیۃ ولاغربیۃ وتسرج قنادیل فکر یکاد زیتها
یضئ فتزین سموات السرائر کلها بنجوم حکم وبالنجم
هم یهتدون وبنجوم زینت انا زینا السماء الدنیا
بزینۃ الکواکب وتطلع اقمار الحضور من افق نور علی
نور وتعرج علی بروج استعلاء والقمر قدرناه منازل
وتنصف لیالی غفلۃ واللیل اذا یغشی بصفۃ والنهار
۱۴۱

Marfat.com

عجائب وتفوح رياحين الذكر من نعيم والمستغفرين بالاسحار

وتترنم بلابل الشجار كانوا قليلا من الليل ما يهجعون

بنغمات الاحزان والاسف فيسفر صبح دولة يهدي الله

لنوره من يشاء وتطلع شموس المعارف في مطلع من يهدي

الله فهو المهتدي فتظهر اسرار لا الشمس ينبغي لها ان

تدرك القمر ولا الليل سابق النهار وكل في فلك يسبحون

وتكشف من خفايا الاشكال لطائف غوامض اشياء ان

ويضرب الله الامثال للناس والله بكل شيء عليم

المكتوب الرابع عشر

ايها العزيز اذا بلغت سموس اغصان المعرفة الى كمال

بروج اليوم اكملت لكم دينكم وعرج لوح المحبة على

معارج

Marfat.com

معارج مدارج وأتممت عليكم نعمتي تلمع بوارق انوار

وتشاهد عين اليقين اثار

ورضيت لكم الاسلام دينا

أفمن شرح الله صدره للاسلام فهو على نور من ربه

في عظيم مشاهد لقد جاءك الحق من ربك وتطلع على

وتشرف

دفاين اسرار ولله جنود السموات والارض

على دقايق حقايق وفي الارض آيات للموقنين وفي انفسكم

أفلا تبصرون وتظهر محامد الرموز أينما تولوا فثم وجه الله

وتهب رياح فيض وأرسلنا الرياح لواقح بروايح فضل

نصيب برحمتنا من نشاء من مهب الله لطيف بعباده

في بساتين انا لا نضيع أجر من أحسن عملا وتورق باوراق

Marfat.com

الشهود وتثمر ثمار التجلي الى حد اكمال الشجار تريك ان
الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون وتجري
ينابيع وصول ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء من شوامخ
جبال والله ذو الفضل العظيم الى مسيل ودية القلوب
فيخبرها هاتف الغيب على لسنة الخلا بو خبر ان الذين
امنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن ودا ومبشر
الاقبال يتغنون ببشارة يا عبادي لا خوف عليكم اليوم ولا
انتم تحزنون ويديركهم الرضوان من جو كامرة بلدة طيبة ورب
غفور مع تحف تحيات سلام قولا من رب رحيم ويفتح
مائدة وصول نعيم رضي الله عنهم ويقول لكم فيها ما تشتهي

انفسكم

Marfat.com

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ

المكتوب الخامس عشر

ايها العزيز لابد من قلب سليم يفهم رموز فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي

الْأَبْصَارِ ودقيقهم كامل يدرك حقايق اسرار سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا

فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ وبصر صادق يشاهد بعين القلب

شواهد معرفت وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا

تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ويستقبل بقلبه دواعي وصول وَإِذَا سَأَلَكَ

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

وينتبه من نوم غفلة وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

Marfat.com

ومن نواحی تنبیه افحسبتم انما خلقناکم عبثا و
یتمسک بعروة وثقی وما لکم من دون الله من ولی
ولا نصیر ویرکب علی سفینة ففروا الی الله فی بحر وما
خلقت الجن والانس الا لیعبدون ویغوص فیه
باذنه فان ظفر علی جوهر المطلوب فقد فاز فوزا
عظیما وان تلفت مهجته فقد وقع اجره علی الله

وصلی الله تعالی علی نبینا محمد النبی الامی وعلی آله واصحابه وسلم تسلیما کثیرا الی یوم الدین

Marfat.com

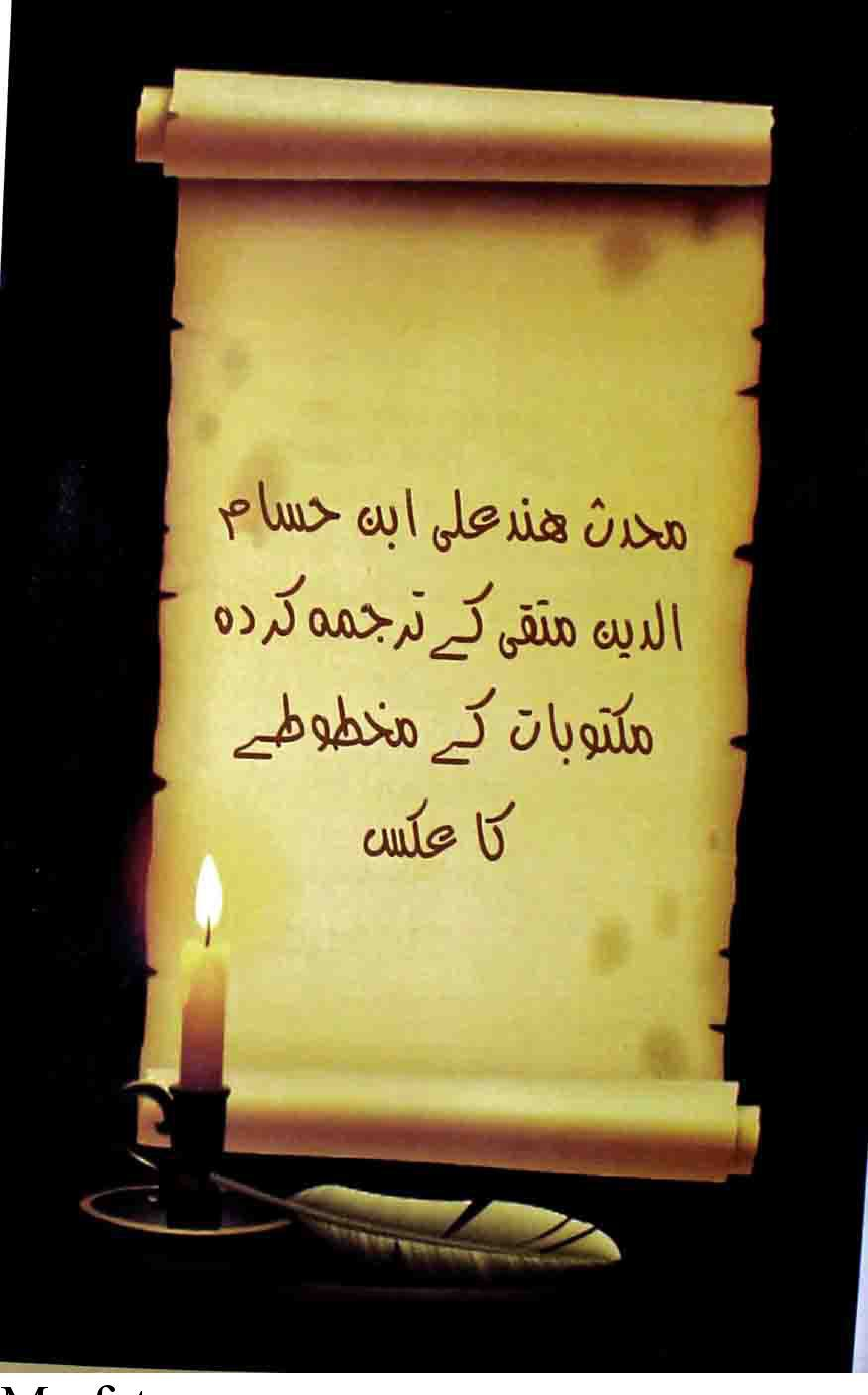
محدث ھند علی ابن حسام
الدین متقی کے ترجمہ کردہ
مکتوبات کے مخطوطے
کا عکس

Marfat.com

٢٠

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه اجمعين اما بعد
فهذه خمسة عشر مكتوبا للاستاذ القطب الرباني الشيخ عبد القادر الكيلاني قدس الله سره
كانت باللسان العجمي تشتمل على حكم ومواعظ بانواع الاستعارة والتشبيه والاقتباس والتضمين
لنحو ثمانين وخمسة وسبعين آية قرآنية ومشيرة الى الاذواق الصوفية ومقاماتهم رضوان الله عليهم اجمعين
فشرع الفقير علي رضا صاحب الادب الشهير بالمتقي ان اعربه واترجم لتحصيل المكتوب مع اعتراف
باني مزجي البضاعة في العبارة لاسيما في الترجمة عن ... وهي هذه
المكتوب الاول في بداية طريقة الحق ونهايته ايها العزيز اذا لمعت
بروق الشهود من غمام فيض يهدي الله لنوره من يشاء وهبت روائح الوصول من نسيم عناية
يختص برحمته من يشاء تزهر رياحين الانس في رياض القلوب وتترنم بلابل الشوق في بساتين
الارواح بنغمات يا اسفى على يوسف وتشتعل نيران الاشتياق في كوانين السرائر
وينتسف جبال [illegible] فجعله دكا وتصير العظمة في غاية الطيران وتنقطع عن الطريق تحور
العقول في بوادي المعرفة وتتزلزل قواعد اركان الافهام من صدمة الهيبة وتتحير سفن
العزائم في لجج بحار وما قدروا الله حق قدره برياح وهي تجري بهم في موج كالجبال وعند تلاطم
امواج بحر عشق يحبهم ويحبونه ينادي كل واحد منهم اي رب انزلني منزلا مباركا وانت خير المنزلين
فتدركهم سابقة عناية ان الذين سبقت لهم منا الحسنى وتنزلهم على ساحل جودي مقعد صدق
وتوصلهم الى مجالس سكارى يوم الست وتبسط لهم بساط نعيم للذين احسنوا الحسنى وزيادة
وتدير عليهم كؤوس الوصول من دنان القرب بايدي سقاة وسقاهم ربهم شرابا طهورا فيتشرفون
بملك ابد ودولة سرمد واذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا المكتوب
الثاني في بيان المجاهدة والرياضة وثمرتهما ايها العزيز اجعل سبيكة الطلب في بوطقة والذين
جاهدوا فينا واذبها بنار ويحذركم الله نفسه فيصير خالصا من الغش حتى يليق لسكة لنهدينهم
سبلنا وتزيد قدره وقيمته في سوق ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة
واجعل هذا رأس مالك ليحصل لك بضاعة الا لله الدين الخالص ويكشف لك رمز من اسرار
والمخلصون على خطر عظيم ويلمع لك شعاع من انوار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو على
نور من ربه فتتجلى في قلبك باعثة داعي ادعوني استجب لكم وترتقي من حضيض قل متاع
الدنيا قليل الى اوج والآخرة خير وابقى وتتشمم من نسيم قرب ونحن اقرب اليه فتهتز
له نخيل قلبك وتتعرى من الاغيار بعواصف [illegible] قل الله ثم ذرهم في [illegible] تجريد

Marfat.com

سبقت لهم منا الحسنى ولم يطو عليك
ولا تدع مع الله الها آخر وتتب عليك ربك ويبيع ان الذين
بعوائد الفضل وسحائب الله يجتبي اليه من يشاء بقطرات الغيث فتخضر اراضي رياض
القلوب من نباتات وعلمناه من لدنا علما وتثمر اشجار تبتغي الارواح في اثمار ان
رحمة الله قريب من المحسنين وتجري عيون الوصول في اودية السر بينبوع عينا يشرب بها
المقربون ويبشر اقبال ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء بيشر كن ببشارة الا تخافوا
ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون وينادي رضوان جنات نعيم رضي الله عنهم

المكتوب الثالث في الخوف والرجاء منهما

ورضوا عنه هذا كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعملون وتفكر في سيئة وان تبدوا ما في
ايها العزيز من يوم يفر المرء من اخيه وامه وابيه وصاحبته وبنيه واخفض راسك مراقبة فاذكر دل
انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله ولا تشتغل بحظوظ اولئك كالانعام واذكر نعيم ولكم فيها ما تشتهي
اذكركم وافتح عين قلبك ناظرا هل وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة وتنتبه من نوم غفلة
انفسكم ولكم فيها ما تدعون عسى تسمع بسمع قلبك نداء داعي والله يدعو الى دار السلام
وتسلك على قدم الراس في طلب درجات وان يقولون ان يبغون اولئك المقربون
انما الحيوة الدنيا لعب ولهو عسى يستقبلك مبشر الطاف الله لطيف بعباده
في جنات النعيم وتركض جواد همتك بسوط عزمك على اعداء الى النبطي لدان ان
باطباق هدايا ابهى البشرى وتطلع بعين كرامات ويبه صنود السموات والارض
عدو مبين وتخلص من شبكة هوا ان النفس لامارة بالسوء وتنظر على لوح قلبك رقوم الطاف اسرار
واتقوا الله ويعلمكم الله وبتذكر طاير روحك خطاير القدس ويطير في فضاء فاسلكي سبل ربك ذللا. كتاع
الشوق وتجتني من اثمار الا تستفيد بب تبين كلي من كل الثمرات وتجلي مرآة سرك من لوامع انوار
التجليات فينكشف عنك سر يولج الليل في النهار وتخضر روضة قلبك من امطار مراح واتز لسانح
السماء ما فانبتنا به جنات وحب الحصيد فتصير كلها كروضة ارم وتفهم رموز واحيينا به بلدة ميتا
ويرفع عن عينك استار فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد فتستغرق انت في كال ان هذه
مرة تغرق في بحر استغناء ان الله لغني عن العالمين ومرة تحيرنه في ورطة سموم هيبة افامنوا مكر الله
ومرة من الشوق تترنم كالعندليب في بستان التمجيد عند هبوب نسيم لطف ولا تيأسوا من روح الله
فتنفح عنبر نكهتك من غلبات الوجد بنغمة اني لاجد ريح يوسف فيقول اكساد من الملائكة تالله
انك لفي ضلالك القديم فلما ان جاء البشير القاه على وجهه فارتد بصيرا ودعوا بالعجز والتضرع استغفر لنا
ذنوبنا انا كنا خاطئين وقل لوائ الصدق والاخلاص لقد اثرك الله علينا وانت تقول بالتضرع المناجات
رب قد اتيتني من الملك وعلمتني من تاويل الاحاديث فاطر السموات والارض انت وليي في الدنيا والاخرة توفني مسلما

المكتوب الرابع في التحريض على دفع الغفلة والتوبة عن المعاصي

والحقني بالصالحين
ايها العزيز التغافل والغرور بالحيوة الدنيا ليس من علامات السعادة اما سمعت قوله تعالى ارضيتم
بالحيوة الدنيا من الاخرة ... ومن كان في هذه اعمى فهو في الاخرة اعمى واضل سبيلا اه

تتفكرون في تهديد اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة معرضون اما تتذكرون توبيخ من كان يريد حرث الدنيا نؤته منها وما له في الآخرة من نصيب اما تتنبهون تنبيه فاما من طغى وآثر الحياة الدنيا فان الجحيم هي المأوى الى متى تحيرون في تيه الغفلة وتتقيدون بقيود الشهوة ادخلوا في صومعة توبوا الى الله وتوجهوا بتكبيرة تحريمة قرة عين وانيبوا الى ربكم وقربوا من الصدق والاخلاص اني وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين عسى ان يكشف لكم غرائب اسرار وبوادر يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيئات من خزائن الالطاف ان الله غفور رحيم ويبشركم بريد عناية ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين فتعرجوا على مدارج تعرفون ويناديكم منادي الاقبال من الكمال ان الذين قالوا ربنا الله ثم استقاموا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون المكتوب

الى مس في بيان معية الله تعالى واحاطة علمه تعالى بالاشياء

اذا طلعت شموس المعارف من مطالع سموات السرائر تتنور اراضي القلوب من نور ربها وترتفع اغطية ظلام الجهالة عن بصائر العقول بكحل تكشفنا عنك غطاءك فتتحير عيون بواطن الافهام من شدة لوامع انوار القدس وتتعجب خواطر الانظار من مكاشفة عجائب اسرار عالم الملكوت وتتيه من هيجان العشق في بوادي الطلب فتاه في مواطن القرب من غلبات الشوق وينادي ان الله لذو فضل على الناس ينادي وهو معكم اينما كنتم فمن اطلع على سر المعية فقد وجده بمقتضى فلا تجعلوا مع الله الها آخر فمن غاص في بحر فنا ليس كمثله شيء ليحصل جوهرة التوحيد رمت به امواج العزة في بحر محيط العظمة وكلما قصد ان طار في درك اكبر فيقول رب اني ظلمت نفسي فاغفر لي فتداركه راكب امداد الالطاف وحملناهم في البر والبحر فتنزل لطف نصيب برحمتنا من نشاء ونسيم خزائن اسرار والله بكل شيء محيط وتطلع على رموز وان الى ربك المنتهى فيعلم معنى فاوحى الى عبده ما اوحى ويطلع ان ولقد رأى من آيات ربه الكبرى المكتوب

السادس في بيان جذبة الحق تعالى واطاعة عصاة النفسانية لها وظهور قيامة الكبرى في هذا العالم

ايها العزيز اذا غلبت عساكر جذبات عناية الله يجتبي اليه من يشاء ولاية القلوب ذلت وراضت طوامح النفوس الامارة بلا رياضة وجاهدوا في الله حق جهاده وادخلت جبابرة الاهوية في سجن التقوى في سلاسل الهدى وقيدت فراعنة الامنية بالاغلال واطيعوا الله واطيعوا الرسول وادبت عمال الارادات والاختيارات بتاديب ومن يعمل سوءا يجز به وهدمت تحريمات الرسوم والعادات وقواعد اركان التلبيس والطامات بالكلية ونادى منادي الرب من الصدق ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة فاذا صفت وطهرت عرصة القلوب من لوث شوائب الاكدار ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وتعطرت حدائق الارواح من نسائم الالطاف ويهدي الله لنوره من يشاء وانكشفت اوراق السرائر من غايتي رقوم لطائف اولئك كتب في قلوبهم الايمان وصارت مشكاة الضمائر من لوامع انوار والله متم نوره مرآة بوارق الشهود يكون يوم تبدل الارض غير الارض صفصفا قاعا وتنشق من اشواق هبت منثورا ويقول رب من الصدق وترى الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب وينفخ اسرافيل العشق صور ونفخ في الصور فصعق من في السموات ومن في الارض فيدهشهم ويكشفهم باستغراق لا يحزنهم الفزع الاكبر ويدعوهم الى عليين مقعد صدق ببشارة رضوان بشراكم اليوم ويفتح لهم ابواب جنات النعيم ويقول سلام عليكم طبتم فادخلوها خالدين

Marfat.com

وهم يقولون الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

المكتوب السابع في الزهد وثمرته ايها العزيز تجاوز عن عالم غرور فلا
تغرنكم الحياة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور واذكر منازل اهل حضور تعرف في وجوههم نضرة النعيم عسى
تشم بمشام قلبك رائحة من نفحات بستان فروح وريحان وجنة نعيم وتشرب جرعة من جام ويسقون
من رحيق مختوم ختامه مسك وتكشف عليك دقائق اسرار لعل حالك اكون من ربك وانت على البساط
تغريد ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك تسمع من ترانيم نحن نقص عليك احسن القصص
سمرت هده وشهوده فتارة تطرب من غاية الشوق بالتذاذ نغمات خطاب فبشر عبادي الذين
يستمعون القول فيتبعون احسنه وتارة تخفض رأسك في مراقبة الحق من صدمات سطوات هيبة
في سنتي كما امرت ومن تاب معك وتارة تتمسك بحبل متين واعتصموا بحبل الله جميعا وتارة تتعلق
بمصداق وما النصر الا من عند الله وتارة تغرق في بحر خوف سنستدرجهم من حيث لا يعلمون وتارة تتحوب بالرجاء
ان الله بكم لرؤوف رحيم وتجتني من حدائق فمن كان يرجو لقاء ربه ثمرات فليعمل عملا صالحا وتتعرف بايدي
الاخلاص من اسرار ولكل درجات مما عملوا وتحظى بسدرة ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين
تتمتع من مائدة نعيم ومن اوفى بعهده من الله فاستبشروا وتسمع من منادي الغيب نداء يا عبادي

المكتوب الثامن في الانس وثمراته ايها العزيز
لا خوف عليكم ولا انتم تحزنون تذكرت لذائذ استماع نغمات خطاب الست بربكم
اذا وصلت نغمة من مزامير الانس لمسامع القلوب الاحزان باوتار نغمة حسرة يا اسفى على يوسف وصوت عود
سكرات حالات قالوا بلى وترنم عندليب الاحزان فهو كظيم وواصل طنبور الفراق صدا انما اشكو بثي
الكروب برنة انكسار وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم فضاء سموات السرائر لمعان يكاد
وحزني الى الله بايقاع فصبر جميل ولمع برقات جذبات الشوق من سحائب اعين
سنا برقه يذهب بالابصار بحيث تنطمس عيون بصائر العقول وتقطر عبرات الاسف بنباتات وعدكم الله
الارواح بحيث تخضر اراضي مزرعة من كان يريد حرث الاخرة نزد له في حرثه
مغانم كثيرة وتتعطر حدائق آمال ومن يتوكل على الله فهو حسبه بنفحات روايح ان الله بالغ امره
بالكلية وتثمر اغصان اشجار الصبر بثمار انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب في غاية الكمال
وتهتز برياح عناية هذا عطاؤنا فامنن او امسك ومنادي ربك الغفور ذو الرحمة ينادي ان هذا

المكتوب التاسع في ترغيب صحبة الابرار وثمراته
لرزقنا ما له من نفاد
والزهد في الدنيا ايها العزيز اعرض عن دواعي الشهوات ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله واهجر
مواطن غفلة ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا واجتنب صحبة اهل فسق فويل للقاسية قلوبهم من
ذكر الله واستمع بسمع قلبك من منادي استجيبوا لربكم من قبل ان يأتي يوم لا مرد له من الله نداء الم
يأن للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم لذكر الله وانتبه من نوم غرور ولا يغرنكم بالله الغرور وتنبيه الحب
الانسان ان يترك سدى واسلك مقامات اهل حضور رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله وما
الى كعبة المقصود بقدم الرجاء في بادية انقطاع وتبتل اليه تبتيلا بزاد تجريد فدع اسم ذريعة وعلى
راحلة تفويض وافوض امري الى الله مع قافلة اهل صدق وكونوا مع الصادقين واعرض عن زخارف
دنيا انا جعلنا ما على الارض زينة لها واسلك سبيل ربك فتنة انما اموالكم واولادكم فتنة واستقبل منائح
ربك هداه ان هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبيلا وادع بلسان اضطرار من يجيب المضطر اذا دعاه

Marfat.com

بالتضرع والعجز. فايلاء اهدنا الصراط المستقيم حتى يواجهك بلطيف عناية قديمة الا ان اولياء الله لا خوف عليهم
ولا هم يحزنون يبشرك بتحية سلام قولا من رب رحيم ويجلسك على جنيبة نصر من الله وفتح قريب ويدعوك
الى جنات نعيم فانقلبوا بنعمة من الله وفضل فيهب نسيم عبير الوصال من كل جانب وتدار اقداح
شراب المحبة بايدي سقاة الغيب وينادي منادي الشهود ان هذا كان لكم جزاء وكان سعيكم مشكورا
ثم وبين منادم الانس سمر وكلم الله موسى تكليما ويطلب في دياجة فلما تجلى ربه للجبل فتنزدق نواظر
عيون البصائر سكرات الحالات وخر موسى صعقا فلما عاينت آثار حالات وجوه يومئذ ناضرة
الى ربها ناظرة اعترفت بالعجز وقالت سبحانك لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار ٥٥٥
المكتوب ——— العاشر في البكاء والعجز والتضرع والالتجاء اليه تعالى ايها العزيز
ان لم تضع جبهة الاضطرار على تراب العجز ولم تمطر سحائب الاعين دموع الحسرة لا تخضر نباتات
طراوة بستان العيش ولا تنفتح حدائق الرجاء على صادق ولا تورق اغصان الصبر اوراق الرضا
ورياحين الانس ولا تثمر بثمرات قرب وان له عندنا لزلفى وحسن ماب ولا تتذكر حديقة الكمال ولا يترنم عندليب
القلب بنغمة الشوق ولا يطير هما بلبل باجنحته الى ذاهب الى ربي سيهدين من فحص ام للانسان ما تمنى
ولا تعبر عن فضاء ولا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحيوة الدنيا لنفتنهم فيه ولا تبلغ لي
بدرة مقعد صدق عند مليك مقتدر ولا تجتني من ثمار اشجار طوبى لهم وحسن عند ربهم ولا يصل الى مشام
قلبك نسيم من بستان وان له عندنا لزلفى وحسن ماب ولا يستنشق ضيفك من عرف ورد لهم اجرهم عند ربهم ولا هم
وليتهم بما كانوا يعملون المكتوب ——— الحادي عشر في التوحيد ايها العزيز اذا
ظهرت تباشير نور صبح التوحيد على القلوب من افق رق والصبح اذا تنفس وسطوت شموس عين
اليقين على بروج افلاك والشمس تجري لمستقر لها توارت ظلمات وجود البشرية في ضوء انوار تجليات
نورهم يسعى بين ايديهم وظهر سر يوم تبلى السرائر ورفع النقاب عن وجه سابقة عناية الله ولي
الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور وعارض عسكر شيطان ان الشيطان لكم عدو مبين في معركة
فاتخذوه عدوا باعانة جنود زين للناس حب الشهوات من النساء والبنين مع عسكر القلب فحم يتولى
بلسان الصدق والاضطرار ويضيق صدري ولا ينطلق لساني ويدعون مع العجز والتضرع واعف عنا
واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين فهاتف وعنده مفاتح الغيب ينادي
ولا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون فيمدكم امدادي كر وان جندنا لهم الغالبون مع اعلام اذا
جاء نصر الله والفتح وطليعة انا فتحنا تسل سيوف انا لننصر رسلنا والذين آمنوا من عند يرفع درجات
... وتصول على الاعداء فتنظر الكفار فهزموهم باذن الله وتتوالى اخبار نصر من الله وفتح قريب
وينادي منادي الى ان قل اللهم مالك الملك تؤتي الملك من تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير انك على كل شيء قدير
المكتوب ——— الثاني عشر في التوبيخ على محبة الاغيار ايها العزيز
... المال والبنون زينة الحيوة الدنيا واجتنب من شغلتنا اموالنا واهلونا وارفع
رجل همتك من حضيض محبة المنقطعين ... لتولاه قبلهم واركض جواد طلبك في ميدان
التعلق واذهب ... استعانة استعينوا بالله كرة سبقة وان ... ان تموت الى ...
الغاية ... من ربهم وادنيهم المخلوقين ... الذين امنوا

Marfat.com

ان لهم قدم صدق عند ربهم ببشارة ان الله بالناس لرؤف رحيم ويعطيك منشور اسرار قد جاءكم بصائر من
ربكم فاذا اطلعت على رموز مكنونات اسرعت بقدم الراس الى سبل سلام وهذا صراط ربك مستقيما
وقصدت منتزه لهم جنات تجرى من تحتها الانهار واسأل عن اخبار خلد جنات نعيم لهم درجات عند
ربهم ومغفرة ورزق كريم فيه ذلك مبشر عناية ان الذين سبقت لهم منا الحسنى ويخبرك عن حالك دار
سلام رضى الله عنهم ورضوا عنه واحدة بعد واحدة ويدعوك الى سرير وتنادى بما عاهد عليه الله فيؤتيه
اجرا عظيما ويقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون المكتوب الثالث عشر
ايها الفقير اذا لاحت لوامع انوار
معانى فى آية الله نور السموات والارض مع الذين فى الاسرار آيات اخر
الله نور السموات والارض على مشكاة ضماير تتنور من تاثيرها زجاجة القلب نوران المصباح فى زجاجة
الزجاجة كانها كوكب درى وتلمع بوارق كشوف توقد من شجرة مباركة من سرادقات غمام لا شرقية
ولا غربية وتسرج فى دبر فكرة يكاد زيتها يضىء فتتزين سموات السراير كلها بنجوم حكم وبالنجم هم
يهتدون وبنجوم زينة انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وتطلع اقمار كمنور من افق نور على نور
وتعرج على بروج استعداد والقمر قدرناه منازل وتنصف ليالى غفلة والليل اذا يغشى بصفة
والنهار اذا تجلى وتنفتح رياحين الذكر من نعيم والمستغفرين بالاسحار وتترنم بلابل اجلى كانوا قليلا
من الليل ما يهجعون بنغمات الاحزان والاسحار فيسفر صبح دولة يهدى الله لنوره من يشاء وتطلع
شموس المعارف من مطلع من يهد الله فهو المهتدى فتظهر اسرار لا الشمس ينبغى لها ان تدرك القمر ولا الليل
سابق النهار وكل فى فلك يسبحون وتنكشف من خفايا الاشكال لطايف غوامض اسرار ويضرب الله الامثال
للناس والله بكل شىء عليم المكتوب الرابع عشر فى كمال المعرفة وكمال اليقين ونزولهما
ايها العزيز اذا طلعت شمس سماء المعرفة الى بروج كمال اليوم اكملت لكم دينكم وعرج روح المحبة بكمال اشراقه
على معارج مدارج واتممت عليكم نعمتى تلمع بوارق الانوار ورضيت لكم الاسلام دينا وتشاهد عين
اليقين شواهد آثار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو على نور من ربه وعظيم شهد لقد جاءك الحق من
ربك وتطلع على دفاين اسرار ولله خزاين السموات والارض وتشرف على دقايق حقايق وفى الارض
آيات للموقنين وفى انفسكم افلا تبصرون وتصير محو الرموز اينما تولوا فثم وجه الله وتهب رياح فيض
وارسلنا الرياح لواقح وروايح فضل نصيب برحمتنا من نشاء من تهب الله لطيف بعباده فى بساتين
انا لا نضيع اجر من احسن عملا وتورق باوراق الشهود وتثمر بثمار التجلى على صدا الكمال اسنى رياض ان الله
مع الذين اتقوا والذين هم محسنون وتجرى ينابيع وصول ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء من شوامخ جبال
والله ذو الفضل العظيم باشتداد اردية القلوب فيخبرها هاتف الغيب على السنة الذين ان الذين امنوا
وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن ودا ويبشر الابرار بتغفو بشارة يا عبادى لا خوف عليكم اليوم ولا
انتم تحزنون ويدعوكم الرضوان من ديار بلدة طيبة ورب غفور ويقول ولكم فيها ما تشتهى انفسكم ولكم فيها
ما تدعون نزلا من غفور رحيم المكتوب الخامس عشر فى ... القلب السليم
والعقل الكامل واليقين الصادق ايها العزيز لا بد من قلب سليم ليفهم رموز فى عبرة اولى الابصار وعقل
كامل يدرك دقايق اسرار مستورة ايات لقوم يعقلون ويقين صادق يشهد بعين القلب شواهد

Marfat.com

معرفة وان من شيء الا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم ويستقبل بقلبه دواعي وصول واذا سألك عبادي عني
فاني قريب اجيب دعوة الداعي اذا دعان وينتبه من نوم غفلة ويلهيهم الامل فسوف يعلمون من زواجر
تنبيه افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون ويستمسك بعروة وثقى وما لكم من دون الله من ولي
ولا نصير ويركب على سفينة نفوذ الالهام في بحر معرفة وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون ويغوص فيه باذن
ربه فان ظفر على جوهر المطلوب فقد فاز فوزا عظيما وان تلفت لجة فقد وقع اجره على الله والحمد لله
٢١ وهذه حكم سنية معربة من اللغة الفارسية تتقيد بالرسوم لتحكمة لاولي
الالباب كما … التيمم يحصل على … التراب من تقيد التصوف بالتقليد فسعيه باطل وهدر فهو
كمن يرى … طواف الصدر ان كنت ذا عزم فلا تدخل الا جانب وحكمه عيانك اي لا تخطر في
قلبك غير الله فتكون كالمبعوث الهالك اغسل صفحة قلبك من نقوش الاغيار تحصل لك الجمعية بالتحقيق
فان الاوراق ان ذهبت ما مونة من الخبط والتمزيق الولي وان كان فقيرا فسعة قلبه … على
غاية وهو سلطان البر والبحر البداية والنهاية ظهور الشوق من الرياضة على بدن اهل الذوق كهبوط المسطح
لتعليم المراتب الاستقامة والسداد اتبع الدليل في السلوك ولو جارية عاقلة بالآفات الا ترى ان …
الكف وذا القرينة العلامات فيه يحسن المكرر ويفرح به وبعض الاحيان والاوقات فصوت الكلام المعهود
صاحبه وان كان من انكر الاصوات رب فتنة لا يخرج من حسنه الجمال الا تنفق الا ترى الزنجي المشوه خلقه
اسنانه كاللؤلؤ البراق الشريف والدني صاحب الدنيا يستحق التعب منها ومعادا الا ترى النار لا تميز
بين العود والسرجين فتجعلها رمادا العشق تعب ومشقة وخشونته للعاشق راحة ولينه الا ترى السلاسل … بيوت
الله سود حلية … بيعه امتن من السخي ايثار الغير على نفسه ولو كان ضعيفا عليه كما … الخفاش
من الشمس … كيف … الضعيف سعيه ابلاغ الصابر نفسه بحد كصانع البقية
على وجه في الحقيقة مولم بكذبه … صفى قلبه لا يتفاوت في مدح غيره الحضور والغيب كالمرآة لا تميز الشريف
من الدني … العيب اذا ذكرت اهل الاحباب ربما ذكرته بالعيب والشين واذا ذكرت …
… سميته قرة العين حقيقة الانسان خلقه وبقية جسمه كالعدم كالمسك ينتفع بريحه لا …
جلده ودمه الزينة القليلة تدل على ذكر المعبود ولو السبحة والكحل الا ترى … اذا تزينت
… تشتهي الزوج والبعل قلب الولي يتمكن كالجبال الشامخ والسد من حديد لا يزلزله شيء لا
يزعجه الريح العاصف الشديد النفس عدو … لا يمكن دفعه بالحيلة والخداع كالحية العظيمة لا يمكن
قتلها الا بالرقية والرقاع لا حاجة … الذهب للشهود والمحك بل يكفيه في التجربة عرضه على المحك لو كان
… المكشوف صفوة … الشمس … اذا نصف العلم فدعوى النجم فيه جبر
وهكذا العجز عن درك الادراك ادراك الغيبات … تتفاوت مراتب الانسان …
من معدن واحد اصلها نعل الفرس وان في مرآة السلطان … والكافر كلهم بنو آدم
فالعجب من تفاوت … النار وذاك جليس الشيطان وذاك انيس الرحمن فتحيرت الافكار
والعقول في … لا يبالي … الكل خلقتني … جواد
لا عوض … الربح والعوض الكل الطلب منك … انت عالم باني محتاج المشية …
… ترد صاحب الكد والجهد والناس … عن سر القبول والرد ابو جهل في جوار الكعبة …
…

Marfat.com

هٰذِهِ صَلاةُ اَلقُطبُ اَلربَّانِی سَیِّدی عَبدِالقَادِرِ اَلجیلانِی

رُوِیَ عَنِ الشَیخ شَمسُ الدِینْ اَلعَیدَرُوسِ رَحمَةُ اللّٰہ وَ رَضی عَنهُ :

اِنَّ مَنْ قَرَاءَ بَعدَ صَلاۃِ العِشَاءِ اَلصَمَدِیَّۃِ وَ اَلمُعَوَّذَتین کُلُ وَاحِدٍ ثَلاثًا وَصلیٰ عَلی اَلنَّبی ﷺ بَعَدَ ذٰلِکَ بِھٰذَا اَلصَّلاۃِ مَرۃً وَاحِدَۃً رَایٰ اَلنَّبیَ ﷺ وَھــــــــی :

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰھُمَّ اَجعَلْ اَفضَلَ صَلوٰاتِکَ ابَداً وَ اَنمٰی بَرَکَاتِکَ سَرمَداً وَ اَزکیٰ تَحیَاتِکَ فَضْلاً وَعَدَدًا و اَسنٰی سَلامِکَ مُجَدَدًا عَلیٰ اَشْرَفِ الخَلائِقِ اَلاِنْسَانِیَۃِ و مَجْمَعَ الحَقَایقِ اَلایمَانِیَۃِ وَصُوَرْ اَلتجَلّیَاتِ اَلاِحسَانِیَّۃِ وَمَھبَطِ اَلاَسرَارِ اَلرَّحمَانِیَّۃِ وَعُروسِ المَملکۃِ القُدسِیّۃِ وَامامِ الحَضرَۃِ الرَبّانِیَّۃِ وَوَاسِطَۃِ عِقدَ النَبیِّینَ وَمُقَدَّمِ جَیْشِ المُرْسَلِینَ وَقَائدِ رُکبِ اَلاَنبِیَاءَ اَلمُکَرِّمِینَ وَاَفْضَلَ اَلخَلائِقِ اَجمَعِینْ ، حَامِلُ لِوَاءِ اَلعِزِّ اَلاَعْلیٰ وَمَالِکِ اَزْمَۃِ اَلمَجْدِالاَسنٰی شَا ھِدِ اَلاَسرَارِ اَلاَزَلِ وَ مُشَاھِدِ اَنْوَارِ اَلسَّوَائِقِ اَلاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ اَلقِدَمِ وَمَنبَعِ اَلعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَاَلحِکْمَۃِ وَاَلحِکَمِ مَظْھَرِ سِرِّ اَلجُوْدِ اَلجُزْئِی وَاَلکُلِی وَ لِسَانِ عَیْنِ اَلوُجُودِ اَلعُلْوِی وَاَلسُفْلِی **رُوحِ اَلجَسَدِ اَلکَونَینِ** (۳مرات اسے تین بار پڑھا جائے) وَعَیْنِ حَیَاۃِ اَلدَّارَینِ اَلمُتَخَلِّقِ بأعلیٰ رُتَبِ اَلعُبُودِیَۃِ اَلمُتحَقِّقِ بِاَ سرَارِ اَلمُقَامَاتِ اَلاِصْطِفَائِیَّۃِ اَلخَلِیلِ اَلاَعظَمِ وَاَلحَبِیبِ اَلاَکْرَمِ نَبِیِّکَ اَلعَظِیمِ وَرَسُوْلِکَ اَلکَرِیمِ اَلھَادِی اَلصِّرَاطِ اَلمُسْتَقِیمِ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَحَبِیبِنَا وَشَفِیعِنَا مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدُاللّٰہِ اِبنِ عَبدُ اَلمُطَّلِبُ بنُ ھَاشِمِ سَیِّدِ اَلسّادَاتِ اَلاَعرَابِ وَ اَلاَعَاجِمِ صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ عَلیٰ آلِہ وَصَحْبِہِ وَ عِتْرَتِہ وَشِیْعَتِہ وَ حِزْبِہ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَیٰ نَفسِکَ وَزِنَۃِ عَرشِکَ وَمِدَادِ کَلِمَا تِکَ وَمُنتَھیٰ رِضَاکَ وَمَبْلَغِ رِضَاکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ اَلذَّاکِرُونَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ اَلغَافِلُونَ وَسَلامٌ عَلیٰ اَلمُرْسَلِینَ وَاَلحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ اَلعَالَمِینْ.

Marfat.com

ترجمہ

یہ درود پاک قطب ربانی محبوب سبحانی سید عبدالقادر الجیلانیؒ کا ہے

شیخ شمس الدین العیدروسؒ سے روایت ہے کہ جس کسی نے عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو تین تین بار پڑھا اور پھر مندرجہ ذیل درود پاک کو ایک بار پڑھا اس کو سرکار دو عالم جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اے اللہ ابد تک اپنا بہترین درود اور اپنی برکات بے پایاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اور اپنی بہترین ان گنت تحیات اور اپنا بلند و ارفع سلام حضرت محمد ﷺ پر بار بار بھیج جو کہ بنی نوع انسانی کے سردار اعلیٰ اور ایمانی حقیقتوں کے مجمع و مصدر ہیں اور وہ جن کی ذات پر احسان کامل اور حسن لازوال کی تجلیات برستی ہیں اور جن پر تیری الوہیت اور رحمانیت کے اسرار کا نزول ہوتا ہے اور وہ جو کہ قدسیت کی مملکت کے دولہا ہیں اور جو کہ ربانی حضوری کے امام الآئمہ ہیں اور جو کہ سلسلہ انبیاء کے شیرازہ کو یکجاء کرنے کے واسطہ ہیں اور جو کہ مرسلین کی فوج کے سپہ سالار ہیں اور قافلہ انبیاء کرام کے قائد اعلیٰ ہیں اور تیری تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں اور جن کے ہاتھ میں عزت و وقار کا جھنڈا ہے اور جو کہ عظمت و بڑائی کی باگ ڈور کے مالک ہیں اور اسرار و رموز ازل کے شاہد اولیٰ ہیں اور ابدی انوار کے مشاہد خاص ہیں اور جو کہ ازل کی زبان کے ترجمان اور علم و حلم اور حکمت و دانائی کے منبع ہیں اور جو کہ جود و کرم کے سر پنہاں کے جزوی اور کلی طور پر مظہر کامل ہیں اور جو کہ بلند و پست وجود حق کی حقیقتوں کے ترجمان ہیں اور جو کہ تمام کائنات کے وجود کی روح رواں ہیں اور جو دونو جہانوں کی عین حیات اور روح اصل ہیں جن کو اعلیٰ ترین مرتبہ عبودیت کے لئے تخلیق کیا گیا، جنہیں تمام مقامات اصطفائیت اور اپنائیت سے بہرہ ور کیا گیا، جو کہ تیرے خلیل اعظم ہیں اور سب سے مکرم حبیب ہیں اور تیرے سب سے بلند مرتبت نبی اور رسول ہیں جو کہ صراط مستقیم کے ہادی و رہنماء ہیں، اور جو ہمارے آقا، ہمارے نبی، ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع ہیں یعنی حضرت محمد ابن عبداللہ ابن عبدالمطلب ابن ہاشم اور تمام عرب و عجم کے سرداروں کے سردار ہیں۔ اے اللہ تو آپ حضور ﷺ پر اور آپ حضور ﷺ کی اولاد اور عترت طاہرہ پر اور آں حضور ﷺ کے جملہ اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور آں حضور ﷺ کی تمام امت پر اور گروہ جانبازاں پر اپنی تمام تر مخلوقات کے تعداد کے برابر اور اپنی رضاؤں اور عرش اعلیٰ کے وزن کے برابر اور اپنے تمام دائمی کلمات کے برابر اور اپنی رضائے کریم کی منتہی و مقصود تک اور اپنے اس ذکر کے برابر جو کہ ذکر کرنے والوں نے کیا ہے اور اس ذکر کے برابر جو کہ تیرے غافل بندے نہ کر سکے درود اور سلام بھیج۔

اے اللہ تیرے تمام رسولوں پر سلام ہو اور اے رب العالمین حمد و ثنا صرف تیرے ہی لئے ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

مؤلف کی چند دیگر تصانیف

DIMENSIONS OF CHRISTIANITY (حقیقت عیسائیت)	پہلا ایڈیشن	۱۹۷۰
DIMENSIONS OF QADIANISM (حقیقت قادیانیت)	پہلا ایڈیشن	۱۹۷۱
جستجوئے مدینہ	پہلا ایڈیشن	۲۰۰۷
الزہراء سلام اللہ علیہا	پہلا ایڈیشن	۲۰۰۹

AL-QALAM
al-qalam publishers

القلم پبلشرز

Marfat.com